مُحاوراتِ و ضربُ الامثال

اُردو

کے دو ہزار سے زیادہ چیدہ چیدہ مُحاورات و
ضربُ الامثال کے معانی اور محلِّ استعمال مشہور
شعراء کے اشعار میں!

فیروز سنز
لاہور - کراچی - پشاور

اِس کتاب میں دو ہزار سے
زیادہ محاورات وضربُ الامثال
کے معنی اور محلِّ استعمال شعراء کے کلام
سے مثالیں دے کر واضح کیے گئے ہیں۔
مُبتدی، انشا پرداز اور مقرّرین
اس کی وساطت سے اپنی تحریر
وتقریر میں جاذبیّت، استدلال اور
شوخی پیدا کر کے مستقبل میں اپنے
لیے بُلند پایہ ادیب اور مقرّر
بننے کی راہ ہموار کر سکتے ہیں -
مضمون نویسی کے سلسلے میں -
طلبہ کے لیے یہ کتاب خاص طور سے
مفید ثابت ہو گی -

محاورات
و
ضرب الامثال

اُردو میں اِستعمال ہونے والے دو ہزار سے زائد چیدہ چیدہ محاورات و
ضرب الامثال کے معانی اور محلِ استعمال اساتذہ اور مشہور شعراء کے اشعار میں

فیروز سنز لمیٹڈ
لاہور ــــ پشاور ــــ کراچی

بارِ اوّل — سنہ ۱۹۵۰ء — ایک ہزار
بارِ دوم — سنہ ۱۹۵۹ء — ایک ہزار

دیباچہ

کسی زبان کا اسلوبِ نگارش و تکلّم اس ملک کی قومی تہذیب وتمدّن کا آئینہ دار اور علمی و ادبی مذاق کا عکّاس ہوتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ قوم کے کردار پر بھی گہرا اثر ڈالتا ہے اور بڑی حد تک اس کی اخلاقی قدروں کے حُسن و قُبح کا ضامن ہوتا ہے۔

کسی ادیب کی تحریر میں شُستہ، سلیس، عام فہم، جامع اور بامحاورہ زبان کا استعمال یقیناً اس کی کامیاب انشا پردازی کی دلیل ہے۔ جس کے ذریعہ وہ ادب اور قوم کی عظیم خدمت انجام دیتا ہے لیکن یہ اسی صُورت میں ہوسکتا ہے کہ اُسے شُستہ اور شگفتہ فنّ تحریر سے پُوری پُوری واقفیّت ہو۔

لکھنے اور بولنے میں ضربُ الامثال اور محاورات کا برمحل استعمال زبان کو بے حد حسین، دلکش اور پُر لطف بنا دیتا ہے اور قاری اور سامع کے ذہن و قلب پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔ ایسا اندازِ تقریر و تحریر اعلیٰ انشا پردازی اور زبان دانی کی ایک ممتاز صفت ہے جس کی اہمیّت سے کسی صاحبِ علم کو انکار نہیں ہوسکتا۔

زیرِ نظر مجموعہ میں تقریباً ۲۲۵۰ محاورات وضربُ الامثال، ان کے معانی اور محلِ استعمال، اساتذہ اور مشہور شعراء کے کلام سے مثالیں دے کر واضح کیے گئے ہیں۔ اُردو کے علاوہ، فارسی اور عربی کے ایسے محاورات اور ضربُ الامثال بھی شامل

ہیں جو اُردو زبان میں مستعمل ہیں۔

وضاحت، مناسبت اور شعریت کے سب پہلوؤں کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اشعار کی فراہمی میں بے حد کوشش و کاوش سے کام لیا گیا ہے۔ جس سے علاوہ اصل مقصود کے یہ کتاب تفنّنِ طبع کے لیے شعریت کا ایک حسین مرقّع بن گئی ہے۔

اِن جُملہ محاسن اور خُوبیوں کی بنا پر کم ادبی صلاحیت رکھنے والے حضرات بھی اس میں دلچسپی لے کر خاطر خواہ فائدہ اُٹھا سکتے ہیں اور ایک مُبتدی اس کی وساطت سے مضمون نگاری اور بول چال میں جاذبیّت، زورِ بیان اور شوخی پیدا کر کے اپنے لیے مُستقبل میں بلند پایہ ادیب اور مقرّر بننے کی راہ ہموار کر سکتا ہے۔ مضمون نویسی کے سلسلہ میں طلباء کے لیے یہ کتاب خاص طور سے مفید ثابت ہو گی۔

اُمّید ہے کہ شائقینِ ادب اور اہلِ علم حضرات ہماری اس کوشش سے پُورا پُورا استفادہ فرمائیں گے۔

ناشرین

آ

آب آب ہونا	شرمندہ ہونا	تم نے تو کہہ دیا "میں انہیں جانتا نہیں" ہم آب آب ہو گئے غیروں کے سامنے
آب آمد تیمم برخاست	پانی ملنے پر تیمم ختم۔ بہتر چیز ملنے پر ادنیٰ چیز کی حقیقت ختم ہو جاتی ہے	آپ مل جائیں تو ہر بت سے کنارہ کروں آمدِ آب سے ہو جائے تیمم برخاست
آب از سر گزشت (ف) (پانی سر سے گزر گیا)	دیکھیں "پانی سر سے گزر جانا"	مردِ آخر بیں مبارک بندہ است باز ناید آب چوں از سر گزشت
آبرو بنانا	شہرت و عزت پانا	پڑھتے ہیں رات دن وہ محنت سے دل لگا کر دنیا میں چاہتے ہیں جو آبرو بنانا
آبرو خاک میں ملانا (یا) آبرو پر پانی پھیر دینا	عزت کھو دینا۔ ذلت پانا	جو علم سے ہیں عاری آوارگی میں خوش ہیں وہ خاک میں ملائیں گے اپنی آبرو کو
آبرو جا کے نہیں آتی	گئی ہوئی عزت پھر حاصل نہیں ہوتی۔	مال جاتا ہے اور آتا ہے آبرو جا کے پھر نہیں آتی
آبرو رہے تو بادشاہی جانیے	دنیا میں عزت پانا بادشاہی ملنے کے برابر ہے۔	عزت دنا میں سے افضل نہیں کوئی بھی شے آبرو دنیا میں ہو تو بادشاہی جانیے
آبدیدہ ہونا	رونا۔ آنکھوں میں آنسو لانا ۔	دل بیجا ان کا بھی کچھ میری حالت دیکھ کر آبدیدہ ہو گئے وہ داستاں سن کر مری
آب زیرکاہ	ریاکاری اور مکر و فریب ؟	سوائے مکر زمانے میں رسم و راہ نہیں وہ کون جا ہے جہاں آب زیرکاہ نہیں
آب و دانہ	کھانا پینا۔ رزق قسمت	اس جگہ تقدیر میری مجھ کو لے ہی جائے گی میری قسمت میں جہاں کا آب و دانہ ہے لکھا

آب و دانہ اُٹھنا	مرجانا۔ ایک مقام سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔	؎ اے وطن والو، وطن کی سرزمیں تم کو نصیب ہم تو جاتے ہیں ہمارا آب و دانہ اُٹھ گیا
آب ہونا	انتہائی دُکھ پہنچنا۔ غم سے گھبرانا۔	؎ دل آب ہوا جاتا تھا فرزند کے غم میں بیٹا تو کنوئیں میں تھا۔ پدر چاہِ الم میں
آ بلا گلے پڑ	اپنے آپ مصیبت مول لینا اپنے ہاتھوں عذاب میں گرفتار ہونا۔	؎ مصیبت میں ہو خواہ مخواہ "ٹانگ اڑاتے "بلا آ گلے پڑ" یہ ہے خو تمہاری
آ بنی سر اپنے چھوڑ پرائی آس	مصیبت کے وقت دوسروں کی امداد پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے۔	؎ چھوڑ و پرائی آس جو آ بنے سر بنے دنیا میں کب کسی کا کوئی آسرا ہوا
آب ندیدہ موزہ کشیدہ	پانی دیکھے بغیر موزے اُتار دینا۔ تکلیف پہنچنے سے پہلے ہی واویلا کرنا۔	
آب و دانہ کا زور کرنا	رزق کی خاطر کسی جگہ کھچے چلے جانا۔	؎ کس وطن کے ہیں کس وطن میں پڑے آب و دانہ کا زور تو دیکھو
آب و ہوا راس آنا	آب و ہوا کا مزاج کے موافق ہونا یا صحت کے لئے مفید ثابت ہونا۔	؎ کہاں رہوں کہ کہیں بھی مجھے قرار نہیں جہاں کی آب و ہوا راس آ سکی نہ مجھے
آبے لونڈے، جابے لونڈے	ایرا پھیری کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ پیچھا چھڑانا۔	؎ قرض لے کر کب کسی کو پھر ادا کرتے ہیں وہ "آبے لونڈے جابے لونڈے" ہی سدا کرتے ہیں وہ
آ بیل مجھے مار	خواہ مخواہ جھگڑے میں پڑنا۔ خود مصیبت مول لینا۔	؎ بے فائدہ کیوں اوروں کے جھگڑوں میں اُلجھ کر "آ بیل مجھے مار" کے مصداق ہو بنتے

آپ آپ کرنا	خوشامد یا چاپلوسی کرنا ۔	؎ لازم ہے "آپ آپ" مراعات کے لئے "ہم ہم" میں ہم نے پایا ہُوا بھی گنوا دیا
آپ کا دامن (گریبان) ہمارا ہاتھ	ہم آپ سے بازپرس کریں گے ہم آپ سے شکوہ و شکایت کریں گے ۔	؎ بھلا چھپ سکو گے کہاں روزِ محشر گریبان تمہارا مرا ہاتھ ہو گا
آپ کا اس میں کیا اجارہ ہے ۔	آپ اس کے ذمہ دار نہیں ۔ آپ کو اس میں دخل دینے کا کوئی حق نہیں ۔	؎ انکی اور میری ہے آپس کی یہ اک پوشیدہ بات آپ کا اس میں اجارہ کیا ہے؟ کیوں دیتے ہیں دخل
آپ کھائے بلّی کو بتائے ۔	قصور خود کرنا اور الزام دوسروں پر لگانا ۔	؎ اپنا الزام ہم پہ جڑتے ہیں آپ کھائیں بتائیں بلّی کو
آپ کے بھی چچا ہیں ۔	آپ سے زیادہ ہوشیار اور چالاک ہیں ۔	؎ سمجھ کے سادہ مجھے آپ یوں فریب نہ دیں ہم آپ کے بھی چچا ہیں ۔ ہیں نہ کم سمجھیں
آپ کے منہ کا گال ہمارے پیٹ کا ادھار ۔	تمہاری تھوڑی سی مدد سے ہمارا بہت سا کام سنور جاتا ہے ۔	؎ ادھار پیٹ کا میرے ، ہے ان کے منہ کا گال انہی کی بندہ نوازی پہ جی رہا ہوں میں
آپ کو بھی دیکھ لیا	آپ نے اچھا نہیں کیا ۔ آپ نے بھی خلاف توقع کام کیا ۔	؎ پڑی جو ہم پہ مصیبت نہ آپ کام آتے چلو یہ اچھا ہُوا ، آپ کو بھی دیکھ لیا
آپ میں نہ رہنا (یا) آپے میں نہ رہنا	اپنی حقیقت کو بھول جانا ۔ حد سے بڑھ جانا ۔ غضبناک ہونا ۔	؎ خودی کا نشہ چڑھا ۔ آپ میں رہا نہ گیا خدا بنے تھے یگانہ ۔ مگر بنا نہ گیا (یگانہ)
آپ کی دال یہاں نہ گلے گی	آپ یہاں کچھ نہ کر سکیں گے ۔ آپ کے بس کی بات نہیں ۔	؎ لاکھ چاہا پہ مری بات کوئی چل نہ سکی سامنے ان کے مری دال ذرا گل نہ سکی
آپ میاں صوبیدار گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ	غریب ہو کر امیرانہ ٹھاٹھ سے رہنا ۔	؎ اکڑ فوں ایسی جیسے لاٹ ، پائی پیسہ کچھ نہ پاس آپ میاں جی صوبیدار ۔ گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ

آپ میاں منگتے دروازے کھڑے درویش	اصل حالت غریبانہ۔ دکھاوا امیرانہ ۔	
آپے میں نہ رہنا آپے سے باہر ہو جانا آپ میں نہ رہنا	اپنی حالت سے بے خبر ہو جانا غصے میں آنا۔ غصہ میں دیوانگی کا اظہار کرنا ۔	؎ ہوش ہو جاتے ہیں گم، کچھ بھی نہیں کہتا ہوں میں جب وہ آتے ہیں تو آپے میں نہیں رہتا ہوں میں
آپ ہارے بہو کو مارے۔	قصور اپنا الزام دوسرے پر ۔	؎ اپنا غصہ وہ یوں اتارے ہیں خود وہ ہارے بہو کو مارے ہیں
آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے	آپ ہی کی بدولت ہے۔ آپ کی مہربانی کے باعث ہے۔	؎ قعر ذلت میں تھے پہلے اور اب ہیں سر بلند آپ کے جوتوں کے صدقہ میں ہی یہ سب کچھ ملا
آتش زیرِ پا ہونا	بے چین ہونا ۔	؎ بسکہ ہوں غالب اسیری میں بھی آتش زیرپا موئے آتش دیدہ ہے حلقہ مری زنجیر کا (غالب)
آتش کا پر کالہ	آگ کا ٹکڑا۔ شریر۔ نقصان دہ ۔	؎ پھر بہار آئی چمن میں، زخم کل آلے ہوئے پھر مرے داغ جنوں آتش کے پر کالے ہوئے
آتش نفس	دل جلا۔ دیوانۂ عشق۔ دیوانہ ۔	؎ ڈھونڈے ہے اس مغنی آتش نفس کو جی جس کی صدا ہو جلوۂ برقِ فنا مجھے
آتما ٹھنڈی ہونا	قرار آنا۔ طبیعت کو اطمینان نصیب ہونا۔ سکھ پانا ۔	؎ تم نگاہوں سے رہو اوجھل تو جلتا ہے جگر آتما ہوتی ہے ٹھنڈی جب نظر آتے ہو تم
آتما میں پڑے تو پرماتما کی سوجھے	پیٹ بھرا ہو تو انسان بندگی کے لئے بھی وقت نکال لیتا ہے ۔	؎ شکم ہو خالی تو ہو ہی جاتا ہے آدمی بندگی سے عاری جو آتما میں پڑا ہو کچھ، سوجھتی ہے پرماتما کی بھی جب
آتے کا منہ دیکھنا جاتے کی پیٹھ	انتظار کرنا۔ چاہنا۔ پیار کرنا ۔	؎ جیتے جی تیرے قرار اتنا تو تھا دیکھنا آتے کا منہ جاتے کی پیٹھ

آتے آتے آئے گا (یا) آتے ہی آئیگا	دیر سے آئے گا۔ مشکل ہی سے آئے گا ۔	؎ دیکھئے اب گردش یہ فلک کی کیا کیا رنگ دکھائیگی مل کے بچھڑنے والا اب تو آتے آتے آئے گا
آٹا گیلا ہونا	تکلیف اُٹھانا مصیبت میں گھرنا ۔	؎ غیر تو پھر غیر تھے اپنے بھی اب اپنے نہیں لیجئے قسمت سے آٹا اور گیلا ہو گیا
آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہونا	اصل حالت کا پتہ چلنا نتیجہ نکلنا۔ دکھ میں مبتلا ہونا ۔	؎ سر پہ جب ہو گی کوئی نازل بلائے ناگہاں بھاؤ سب معلوم ہو جائے گا آٹے دال کا
آٹے دال کی فکر کرنا	روزی کی فکر کرنا ۔	؎ اُٹھو اب ہوش کے ناخن لو، بے حیلے رزق نہیں ملتا یوں پاؤں پسارے بیٹھے ہو کچھ آٹے دال کی فکر کرو
آٹھ آٹھ آنسو رونا	زار و قطار رونا۔ بہت رونا	؎ غیر کی محفل میں مجھ کو مثل شمع آٹھ آٹھ آنسو رُلایا آپ نے (داغ)
آٹھ پہر سولی ہے	ہر وقت کا عذاب ہے ۔	؎ دن کاٹ دیئے امیدوں پر، امیدوں پر دن کاٹتا ہوں سُولی ہے آٹھ پہر جینا۔ بہتر ہے یہی اب مر جائیں
آٹھ پہر کاؤں کاؤں	ہر وقت کا شور ۔	؎ باہر سے جو تھک کر آتے ہیں گھر میں بھی چین نہیں ملتا یہ آٹھ پہر کاؤں کاؤں بچوں کی نہیں سونے دیتی
آٹھ پہر میان سے باہر رہنا	ہر وقت غصّے میں ہونا ۔	؎ کسی سے بات کبھی سیدھے منہ نہیں کرتے ہیں رہتے آٹھ پہر وہ میان سے باہر
آٹھ جولاہے نو حقہ اس پر بھی دھکم دھکا	سب کچھ میسّر ہونے پر بھی بھوکوں کی طرح حرکتیں کرنا ۔	
آثار دکھائی دینا	علامات کا ظاہر ہونا۔ معلوم ہونا ۔	؎ شروعِ عشق میں رفتارِ نبض ہے مدھم سحر میں شام کے آثار پائے جاتے ہیں
آج تک پڑے ہینگ ہگ رہے ہیں	آج تک کئے کی سزا پا رہے ہیں۔ تکلیف اُٹھا رہے ہیں ۔	؎ بُرے کام کی مل رہی ہے سزا کہ اب تک پڑے ہگ رہے ہینگ ہیں

آج کدھر سے چاند نکلا؟	مدت بعد کسی بچھڑے ہوئے کی صورت دیکھنے پر کہا جاتا ہے ۔	؎ تم آئے اور یہیں اپنی نظر پر ہو گیا دھوکہ یہ کیسے راہ بھول آئے ! کدھر سے چاند نکلا ہے ؟
آج کس کا منہ دیکھا ہے ؟	کسی کام کے بگڑ جانے پر بولتے ہیں ۔	؎ دیکھنا پڑتا ہے ناکامی کا منہ ہر کام میں سوچتے ہیں کس کا منہ دیکھا ہے ہم نے آج صبح
آج کل کرنا	لیت و لعل کرنا ۔ ٹال مٹول کرنا ۔	؎ بھاتی ہے سب کو تری لیت و لعل تو نے سیکھی ہے کہاں سے آج کل
آج کل ان کے دور دورے ہیں	آج کل ان کا بہت چرچا ہے ، ان کا طوطی بول رہا ہے ۔	؎ شیخ صاحب کی پوچھتے کیا ہو آج کل ان کے دور دورے ہیں
آج کے بنیئے کل کے سیٹھ	آج غریب کل امیر ، انقلاب زمانہ ۔	؎ تھوڑی پونجی سے بڑھائیں گے دکان آج کا بنیا بنے گا ، کل کا سیٹھ
آج موئے کل دوسرا دن	بے ثباتیٔ دنیا کے اظہار کے موقع پر کہا جاتا ہے ۔	؎ اک آتا ہے اک جاتا ہے ۔ دنیا رام کہانی ہے آج موئے کل دوسرا دن ہے ، دنیا آخر فانی ہے
آج کا کام کل پر نہ چھوڑو	کام جلد کر لو ۔ کل پر نہ رکھو ۔	؎ آج کا کام کبھی کل پہ نہ چھوڑو ورنہ کل بھی آئے گا تو بس یونہی گزر جائے گا
آج میں کل تو	آج میری باری ہے تو کل تیری ۔	؎ جو آج میں چلوں گا تو کل تو بھی جائے گا دنیا ہے نام صرف اسی چل چلاؤ کا
آخر میں کنوئیں میں تو نہیں گئی تھی	ایسی جگہ تو نہ گئی تھی جہاں سے واپس نہ آ سکوں ۔	؎ گئی تھی میں ہمسائی کے گھر ذرا کنوئیں میں تو آخر گئی تھی نہیں
آدمی پر آدمی گرنا	بہت بھیڑ ہونا ۔	؎ آج جلسے میں تھی ایسی ریل پیل گر رہا تھا آدمی پر آدمی
آدم نہ آدم ذات	ویران جگہ جہاں کوئی شخص نہ ہو ۔	؎ چھا رہا تھا دشت میں ہر سو سکوت کوئی آدم تھا نہ آدم زاد تھا

محاورہ	معنی	مثال
آدمی پانی کا بلبلہ ہے	انسان کی زندگی بے حقیقت ہے۔	؎ کیا بھروسہ ہے زندگانی کا آدمی بلبلہ ہے پانی کا
آدمی ہو یا جانور (رہا) آدمی ہو یا گھن چکر	کسی شخص کی احمقانہ حرکت کے موقعہ پر کہا جاتا ہے۔	؎ کچھ تو بولو کھڑے ہو یوں گم سُم آدمی ہو کہ جانور ہو تم
آدمیت اُٹھ جانا	اچھے اخلاق کا ناپید ہو جانا۔	؎ یہ کیسا دَور آیا آدمیت اُٹھتی جاتی ہے کہ انساں بھی شریکِ دردِ انساں ہو نہیں سکتا
آدھ سیر آٹے کی صُورت	گذر اوقات کی صورت۔	؎ مل گئی جب نوکری دل میں انہیں آدھ سیر آٹے کی صورت ہو گئی
آدھا تیتر آدھا بٹیر	نصف کچھ نصف کچھ۔	؎ پائجامہ ہے بیٹ کیا کہیے آدھا تیتر ہے اور آدھا بٹیر
آدھی چھوڑ ساری کو جائے آدھی رہے نہ ساری پائے	زیادہ کا لالچ کرنے سے تھوڑا ملنے سے بھی محروم رہنا۔	
آرام برباد ہونا	بے آرام ہونا۔ عیش میں خلل پڑنا۔	؎ بیٹے نے جوان ہو کر میری بدنامی کا سامان کیا پیری میں کیا رسوا مجھ کو۔ آرام مرا برباد ہوا
آرام میں ہیں	سو رہے ہیں۔ لیٹے ہوئے ہیں۔	؎ درِ جلاد پہ دی جا کے جو دستک میں نے موت بولی کہ ٹھہر جا ابھی آرام میں ہیں
آرزو کا خون ہونا	خواہش کا پورا نہ ہونا۔ ناامید ہونا۔	؎ آرزوئیں اگر نہ ہوں پوری آرزوؤں کا خون ہوتا ہے
آرے چلنا	مصیبت میں گھرنا۔ تکلیف پانا۔	؎ کس روز تہمتیں نہ تراشا کئے عدو کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے
آڑے آنا	مصیبت میں کام آنا۔ مدد کرنا۔	؎ آڑے آیا نہ کوئی مشکل میں مشورے دے کے ہٹ گئے احباب (جوش)

آڑے ہاتھوں لینا	ذلیل و رسوا کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ قابو کرنا ؎	چارہ گر ہوں گے تجھے کپڑے چھڑانے مشکل آڑے ہاتھوں مری وحشت تجھے ایسا لیگی (داغ)
آڑی ترچھی سنانا	بُرا بھلا کہنا۔ سخت سُست کہنا ؎	دل کو ناصح مرے ہر روز دُکھا دیتا ہے آڑی ترچھی مجھے کمبخت سنا دیتا ہے
آسا جیئے نراسا مرے	امید پر انسان جیتا ہے۔ ناامیدی میں مرنے کو تیار ہو جاتا ہے	
آس پاس برسے دلی پڑی ترسے	اوروں کو فائدہ پہنچے اور اپنے محروم رہیں	
آس کے سویرے	امید کے سہارے ؎	کبھی آس کے سویرے کبھی یاس کے اندھیرے مری صبح زندگانی، مری شام زندگانی
آستیں کا سانپ (مارِ آستیں)	مطلبی دوست۔ دوست نما دشمن ؎	دوستی دشمن جتاتا ہے مجھے آستین کے سانپ سے ڈرتا ہوں میں (داغ)
آستیں چڑھانا	لڑنے کو تیار ہو جانا ؎	آج وہ دونوں ہیں آمادہ لڑائی کے لئے آستینیں چڑھ رہی ہیں ہاتھا پائی کے لئے
آستیں میں سانپ پالنا	دشمن کو پالنا۔ دشمن سے لگاؤ رکھنا ؎	کبھی ہم بھی کسی کی زلف شبگوں کے تھے متوالے کبھی ہم نے بھی اپنی آستیں میں سانپ پالا تھا
آسمان پھٹ پڑنا	حادثہ پیش آنا۔ اچانک عذاب کا نازل ہونا ؎	وہ اپنے ساتھ ساتھ انہیں لے کے گھر کو چلا اے آسمان پھٹ نہ پڑا تو رقیب پر
آستین پکڑنا	ٹھہرا لینا۔ روک لینا ؎	تمہارے در پہ جو درباں نے آستیں پکڑی برنگ نقش قدم ہم نے بھی زمیں پکڑی
آسمان پر پہنچا دینا (یا) آسمان پر چڑھانا	بے حد تعریف کرنا۔ مغرور بنا دینا ؎	اس جبیں سائی کا اب دیکھیں ملے کیا انعام آسمان پر انہیں پہنچا تو دیا ہے ہم نے

آسمان ٹوٹ پڑنا	مصیبت آنا۔ سخت عذاب میں گرفتار ہونا۔	ف	آسماں ٹوٹ پڑے ہے ستم بے جا کا یہ بھی میرا ہی کلیجہ ہے اُٹھاتا ہوں میں
آسمان کا تھُوکا منہ پر	ایسی بات کرنا جس سے دوسرے کی حقارت مقصود ہو لیکن رسوائی اپنی ہو جائے۔	ف	میری رسوائی جو چاہی خود وہ رُسوا ہو گئے آسماں کا تھُوکا منہ پہ دشمنوں کے آگیا
آسمان سر پر اُٹھانا	شور و غوغا کرنا۔ چیخنا۔ چلّانا۔	ف	شور و شر کرتے ہیں بہشتی دو روزہ پہ آسماں اہل زمیں سر پہ اُٹھا لیتے ہیں
آسمان سے باتیں کرنا	تکبّر کرنا۔ مغرور ہو جانا۔ بہت بلند ہونا۔	ف	بے جا خوشامدوں سے جو مغرور ہو گئے باتیں کریں نہ کیوں وہ بھلا آسمان سے
آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا	ایک مصیبت سے بچا تو دوسری میں الجھا۔	ف	ظالم نے پر کتر کے قفس سے رہا کیا گر کر ہم آسمان سے اٹکے کھجور میں
آسمان کے تارے توڑنا	مشکل کام انجام دینا۔ عقلمندی یا چالاکی کا کام کرنا۔	ف	مری پرواز کو صیاد جانے کیا سمجھتا ہے۔ اگر چاہوں تو میں تارے فلک کے توڑ سکتا ہوں
آسمان تھرّا اُٹھنا	شدید ظلم و ستم ہونے کے موقعہ پر بولتے ہیں۔	ف	کانپ اٹھی ہے زمین تھرّا اٹھا ہے آسماں اس قدر ظلم و ستم۔ جور و جفا مت کیجیے
آسمان کا رکھا نہ زمین کا	نکمّا۔ ذلیل اور رسوا کر دیا۔	ف	نہ آسماں کا نہ ہم کو زمیں کا رکھا الٰہی گردش دوراں کا کیا لیا ہم نے
آسمان میں تھگلی لگانا	عیّاری۔ مکر۔ فریب اور ہوشیاری میں کمال کر دکھانا۔	ف	احباب دلنواز کی حیلہ گری نہ پوچھ یہ لوگ آسمان میں تھگلی لگاتے ہیں
آسمان ہلا دینا	نہایت دردناک طریقے سے آہ و فریاد، گریہ و زاری کرنا۔	ف	ایک دریا میرے اشکوں نے بہا رکھا ہے آسماں کو مرے نالوں نے ہلا رکھا ہے
آسمان پر چڑھا کر اتارنا	پہلے عزت بخشنا پھر سے ذلیل و رسوا کرنا۔	ف	دیا ربطِ محبت توڑ اس نے چڑھا کر آسماں سے پھر اتارا

آسمان زمین ایک کر دینا	حد سے زیادہ محنت کرنا ۔	؎ محبت کا دعوےٰ اگر کیجئے زمین آسماں ایک کر دیجئے
آسمان کھا گیا یا زمین	آخر کہاں گئی؟ کسی شے کے گم ہو جانے پر کہتے ہیں ۔	؎ نہیں ملتی کتاب تم کو کہیں آسماں کھا گیا اسے کہ زمیں
آسمان کے تارے گننا	تمام رات جاگتے رہنا ۔	؎ ختم ہو جاتا ہے ان کی جستجو میں سارا دن آسمان کے تارے گننے میں گزر جاتی ہے رات (سلیم کاشمیری)
آسمانی غضب ہے یا قہر	خدائی عذاب۔ غیب سے آنے والی مصیبت ۔	؎ نہ ہونے سے بارش پڑی خشک سالی یقیناً یہ اک آسمانی غضب ہے
آغا پیر کی دائی سب سیکھی سکھائی	نہایت ہوشیار اور چالاک عورت کو کہتے ہیں ۔	
آتش کا پرکالہ یا آگ کا پرکالہ	آتش کا پرکالہ۔ خطرناک چالاک۔ ہوشیار ۔	؎ آبلے کیوں کر نہ نکلیں بن کے اشک آنکھوں سے آہ میرے پہلو میں ابھی وہ آگ کا پرکالہ تھا
آفتاب آمد دلیلِ آفتاب	ثابت شدہ بات کا ثبوت کیا دینا۔ مسلمہ امر ۔	
آفتاب کو چراغ دکھانا	قابل شخص کے سامنے نالائق کا شیخی بگھارنا ۔	؎ محفل میں ان کے سامنے ہے شمع اس طرح دکھلائے جیسے کوئی چراغ آفتاب کو
آفت ڈھانا	ستم ڈھانا۔ ظلم کرنا۔ تکلیف دینا ۔	؎ عشق نے آفت وہ ڈھائی ہے کہ سچ پوچھو تو ہم اور کچھ جز شاعری دنیا میں کر سکتے نہیں
آفت کی پڑیا	شریر بچے کو کہا جاتا ہے۔ چالاک عورت ۔	؎ شکایت اس کی سب سچے ہیں کرتے یہ بچہ ہے کہ ہے آفت کی پڑیا
آفتاب اقبال عروج پر ہونا	ترقی پانا۔ عزت و مرتبہ حاصل کرنا۔ نصیب اچھا ہونا ۔	

آفتابِ اقبال کو گہن لگنا۔	ذلیل ہونا۔ نقصان اُٹھانا۔ تنزل پر آنا۔	؎ ان کا وہ پہلا سا کروفر نہیں آفتابِ اقبال کا اب گہن میں ہے
آفتاب لبِ بام ہونا	زوال کے قریب ہونا۔ گھٹنا۔	؎ احباب مجھ سے قطع محبت کریں جگر اب آفتابِ زیست لبِ بام آ گیا جگر
آفت کا بنا	ہوشیار۔ چالاک۔ شریر۔	؎ شرارت سے نہیں تم باز آتے بڑے شیطاں ہو آفت کے بنے ہو
آگ کا کیڑا آگ میں راضی ڈھاک کا ڈھاک میں	ہر اچھا بُرا شخص اپنی جگہ مطمئن ہے۔	
آگ پانی کا بیر	طبیعتوں کا اختلاف۔ فطرتی طور پر اختلاف۔	
آگ بن دھواں کہاں۔	بغیر وجہ کوئی واقعہ نہیں ہوتا۔ ہر شے کی بنیاد ہوتی ہے۔	؎ بلا وجہ وہ مرا نام لے نہیں سکتے بغیر آگ دھواں ہو یہ غیر ممکن ہے
آگ اگلنا۔	بُرا بھلا کہنا۔ سخت کلامی کرنا۔	؎ لعل اگل مُنہ سے جو تجھ میں ہمتِ مردانہ ہے آگ اگلنے کو دہن مثلِ رفل پایا تو کیا؟
آگ لگانا۔	عذاب میں مبتلا کرنا۔ بھڑکانا۔ کسی کے دل میں محبت پیدا کرنا۔	؎ کیا ہوتا ہے چاہت میں یہ مجھ کو تو معلوم نہیں جس نے آگ لگائی ہے وہ خود ہی آگ بجھائیگا
آگ پھونکنا۔	آگ بھڑکانا۔ غصہ دلانا۔	؎ سوزِ تپِ فراق نے وہ آگ پھونک دی تا حشر جو کسی سے بجھائی نہ جا سکی
آگ بھی نہ لگاؤں	مجھے کیا غرض؟ مجھے خواہش نہیں۔	؎ غرض ہی کیا ہے مجھے تیرے گھر اب آنے کی کہ آگ بھی نہ لگاؤں گی میں ترے گھر کو

آگ پانی کا سنجوگ	دو متضاد چیزوں کا میل ۔	
آگ دینا	آگ لگانا۔ جلانا۔ ؎	باغباں نے آگ دی جب آشیانے کو مرے جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے (ثاقب لکھنوی)
آگ برسنا	شدید گرمی پڑنا ۔ ؎	ساقد گرمی کے لُو بھی چلتی ہے رات دن آگ ہی برستی ہے
آگ لگا کے پانی کو دوڑنا	فساد پیدا کر کے اسے مٹانے کی کوشش کرنا ۔ ؎	دوڑے پانی کو ہیں لگا کر آگ کیوں وہ آئے مری عیادت کو
آگ ہونا۔ آگ بگولا ہونا	غضبناک ہونا۔ غصہ میں آنا ۔ ؎	لگائی آہ نے غیروں کے گھر آگ ہوئے کیا کیا وہ اتنی بات پر آگ
آگ لگنا۔	مہنگا ہونا۔ بھاؤ چڑھنا ۔ ؎	گرانی کا نہ پوچھو حال یارو اس زمانے میں لگی ہے آگ ہر اک چیز کو۔ ہر چیز مہنگی ہے
آگ لینے آنا	تھوڑی دیر کے لئے آنا ۔ ؎	ان کی محفل میں جم کے بیٹھ گئے آگ لینے کو ہم تو آئے تھے
آگ لینے آئی گھر والی بن بیٹھی۔	کچھ بہانے سے مالک بن بیٹھی ۔	
آگ ہو جانا	غصے میں آ جانا ؎	آگ ہو جاتے ہیں میری چشم پرنم دیکھ کر آگ پانی کا بہم ہونا کبھی آساں نہیں
آگ لینے کو جائیں پیمبری مل جائے	کچھ قسمت کھل جائے بغیر ارادی طور پر بہتری ہو جائے ۔ ؎	خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھیے احوال کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری مل جائے
آگے پیچھے پھرنا	خوشامد کرنا ؎	آگے پیچھے پھرنے والے کام لیتے ہیں نکال ہم وضعداری کے باعث کچھ بھی کر سکتے نہیں
آگا دیکھنا نہ پیچھا	برا بھلا نہ سوچنا۔ بے سوچے سمجھے ۔ ؎	آگا دیکھا نہ پیچھا اور جناب نوکری چھوڑ کر چلے آئے

آگے خدا کا نام یا محمدؐ (نبیؐ) کا کلمہ ہے۔	آگے کچھ نہیں	ہ	پہنچے ہیں جس جگہ بے وہاں حد ہماری ختم آگے خدا کا نام یا کلمہ نبی کا ہے
آگے دوڑ پیچھے چھوڑ۔	ایک کام مکمل کئے بغیر دوسرے کو ہاتھ ڈالنا	ہ	کام کرنے کا یہ طریقہ کیا دوڑ آگے کو اور پیچھے چھوڑ
آگے کنواں پیچھے کھائی۔	ہر طرف خرابی ہی خرابی	ہ	اب وہ جائیں بھی تو کہاں جائیں پیچھے کھائی ہے اور آگے کنواں
آگے کا قدم پیچھے پڑنا۔	گھبراہٹ میں چلنے سے رہ جانا ؛	ہ	چلنے کی نہیں ہے اب پاؤں میں سکت باقی آگے کا قدم پیچھے پڑتا نظر آتا ہے
آگے کو کان ہوئے	آئندہ باز آئے۔ پھر ایسا نہیں کریں گے ؛	ہ	ہوئے کان آگے کو اے بابو جی! چڑھوں گا نہیں ریل پر پھر کبھی
آلتی پالتی مار کر بیٹھنا	چار زانو بیٹھنا۔ اطمینان سے بیٹھنا ؛	ہ	آیا پاتوں میں جب مزا تو گئے آلتی پالتی وہ مار کے بیٹھ
آلودۂ دنیا	دنیا کا طلبگار۔ حریص ؛	ہ	جو شخص کہ آلودۂ دنیا ہو گا ہوش اس کو نہ اپنا نہ پرایا ہو گا
آم کے آم گٹھلیوں کے دام	فائدہ ہی فائدہ۔ دوہرا فائدہ ؛	ہ	کیجئے کام وہ کہ جس میں ہوں آم کے آم، گٹھلیوں کے دام
آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے	کام سے غرض رکھنی چاہیئے نہ کہ اِدھر اُدھر کی باتوں سے ؛		
آمدم بر سرِ مطلب	اب میں اصل موضوع بیان کرتا ہوں ؛		
آم املی کے ساتھ	گہرا تعلق۔ ربط۔ دوستی ؛	ہ	ہر جگہ اور ہر گھڑی ہیں ہم آم املی کا ساتھ ہے ان کا

آملہ کا کھایا اور بزرگ کا فرمایا پیچھے معلوم ہوتا ہے۔	ابھی یہ بات تلخ معلوم ہوتی ہے۔ لیکن اس کی بہتری کا بعد میں پتہ چلے گا۔	
آمین گو	خوشامدی	؎ چاپلوسی اور خوشامد ان کو ورثہ میں ملی جاننے والے انہیں کہتے ہیں سب آمین گو
آنتوں کے بل کھلنا	فاقوں کے بعد رزق میسر آنا۔	؎ کھل گئے آنتوں کے بل کھانے کو جب کچھ مل گیا حضرت بدھو کو اک عرصہ ہوا فاقوں سے تھے
آنتوں کا قل ہو اللہ پڑھنا	بھوک سے بے قرار ہونا	؎ بھوک نے اتنا ستا رکھا ہے کچھ مت پوچھئے قل ہو اللہ پڑھ رہی ہیں دیکھئے آنتیں مری
آں را کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک	جس کا کام درست ہو۔ وہ اس کا حساب دینے سے نہیں ڈرتا۔	
آنتیں منہ کو آنا	دم گھٹنا۔ بے حد جی گھبرانا۔	
آنچل میں بات باندھ رکھنا (یا) بات پلے باندھنا	بات یاد رکھنا۔	؎ کرتے ہیں دوستو ہم کیسی پتے کی باتیں آنچل میں باندھ رکھو ہر بات تم ہماری
آنچل میں گرہ دینا	کسی بات کو یاد رکھنے کے لئے پلو میں گرہ دینا۔	
آندھی کی طرح آنا بگولے کی طرح جانا	آ کر فوراً چلے جانا۔ جوش میں آنا۔ اور جوش سے چلے جانا۔	
آنسو پی کے رہ جانا۔	غمناک باتیں سن کر صبر کرنا۔ روتے روتے رہ جانا۔ صبر کرنا۔	؎ کہہ سکے ہم سامنے ان کے نہ روداد الم رہ گئے پی کر ہم آنسو اور چپ سی لگ گئی
آنسو پونچھنا۔	تسلی دینا۔ صبر کی تلقین کرنا۔	؎ ظفر ہم اپنا رونا روئیں جا کر سامنے کس کے رہا کون اپنے آنسو پونچھنے والا زمانے میں (ظفر)

آنسوؤں سے پیاس نہیں بجھتی	رونے سے سکون نہیں ملتا	؎ ضبط کر ضبط خدا کے لئے رونے والے آنسوؤں سے بھی کہیں پیاس بجھا کرتی ہے
آنسوؤں سے منہ دھونا۔	بہت رونا ۔	؎ بھلا کیوں آنسوؤں سے منہ نہ دھوئیں کہ منہ پر خاک اس در کی لگی ہے
آنسو پلکوں سے اٹھانا۔	ناممکن بات کو ممکن بنانا۔ مشکل کام کرنا ۔	؎ کھسیانی ہنسی ہنسنا، اک بات بنانا ہے ٹپکے ہوئے آنسو کو پلکوں سے اٹھانا ہے
آنکھ اٹھا کر دیکھنا	دیکھنے کی جرأت کرنا۔ نظر بھر کر دیکھنا ۔	؎ تو اگر ہم سے نہ کرتا یوں تعلق منقطع (آرزو لکھنوی) کون تھا جو تیری جانب آنکھ اٹھا کر دیکھتا
آنکھیں بچھانا	عزت و تکریم کرنا۔ قدر و منزلت کرنا ۔	؎ جب یہ سنا کہ آج وہ تشریف لائیں گے آنکھوں کو ہم نے تا حدِّ امکاں بچھا دیا
آنکھ بھر کے دیکھنا	غور سے دیکھنا۔ دیکھنے میں محو ہو جانا ۔	؎ کسی کلی نے بھی دیکھا نہ آنکھ بھر کے مجھے گذر گئی جرسِ گل اداس کر کے مجھے (ناصر کاظمی)
آنکھیں بدلنا۔ آنکھیں بدل لینا۔	بے مروّتی دکھانا۔ ناراض ہو جانا ۔	؎ وہ آج مجھ سے چال قیامت کی چل گئے کچھ کہنا چاہتا تھا کہ آنکھیں بدل گئے
آنکھ بھر آنا۔	رونے کے قریب ہونا دل پر ٹھیس لگنا ۔	؎ فضا تبسمِ صبحِ بہار تھی لیکن پہنچ کے منزلِ جاناں پہ آنکھ بھر آئی (فراق)
آنکھیں کھلنا	انجام معلوم ہونا۔ ہوش میں آنا۔ تجربہ حاصل کرنا ۔	؎ اس سے پہلے میں مصیبت سے ذرا واقف نہ تھا جب پڑی سر پہ مصیبت میری آنکھیں کھل گئیں
آنکھ اچٹ جانا	جاگ پڑنا۔ اچانک بیدار ہونا۔ بے خوابی ۔	؎ ہے آنکھ میں بھی کشمکشِ دل کا اضطراب شب میں ہزار بار لگی اور اچٹ گئی
آنکھ اوپر نہ اٹھنا	شرم سے اوپر نہ دیکھ سکنا۔ شرمندہ ہونا ۔	؎ اپنے جور و جفا جو یاد آئے آنکھ اوپر نہ اٹھ سکی ان سے

آنکھ بچا کے نکل جانا	چھپ کر پاس سے گذر جانا	؎ آئے تو تھے نظر وہ سرِ راہ کل مگر کیوں جانے مجھ سے آنکھ بچا کر نکل گئے
آنکھ پھوٹنا	اندھا ہو جانا۔ صدمہ پہنچنا۔ چوٹ لگنا ۔	؎ چرخِ بد بیں کی کبھی آنکھ نہ پھوٹی سو بار تیر نالے نے مرے چشمِ زحل میں مارا
آنکھیں پھیر لینا	بے مروت ہو جانا نظریں ہٹا لینا۔ ناراض ہونا ۔	؎ جو تھا اپنا مطلب تو تھا سب سے مطلب پھری آنکھ پورا ہوا جب سے مطلب
آنکھیں پتھرانا	آنکھوں کی ہیئت کا بدلنا۔ مرنے کے قریب ہو جانا ۔	؎ خدا کے واسطے آکر دکھا دے اک جھلک مجھ کو ارے ظالم مری آنکھیں بھی اب پتھرائی جاتی ہیں
آنکھیں پلٹنا۔	بے رخی کرنا۔ بے تعلق ہو جانا ۔	؎ سیدھی آنکھوں سے کیوں نہیں ملتے کس گنہ پر پلٹ گئیں آنکھیں
آنکھ جھپکنا۔	سو جانا۔ آنکھیں مُند جانا ۔	؎ صبح ہوتے ہی یکایک جو گئی آنکھ جھپک دی وہیں آ کے خوشی نے درِ دل پر دستک
آنکھ چرانا	نظر بچانا۔ چھپنا۔ کترانا ۔	؎ اے ہمتِ مردانہ نظر میں تری جا ہے مت آنکھ چرا مجھ سے اگر شرطِ وفا ہے
آنکھیں چار ہونا	آمنے سامنے آنا۔ ملنا نظریں ملنا ۔	؎ بے حجابانہ ہر اک راہرو کو وہ دیکھا کئے ہم سے آنکھیں چار ہوتے ہی نظر شرما گئی
آنکھیں چھت سے لگنا	قریب المرگ ہونا ۔	؎ گرے یوں بسترِ غم پر کہ آنکھیں لگ گئیں چھت سے نظر آیا تھا جرأت ہم کو جلوہ بام پر کس کا (جرأت)
آنکھیں دکھانا۔	غصہ سے گھورنا ۔	؎ آنکھیں دکھا کے ہم کو آخر چلے گئے وہ اور چشمِ نم سے آنسو برسا کے رہ گئے ہم
آنکھوں میں حلقے پڑنا۔	کمزوری کے باعث آنکھوں کے گرد گول لکیر کا نظر آنا۔ بے حد کمزور ہو جانا ۔	؎ مری آنکھوں میں پڑ جائیں نہ کیونکر اس قدر حلقے تصور رات دن رہتا ہے مجھ کو زلفِ پُرخم کا

آنکھیں سوئے در ہونا	کسی کی آمد کا انتظار کرنا ۔	ف	بے چین وصل میں بھی مری آنکھ سوئے در لپکا جو پڑ گیا ہے مجھے انتظار کا
آنکھیں سفید ہونا ۔	بینائی کا زائل ہو جانا ۔ دشمن بن جانا ۔	ف	آنکھیں برنگِ نقشِ قدم ہو گئیں سفید اس سے زیادہ خاک کروں انتظارِ خط
آنکھوں میں جچنا ۔	پسند آنا ۔ مرغوب ہونا ۔	ف	ان کی نظر میں شوکت جچتی نہیں کسی کی آنکھوں میں بس رہا ہے جن کی جلال تیرا
آنکھیں سینکنا ۔	دیکھنا ۔ دیکھنے کا حظ اٹھانا ۔	ف	آنکھیں سینکے باغباں دل میں لگے بلبل کے آگ گھر کسی کا باغِ عالم میں جلے ، تاپے کوئی
آنکھوں کا کاجل چرانا (یا) آنکھوں میں سے کاجل چرانا	فریب کرنا } دھوکا دینا } ۔	ف	بلا ہیں چور طفلِ اشکِ چشمِ سرمہ سا تیرے کہ آنکھوں میں سے کاجل دیکھ یہ ہم چراتے ہیں
آنکھوں میں لہو اترنا	غضبناک ہونا ۔ جوش میں آنا ۔	ف	سرخ چشم اتنی کہیں ہوتی ہے بیداری سے لہو اترا ہے تری آنکھوں میں خونخواری سے
آنکھ کا تارا ۔ (یا) آنکھوں کا تارا ۔	پیارا ۔ جان سے عزیز ۔ لاڈلا بیٹا ۔	ف	(نواب میرا) تجھ کو خبر نہیں وہ کیسا مجھے ہے پیارا اپنی ضعیف ماں کی ۔ ہے آنکھ کا وہ تارا
آنکھ لڑانا ۔	اشارہ کرنا ۔ پیار کی نگاہ سے تکنا ۔	ف	سب سہوں گا میں اگر لاکھ برائی ہوگی پر کہیں آنکھ لڑائی تو لڑائی ہوگی
آنکھ لڑنا ۔	محبت میں گرفتار ہونا ۔ دیکھ کر فریفتہ ہو جانا ۔	ف	سنسار سے یاں مکھ پھیرا ہے ، دل میں ساجن کا ڈیرا ہے یاں آنکھ لڑی ہے پیتم سے ، تم کس سے آنکھ ملاتے ہو
آنکھ مارنا ۔	اشارہ کرنا ۔	ف	ہٹتے ہر طرف سے جاڑے کا ساماں پکارتے تارے بھی اک کنارے سے ہٹتے آنکھ مارتے
آنکھیں کھولنا	خوابِ غفلت سے بیدار ہونا ۔ چوکنا ہونا ۔	ف	خوابِ غفلت میں غلامی ہو گئے موئے سفید اب تو آنکھیں کھول دے رنگِ سحر پیدا ہوا

آنکھ لگنا۔	(۱) سو جانا ۔ ؎ (۱)	سودا کے جو بالیں پہ ہوا شورِ قیامت خدّامِ ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے (سودا)
	(۲) محبت میں مبتلا ہونا ۔ ؎ (۲)	ان کے کچھ اور ڈھب سے آنکھ لگی نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی !
آنکھ ملانا۔	سامنے آنا۔ نظر سے نظر ملانا۔ مقابلہ کرنا ؎	نہ دیکھ آئینہ کا تری تاب لا سکے خورشید پہلے آنکھ تو تجھ سے ملا سکے
آنکھیں مُند جانا۔	آنکھیں بند ہو جانا۔ سو جانا۔ مر جانا ۔ ؎	عہدِ جوانی رو رو کاٹا، پیری میں لیں آنکھیں مُوند یعنی رات بہت تھے جاگے، صبح ہوئی آرام کیا
آنکھیں نکالنا۔	غصّہ سے گھورنا۔ ناراض ہونا۔ دھمکانا ۔ ؎	داغ آنکھیں نکالتے ہیں وہ ان کو دے دو نکال کر آنکھیں (داغ)
آنکھوں کے آگے پھرنا۔	سامنے نظر آنا۔ یاد آنا ۔ ؎	تم نے جس دم پیار کی آنکھوں سے دیکھا تھا مجھے پھر وہی نقشہ مری آنکھوں کے آگے پھر گیا
آنکھوں میں رات کاٹنا۔	رات بھر جاگنا۔ ساری رات تکلیف سے جاگنا ۔ ؎	سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات آئی ہے سحر ہونے کو ٹک تو کہیں مر بھی (سودا)
آنکھ کا گُل کترنا	آنکھوں سے اشارہ کرنا ۔ ؎	گُل کترتی ہیں ہزار دل تری آنکھیں کافر ہے عجیب طرح کی اک تیز نگاہی مقراض
آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل	جو نظر نہ آئے وہ گویا پہاڑ کے پیچھے ہے ۔ ؎	مر گیا کوہکن اسی غم سے آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے
آنکھوں کا غبار لانا۔	بینائی کا زائل ہو جانا ۔ ؎	ہوا اس کی برسوں دیکھی آنکھیں غبار لائیں نکلا نہ کام اپنا اس انتظار سے بھی
آنکھوں میں جگہ دینا	عزت و احترام کرنا۔ دل سے چاہنا ۔	
آنکھوں کا اندھا نام نین سکھ	ایسا شخص جسے آتا جاتا کچھ نہ ہو اور دعوے بہت کرے ۔	

آنکھیں بچھانا۔	عزت کرنا۔ خوش آمدید کہنا محبت سے پیش آنا ۔	آنکھیں بچھائیں ہم تو عدو کی بھی راہ میں پر کیا کریں کہ تم ہو ہماری نگاہ میں (داغ)
آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے دیکھنا	غور سے دیکھنا۔ حیرانگی سے دیکھنا ۔	ہم ان کے سامنے جو کچھ تقاضات کہہ گذرے وہ دیکھتے ہی رہے پھاڑ پھاڑ کے آنکھیں
آنکھیں روشن ہونا	دیکھ کر خوش ہونا۔ ملاقات سے خوش ہونا ۔	نالے نے ترے آتے ہی چمکا دیا دل کو آجائیں اگر آپ تو آنکھیں بھی ہوں روشن
آنکھوں سے گرنا۔	بے قدر ہو جانا۔ رسوا ہونا	جب تک مژہ پہ اشک ہے قیمت بھی ہے بہت کچھ بھی نہیں ہے قدر جو آنکھوں سے گر گیا
آنکھ میں پانی نہ ہونا	شرم وحیا نہ ہونا۔ بے شرم ہو جانا ۔	اس طرح بزرگوں کی تحقیر ہو تم کرتے کچھ شرم نہیں آتی، آنکھوں میں نہیں پانی
آنکھوں پر پردہ پڑ جانا۔	نظر نہ آنا۔ دھوکا کھا جانا۔ جان بوجھ کر انجان بننا ۔	معلوم اپنے گھر کی حقیقت ہے سب انہیں آنکھوں پہ ان کی پڑ گئے پردے تو کیا کریں
آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں ہوتا	پسندیدہ چیز کو شوق سے لیا جاتا ہے ۔	ممکن نہیں کہ دل پہ گراں ہو تمہاری یاد جھکتی ہے آنکھ بھی کہیں پلکوں کے بوجھ سے
آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا۔	بے مروتی دکھانا۔ غیرت سے عاری ہونا ۔	فطرت اہل جہاں نے بے مروت کر دیا ٹھیکری ہم نے بھی ہے آنکھوں پہ اب رکھی ہوئی
آنکھوں پر رکھنا یا لینا	دل سے چاہنا۔ عزت کرنا ۔	ارے توبہ وقار و احترام حسن ارے توبہ! کوئی عالم ہو لیکن ان کو میں آنکھوں میں رکھتا ہوں
آنکھوں کی سوئیاں نکالنی رہ گئی ہیں	سارا کام ہو چکا۔ تھوڑی سی کسر باقی ہے ۔	تکمیل دے چکے ہیں سب کام اور تو ہم آنکھوں کی رہ گئی ہیں سوئیاں نکالنی اب
آنکھوں میں جہاں تاریک ہونا	انتہائی رنج اور صدمہ پہنچنا ۔	جب ہجر میں رونے والے کا صدمے سے کلیجہ پھوٹ گیا آنکھوں میں جہاں تاریک ہوا، دل ڈوب گیا دم ٹوٹ گیا

آنکھوں میں کھُب جانا۔	بھلا دکھائی دینا۔ دیکھ کر پسند آجانا ۔	؎ آنکھوں میں کھُب گئے وہ نظر میں سما گئے بعد اس کے دیکھئے ابھی کیا کیا کھلیں گے گل
آنکھیں ترسنا۔	دیکھنے کے لئے بے تاب ہونا۔ نہ دیکھ سکنا ۔	؎ وہ جن کے دیکھنے کو آنکھیں ترس رہی ہیں مدّت ہوئی ہے دل میں ان کو بسا چکا ہوں
آنکھیں فرش راہ کرنا۔ یا دیدۂ و دل فرش راہ کرنا۔	انتہائی عزّت و تکریم کرنا دل سے اچھا جاننا ۔	؎ حضرت ناصح جو آئیں۔ دیدہ و دل فرش راہ کوئی مجھ کو یہ تو سمجھا دے کہ سمجھائیں گے کیا؟
آنکھیں لال پیلی کرنا۔	غصّہ میں آنا۔ غصّہ سے دیکھنا ۔	
آن کی آن میں۔	پل بھر میں۔ تھوڑی دیر میں ۔	؎ کئے چار دن جان پہچان میں بدل بھی گئے آن کی آن میں
آواز بھاری ہونا۔	آواز بگڑ جانا۔ آواز کا موٹا ہونا ۔	؎ تو سُنا پر نہ سنا کیا ہی گراں گوش ہے گل ہوگئی نالوں سے آوازِ عنادل بھاری
آؤ بھگت کرنا۔	میزبانی کرنا۔ خاطر مدارات کرنا ۔	؎ مٹھائی، فروٹ اور کیا کچھ کھلایا بہت اس نے آؤ بھگت کی ہماری
آواز پر کان دھرنا۔	آواز سننا۔ آواز کی طرف غور کرنا ۔	؎ نغمۂ عیش کے سننے والو مری آواز پہ مت کان دھرو
آوازے کسنا۔	مذاق اڑانا۔ بے عزّت کرنا ۔	؎ گلشن میں چار جانب پیہم چٹک چٹک کر گُل بلبلِ حزیں پہ آوازے کس رہے ہیں
آؤ پڑوسن گھر کا بھی لے جاؤ۔	حاصل کرنے کی امید پر کچھ کھو دینا کچھ ملنے کی بجائے اتنا ہی جاتے رہنا ۔	؎ لالچ میں جب ہاتھ بڑھاتے ہاتھ سے اتنا کھو بیٹھے "آؤ پڑوسن گھر کا بھی لے جاؤ" اسی کو کہتے ہیں
آؤ پڑوسن لڑیں	خواہ مخواہ جھگڑا مول لینا بات بات پر جھگڑنا۔	؎ لونگے کی ماں ہے عادی لڑنے کی ہر کسی سے "آؤ لڑیں پڑوسن" اس کی پرانی خو ہے

آئینہ کر دینا۔	ظاہر کر دینا۔ دکھا دینا۔	ہ	سنتے ہی منہ چڑھالیا، تیور بدل گئے یعنی ہماری بات کو آئینہ کر دیا
آئینے میں بال آنا	آئینہ ٹوٹ جانا۔ آئینہ میں شگاف پڑنا۔	ہ	اس آئینہ میں دیکھ کہیں بال پڑ نہ جائے بخیہ ہمارے زخم جگر کا اُدھڑ نہ جائے
آئینے میں منہ تو دیکھو۔	اپنی بساط سے بڑھ کر کام کرنے کے موقعہ پر طنزاً کہتے ہیں۔	ہ	دے سکو گے نہ کبھی کام یہ تم میرا انجام دیکھو آئینہ میں منہ اپنا۔ اگر دیکھ سکو
آہ خالی نہ جانا۔	فریاد کا اثر ہونا۔	ہ	آہ جو دل سے نکالی جائے گی دیکھنا ہرگز نہ خالی جائے گی

ا

اب بھی میرا مردہ تیرے زندہ پر بھاری ہے۔	باوجود کمزور دکھائی دینے کے تم سے طاقت ور ہوں ۔	؎ دیکھنے میں ہوں ناتواں لیکن میرا مردہ بھی تم پہ بھاری ہے
اب پچھتائے کیا ہووت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔	اب افسوس کرنے سے کیا فائدہ جب موقع ہاتھ سے نکل گیا	؎ سوچئے کیا ہو کہ جو ہونا تھا نقصان ہو گیا چگ گئی ہیں کھیت چڑیاں ہووت کیا پچھتائے اب
ابر سے خون برسنا۔	بہت زیادہ خونریزی اور قتل و غارت ہونا ۔	؎ آج تک یاد ہے جنگ کا خونیں منظر ابر سے خون برستا ہوا دیکھا ہم نے
ابر کھلنا	مطلع صاف ہونا۔ بادل سے آسمان صاف ہونا ۔	؎ کھل گیا ابر نکل آئے ہیں تارے دیکھو کتنے پُرلطف ہیں ساون کے نظارے دیکھو
اُلٹی چاٹنا	مغرور ہونا ۔	؎ یہ تکبر، یہ رعونت اور یہ نخوت بُری کیوں اُلٹی چاٹتے ہو اتنے کیوں مغرور ہو
ابھی کفن میلا نہیں ہوا۔	مرے زیادہ دن نہیں گزرے ۔	؎ سب جائداد باپ کی بیٹے نے کی تباہ میلا نہیں ہوا تھا ابھی باپ کا کفن
اپنی کھال ہی میں مست ہونا۔	اپنے حال میں خوش رہنا ۔	؎ کوئی بے بہا مال میں مست ہے کوئی اپنی ہی کھال میں مست ہے
اُنپج کی لینا۔	عجیب یا نئی بات کرنا ایجار کرنا ۔	؎ نیا ہے کام ہر اک ان کا اور نئی ہر بات ہر ایک بات میں گویا اُنپج کی لیتے ہیں
اپنا اُلّو سیدھا کرنا۔	اپنا مطلب نکالنا ۔	؎ میٹھی باتوں سے مجھ سے پھسلا کر اپنا اُلّو وہ کر گئے سیدھا

اپنا پیٹ کتّا بھی بھر لیتا ہے۔	صرف کھانا پینا ہی زندگی کا مقصد نہیں۔ خود غرضی کوئی چیز نہیں۔ دوسروں کے ساتھ اچھائی کرنا بڑا کام ہے ۔		
اپنے منہ میاں مٹھو۔	اپنی تعریف آپ بیان کرنا ۔	ف	اپنی تعریف آپ کرتے ہو اپنے منہ بنتے ہو میاں مٹھو
اپنا سا منہ لے کر رہ جانا۔	شرمندہ ہو جانا ۔	ف	آئینہ دیکھ اپنا سا منہ لے کے رہ گئے (داغ) صاحب کو دل نہ دینے پہ کتنا غرور تھا
اپنا جوہر دکھانا۔	(۱) کوئی قابل تعریف کام کرنا (۲) عیب دار کام کرنا (طنزیہ)	ف	جانتے ہیں ہم آپ کا ہر کام اپنا جوہر نہ ہم کو دکھلاؤ
اپنا سوجھتا کرنا۔	اپنی سمجھ کے مطابق کام کرنا ۔	ف	تم سے احمق کو کوئی بھی مشورہ دیجئے نہ ہم ہم سے مت پوچھو میاں تم سوجھتا اپنا کرو
اپنا کیا پانا	اپنے عمل کا بدلہ پانا۔ برائی کی سزا پانا ۔	ف	یہ اپنے کئے پہ جو پچھتا رہا ہوں حقیقت میں اپنا کیا پا رہا ہوں
اپنا منہ دھو رکھو	(طنزیہ) ایسا نہیں ہوگا۔ تم اس میں کامیاب نہیں ہوگے ۔		
اپنی نظر میں آپ تھوڑا یا کم ہونا۔	اپنے آپ کو حقیر بنا لینا۔ شرمندگی اٹھانا۔ اپنے ہاتھوں خفت اٹھانا۔	ف	سوچے بغیر ان سے کیا کیا نہ کہہ گئے ہم آپ اپنی ہی نظر میں کم ہو کے رہ گئے ہم
اپنے آپ کو شاخِ زعفران جاننا۔	غرور کرنا۔ اپنے آپ کو دوسروں سے افضل جاننا ۔	ف	سب سے کم جان اپنی ہستی کو خود کو تو شاخِ زعفراں نہ سمجھ
اپنے حال میں ہی گرفتار ہونا۔	اپنے حساب میں الجھے رہنا۔ اپنی تکلیفات کے بارے میں ہر وقت سوچ بچار کرتے رہنا۔	ف	ہمیں دنیا و مافیہا سے کیا کام کہ اپنے حال میں ہم ہیں گرفتار
اپنے پاؤں پر آپ کلہاڑی مارنا	خود ہی اپنا نقصان کرنا۔ جان بوجھ کر مصیبت مول لینا ۔	ف	کسی بھی کام کو جو سوچ کر نہیں کرتے کلہاڑی پاؤں پہ اپنے وہ خود ہی مارتے ہیں

اپنے آپ کو خاک میں ملانا۔	اپنی حالت خراب کر لینا۔ حیران و سرگردان ہونا۔ ہ	عشق میں ٹھوکریں ہی کھائیں گے خود کو ہم خاک میں ملائیں گے
اپنے آپ کو بھول جانا	بدحواس ہو جانا۔ حال مست ہونا۔ اپنی حقیقت کھو دینا۔ ہ	ہم اپنے آپ کو بھولے ہوئے سہی لیکن تمہاری یاد کو دل سے بھلا سکے نہ کبھی
اپنی اپنی بولی بولنا۔	ہر ایک کا الگ اپنی اپنی رائے دینا۔ اپنی اپنی آواز نکالنا۔ ہ	یہ چمن یونہی رہے گا اور ہزاروں جانور اپنی اپنی بولیاں سب بول کر اڑ جائیں گے
اپنی بات کا ایک ہے۔	بات کا پکا ہے۔ ارادے کا پختہ ہے۔ ہ	ہم اس کو ایسے ارادوں سے منع کرتے ہیں مگر ہے بات کا اپنی وہ ایک کیا کیجے
اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے۔	جسے کوئی مدد حاصل ہو وہ دلیر ہوتا ہے۔ ہ	دیتا نہیں گزرنے کوچے سے بھی وہ اپنے اپنی گلی میں کتا ہوتا ہے شیر دیکھو
اپنی ٹکی لگانا	اپنا مطلب نکالنا۔ مطلب کی بات کرنا۔ ہ	یاں بلیقص نکل گیا واں میر اپنی ٹکی لگائے جاتے ہیں (میر)
اپنی نوبت بجانا	اپنی شان و شوکت اور زور دکھانا۔ ہ	ہر کوئی اس مقام میں دس روز اپنی نوبت بجا ہی جاتا ہے
اپنی راہ لو۔	جاؤ اپنا رستہ لو۔ ہ	بج گئے چار اور چھٹی ہوئی ہم نے بھی راہ اپنے گھر کی لی
اپنی سی بہت کی۔	اپنی طرف سے بہت کوشش کی۔	
اپنے گریبان میں منہ ڈال کر دیکھنا۔	اپنی حالت پر غور کرنا۔ سوچنا۔ ہ	تم کیا تھے اور حال تمہارا یہ کیا ہوا؟ دیکھو تو اپنے منہ کو گریباں میں ڈال کر
اپنی گون کا یار ہے	خود غرض ہے۔ مطلب پرست ہے۔	
اپنے لئے کنواں کھودنا۔	اپنے لئے نقصان دہ کام کرنا۔ ہ	ہوا خود وہ تکلیف میں مبتلا کنواں جس نے کھودا تھا میرے لئے

اپنے من سے جانیئے پرائے من کی بات	اپنی تکلیف سے دوسرے کی تکلیف کا اندازہ کرنا چاہیئے ۔	
اپنے مزے کے سوا کچھ نہیں سوجھنا ۔	اپنے فائدے کے لیئے آدمی سب کچھ کرلیتا ہے ۔	؎ پیش نظر ہر ایک کے ہے اپنا فائدہ اپنے مزے کے آگے نہیں سوجھتا ہے کچھ
اپنے منہ پر طمانچے مارنا ۔	کئے پر پچھتانا ۔	؎ بڑے پچھتاؤ اب اپنے کئے پر طمانچے بیٹھ کر اب منہ پہ مارو
اپنی نیند سونا ۔ اپنی نیند اٹھنا	فارغ البال زندگی بسر کرنا ۔ آزاد رہنا ۔	؎ دنیا میں کس مزے سے بسر کر رہے ہیں وہ سوتے ہی اپنی نیند تو اٹھتے ہیں اپنی نیند
اپنے ہی گھر سے آگ لگی ہے ۔	اپنے گھر سے فساد شروع ہوا ۔	؎ دل کے پھپھولے جل اٹھے سینے کے داغ سے اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے
اپنا گھر دور سے سوجھتا ہے ۔	اپنے فائدے کے لیئے انسان بہت سوچ بچار کرتا ہے ۔	؎ سب کی ہے اپنے فائدے پہ نظر دور سے سوجھتا ہے اپنا گھر
اپنا منہ لے کر رہ جانا (رہنا) اپنا سا منہ لے کر رہ جانا	شرمندہ ہو جانا ۔	؎ آئینہ دیکھ اپنا سا منہ لے کے رہ گئے صاحب کو دل نہ دینے پہ کتنا غرور تھا (داغ)
اپنی بلا دوسروں کے سر دھرنا	اپنی مصیبت دوسروں پر ڈالنا ۔	؎ نقصان آپ کرکے ہو ہم کو بتا رہے دھرتے ہو گویا اپنی بلا تم ہمارے سر
اپنی بلا سے	کچھ پرواہ نہیں ۔	؎ بلبل نے آشیاں جو چمن سے اٹھا لیا اپنی بلا سے بوم بسے یا ہما رہے
آتارے کا جھونپڑا	مسافر خانہ ۔	؎ جی چاہتا ہے آپ بھی آئیں ہمارے ہاں دیکھیں کبھی ہمارا آتارے کا جھونپڑا
اُتر جاؤ کہ دکن وہی کرم کے لکھن	جہاں جاؤ ۔ مقدر ساتھ رہتا ہے ۔	
اتنا سا منہ نکل آیا ہے	چہرہ کمزور اور ماند پڑ گیا ہے ۔	؎ بیماریٔ دل آخر رنگ اپنا دکھاتی ہے دیکھو تو ہمارا منہ اتنا سا نکل آیا

اُلّو بنا دینا یا بنانا	بہت مارنا پیٹنا ۔	
اٹھکیلیاں کرنا (یا) سوجھنا	نزاکت کرنا۔ ناز و ادا دکھانا	؎ (۱) وہ تصویر آج تک محفوظ ہے چشمِ تصور میں ترے بچپن سے جب اٹھکیلیاں کرتا شباب آیا (۲) نہ چھیڑ اے نکہتِ بادِ بہاری راہ لگ اپنی تجھے اٹھکیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں (انشاؔ)
اُٹھ جانا	مر جانا ۔ چلے جانا ۔ غائب ہو جانا ۔	؎ جب توقع ہی اُٹھ گئی غالبؔ کیا کسی کا گلہ کرے کوئی (غالبؔ)
اجل دامنگیر ہونا	موت کا آنا ۔	
اجل سر پر کھیلنا (یا) قضا سر پر کھیلنا	موت کے گھیرے میں آنا ۔	؎ ان سے کوئی کہہ دے کہ وہ تشریف نہ لائیں بیمار کے اب سر پہ اجل کھیل رہی ہے
اُچاٹ ہو جانا	بیزار ہو جانا ۔	؎ دنیا سے دل اُچاٹ ہوا ہے اب اس قدر جی چاہتا ہے مر کے کہیں اور جا رہیں
اچھے حالوں گزرنا	زندگی عیش و آرام سے بسر کرنا ۔	؎ اچھے حالوں گزر رہی تھی مگر دوستی ان کی ہم کو لے ڈوبی
اچھے دن آنا	آرام کے دن آنا۔ خوش حالی دیکھنا ۔	؎ بُرے دن آئے ہیں یارو تو اچھے دن بھی آئیں گے مصیبت دیکھنے والے کبھی تو چین پائیں گے
اختر شماری	تارے گننا ۔ رات بیتابی سے کاٹنا ۔	؎ صبح کی بے قراریاں نہ گئیں شب کی اختر شماریاں نہ گئیں (داؤدی)
اُداسی بسنا (یا) اداسی چھانا	بے رونقی یا افسردگی چھا جانا ۔	؎ ہے بس رہی جو اُداسی ہر ایک ذرّے پر مری اداس طبیعت ارے معاذ اللہ
ادھر کی دنیا ادھر ہو جائے ۔	خواہ کچھ بھی ہو ۔	؎ دنیا ادھر سے چاہے ادھر ہو مگر کبھی پھرتے نہیں ہیں اہلِ صفا اپنے قول سے

اُدھار کھائے بیٹھے ہیں۔	تیار بیٹھے ہیں۔ پختہ ارادہ کئے بیٹھے ہیں ۔ ؎	ہزار ہم انہیں سمجھائیں وہ نہ مانیں گے ادھار کھائے وہ بیٹھے ہیں آج لڑنے پر
اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے۔	کسی کام کے نہ رہے۔ ناکام ہونا ۔ ؎	نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے
اُدھیڑ بُن۔	اُدھیڑنا بُننا۔ غور و فکر۔ اُلجھن و تدبیر۔ پریشان حالی ۔ ؎	اپنی اُدھیڑ بُن نہ گئی بعد مرگ بھی ہم قبر میں بھی تار کفن سا بٹا کئے
اڈّہ بنانا۔	ایک جگہ نشست کے لئے اکٹھا ہونا ۔	
ارمان نکالنا۔	حسرت پوری کرنا۔ جوش نکالنا ۔ ؎	تیر سے چھید کے دل اس بت کافر نے کہا پھر نہ کہنا مرے ارمان نکالے نہ گئے
ارمان بھرا۔	حسرتوں اور امیدوں سے بھرا ہوا ۔ ؎	ارمان بھرے دل کو ٹھکرا کے یہ فرمایا لے جاؤ ہمیں اس کی حاجت ہی نہیں کوئی
اڑ بیٹھنا۔	ضد کرنا۔ اصرار کر بیٹھنا ۔ ؎	اڑ بیٹھے کیا سمجھ کے بھلا طور پر کلیم طاقت ہو دید کی تو تقاضا کرے کوئی
اَڑیل۔	ہٹ دھرم ۔ ہندی ؎	نہیں ہٹ سے وہ اپنی باز آتا عجب اڑیل سے پالا پڑ گیا ہے
اڑے تھڑے میں	ضرورت کے وقت۔ بوقت مصیبت ۔ ؎	خوشی میں دوست اعزہ شریک حال رہے اڑے تھڑے میں نہ آیا کوئی بھی کام مگر
اڑان گھائیاں بتانا	دھوکہ دینا۔ چالاکی سے کام لینا ۔ ؎	نہ اس فریب میں آئیں گے ہم کبھی سن لو اڑان گھائیاں ہم کو بتا رہے ہو تم
اُڑتی بات	افواہ۔ غیر معتبر بات ۔ ؎	مصروف انتظار جو بیٹھا ہوں صبح سے اڑتی سی بات ہے کہ وہ آئینگے شام کو
اُڑتے جانور کے پر گننا۔	معمولی اشارے سے ہی بات سمجھ لینا۔ ہوشیاری دکھانا ۔ ؎	واعظ کو ہم تو سادہ سمجھتے رہے مگر گنتے ہیں وہ تو اڑتے ہوئے جانور کے پر

اُرد پر سفیدی کے برابر	بہت کم۔ (جتنی اُرد پر سفیدی ہوتی ہے) ۔		
اڑھائی چاول الگ پکانا	اپنی الگ رائے ظاہر کرنا۔ کسی سے متفق نہ ہونا ۔		
ازبر کر لینا	زبانی یاد کر لینا ۔	۵	نہیں بات کوئی ہمیں اپنی یاد مگر ان کی ہر بات ازبر ہوئی
از سر تا پا	سر سے پاؤں تک سراپا ۔		
اژدہا کے منہ میں پاؤں رکھنا	مصیبت میں پڑنا۔ خطرہ کی جگہ جانا۔ جان بوجھ کر مصیبت میں پڑنا	۵	مشکلیں اپنے لئے خود کیں کھڑی اژدھا کے منہ میں پاؤں رکھ دیا
اس پر پیشاب بھی نہیں کرتا	اس سے بہت نفرت ہے	۵	یہ کیا سمجھ کے مجھے دے رہے ہو تم رشوت کہ اس پہ میں کبھی پیشاب بھی نہیں کرتا
اس پر خاک ڈالو	اس کو خاطر میں نہ لاؤ۔ اس کی پرواہ نہ کرو۔ اسے بھلا دو	۵	دوستوں کی چیز دوستی کا گلہ کرتے ہو کیوں خاک ڈالو اس پہ دنیا کا یہی دستور ہے
اس پر فاتحہ پڑھ رکھو	سے حاصل کرنے کی امید نہ رکھو۔ کسی چیز کے ضائع ہو جانے پر کہتے ہیں ۔	۵	پسر نے برباد کر کے رکھ دی بڑے میاں کی تمام دولت رہی سہی جائداد پر بھی وہ جلد ہی فاتحہ پڑھیں گے
اس پر طرہ یہ	مزید یہ۔ اس کے علاوہ یہ	۵	گھورتے ہیں مجھ کو جب بھی سامنے آتا ہوں میں اس پہ طرہ یہ کہ کچھ کچھ منہ سے فرماتے بھی ہیں
استغفار کرنا	پناہ مانگنا۔ توبہ کرنا۔ بُرا جاننا ۔	۵	سن کے میرا نام استغفار کرتا ہے رقیب کہہ دو اس شیطان سے میں باپ ہوں شیطان کا
اس بھیر میں نہ آنا	دھوکہ میں نہ آنا۔ فریب نہ کھانا ۔	۶۰	لاکھ دکھلاؤ ہمیں تم سبز باغ ہم تمہارے بھیر میں آتے نہیں
اس حمام میں سب ننگے ہیں۔	سب کا یہی حال ہے۔ یہ برائی سب کرتے ہیں ۔	۵	سب ہیں راشی، کلرک اور افسر گویا ننگے ہیں اس حمام میں سب

اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔	جیسا کرے گا، ویسا بھرے گا۔	؎ جیسا کرے ویسا بھرے جو بوئے کاٹے بھی وہی اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے دنیا میں یہ دستور ہے
اِس برتے پر۔	اس بھروسہ پر۔ اس بل بوتے پر۔	؎ ڈھل گیا جوبن جوانی بھی گئی کیا اسی برتے پہ اتراتے تھے ہم
اس دن کو پالا تھا	گھر کا چھوٹا فرد بڑا ہو کر پریشان کرے تو اسے مخاطب کر کے کہتے ہیں۔	
اسے شہد لگا کر چاٹو	بیکار چیز ہے۔	؎ یہ اتنا سا دہی آنے کا لائے لگا کر شہد چاٹو اب اسے تم
اس پر بھوت سوار ہے۔	غصہ سے دیوانہ ہو گیا ہے۔	؎ آج غصہ میں ہیں بھرے بیٹھے بھوت ان پر سوار ہے گویا
اس پر دانت ہے	اس کی خواہش ہے۔	؎ ایک دن محنت اکارت پھر مری ہو جائے گی برق شعلہ پاش کا پھر آشیاں پر دانت ہے
اس کا بھی منہ جھلس دو۔	اسے بھی کچھ دے کر ٹال دو۔	
اس کو دیکھ کر بھوک جاتی ہے۔	بہت خوبصورت ہے۔	؎ اتنے خوش رو خوش خصال ہیں وہ بھوک جاتی ہے دیکھ کر ان کو
اس کے پاس جاتے ہوئے دم فنا ہوتا ہے۔	بہت ڈر لگتا ہے۔	؎ حالِ دل ان سے بتاؤ تو کہیں ہم کیسے دم فنا ہوتا ہے جب سامنے آ جاتے ہیں
اس کے دل گردے کو دیکھئے	اس کی ہمت دیکھئے۔	
اس کے منہ میں زبان نہیں	کم گو ہے۔ نہایت منکسر المزاج آدمی ہے۔	
اس کی جوتی اسی کا سر	اسی کا مال اسی پر خرچ ہوا۔	
اشارے ہونا	اشاروں میں ایک دوسرے کو سمجھانا۔	؎ آنکھوں آنکھوں میں اشارے ہو گئے تم ہمارے ہم تمہارے ہو گئے

اشارے پر چلنا	فرمانبرداری کرنا۔ کہنا ماننا	کہا جو جینے کو جی گئے ہم، کہا جو مرنے کو مر گئے ہیں اب اور کیا چاہتا ہے ظالم ترے اشاروں پہ چل رہے ہیں
اشکوں سے منہ دھونا	دیکھیں "آنسوؤں سے منہ دھونا"۔	
اصول باندھنا	اصول مقرر کرنا۔ طریقہ بنانا۔	تری گلی میں قسم کھا کے پھر چلے آئے اصول باندھ کے بھی بے اصول ٹھہرے ہیں
اعتبار اُٹھ جانا	اعتبار یا یقین نہ رہنا۔	ہر کوئی ہر کسی سے بدظن ہے اُٹھ گیا اعتبار دنیا سے
اعضا ٹوٹنا۔	تھک جانا۔ جوڑوں میں درد ہونا۔	آج تو اپنا تھکاوٹ سے بُرا حال ہوا سر میں اک درد سا ہے ٹوٹ رہے ہیں اعضا
اُف نہ کرنا۔	برداشت کرنا۔ حوصلہ رکھنا۔	ہزار طرح سے تم نے دیئے ہیں آزار یہ حوصلہ تھا ہمارا کہ ہم نے اف بھی نہ کی
افسانہ رہ جانا۔	بات کا چرچا باقی رہنا۔	ہم ہوں گے نہ تم ہو گے بدلے گا زمانہ بھی رہ جائے گا دو تو کا افسانہ مگر باقی
افلاطون کا سالا	مغرور۔ اکڑخاں۔	اکڑتا اینٹھتا یہ سامنے سے کون آتا ہے ہے یہ فرعون کا بیٹا کہ افلاطون کا سالا
اقبال عروج پر ہونا	دیکھیں "آفتابِ اقبال عروج پر ہونا"۔	
اقبال ڈھلنا	زوال آنا۔ نقصان اُٹھانا	قسمت کے کھیل دیکھو کل تھا عروج جن کو دنیا میں آج ان کا اقبال ڈھل رہا ہے
اک خُدائی	بہت سے لوگ۔ دنیا بھر۔	کر کے اک بُت سے محبت ہم تو اک خدائی میں ہوئے ہیں بدنام
اکّا۔ دُکّا	اکیلا۔ تنہا۔	
اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا	کمزور طاقت ور کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔	

اکھاڑہ گرم کرنا۔	مجمع لگانا۔ چہل پہل پیدا کرنا ۔	؎ تمام عزیز و اقارب کو جمع کر لائے کیا ہے گرم اکھاڑہ یہ کس لئے تم نے
اگر مگر کرنا	حیل و حجت کرنا۔ ٹالنا ۔	؎ لیا ہے قرض جو دینا پڑے گا ان کو ضرور اگر مگر سے وہ پیچھا چھڑا نہیں سکتے
اگڑم بگڑم	مہمل اور فضول باتیں ۔	
اگلے دفتر کھولنا	پرانی باتیں چھیڑنا ۔	؎ ہر گذشتہ بات کا شکوہ گلہ بے سود ہے اگلے دفتر کھولنے سے فائدہ کچھ بھی نہیں
اگل نگل کے کھانا	بے دلی سے کھانا ۔	
اللہ ہی اللہ ہے	صرف خدا پر بھروسہ ہے ۔	؎ دم واپسیں اب سر راہ ہے عزیزو! اب اللہ ہی اللہ ہے
اللہ کے گھر سے پھرنا	مرتے مرتے بچنا ۔	؎ مرتے مرتے بچے بیماری میں پھرے اللہ کے گھر سے ہم تو
اللے تللے کرنا	فضول دولت ضائع کرنا ۔	؎ یہی اللے تللے رہے تو آپ کو بھی ہماری طرح سے ہونا ہے ایک روز فقیر
اُلٹے بانس بریلی کو	اُلٹا کام۔ بیوقوفی کا کام ۔	؎ جانبِ مے کدہ پھر شیخ چلے جاتے ہیں اُلٹے بانس آج بریلی کی طرف جاتے ہیں
اُلٹا چور کوتوال کو ڈانٹے	خود قصور کر کے اکڑنا۔ جرم کر کے دوسرے پر الزام دھرنا ۔	
اُلٹا پھر آنا	لوٹ کر آ جانا ۔	؎ بندگی میں بھی وہ خود بیں و خود آرا ہیں ہم اُلٹے پھر آئے درِ کعبہ اگر وا نہ ہوا
اُلٹی سیدھی سنانا	بُرا بھلا کہنا۔ تلخ جواب دینا ۔	؎ سیدھے منہ بات تک نہیں کرتے اُلٹی سیدھی ہمیں سناتے ہیں

الٹی گنگا بہنا	دستور کے خلاف بات ہونا ؎	اس دور میں غاصب ہیں جتنے انصاف کا وعظ سناتے ہیں ہر بات یہاں کی اُلٹی ہے یاں اُلٹی گنگا بہتی ہے
الٹی کھوپری کا	کج فہم۔ بے وقوف ؎	لئے پھرتا ہے پیچھے عقل کے لٹھ وہ اُلٹی کھوپری کا آدمی ہے
اُلجھے گا تو سمجھے گا	عیالداری میں پھنسے گا تو تجربہ کار ہو جائے گا	
الف سے بے کہنا	معمولی بات کہہ سکنا۔ سرزنش کرنا ؎	گالیاں تیری ہی سنتا ہے اب انشا ورنہ کس کی طاقت ہے الف سے جو کہے بے اس کو (انشا)
الخاموشی نیم رضا	(ترجمہ:- خاموشی نصف رضامندی ہوتی ہے) کسی بات کا ہاں یا نہ جواب دینے کی بجائے اگر کوئی خاموش ہو جائے تو یہ نصف رضامندی کی علامت ہے	
الف کا نام بے نہیں جانتا	جاہل اور ان پڑھ ہے ؎	الف کا نام وہ بے جانتے نہیں لیکن سمجھ رہے ہیں وہ خود کو بڑا ہی دانشمند
الف لیلے کی داستان	لمبی کہانی۔ طویل داستان	
اُلّو بول جانا	ویران و سنسان ہونا۔ اجڑنا	
اُلّو کی دُم فاختہ	بے وقوف ؎	تمہیں عقل کی بات سمجھائے کون کہ ہو تم تو اُلّو کی دُم فاختہ
اُلّو ہو جانا	نشے میں عقل کھونا	
الجھن میں کھونا	فکرمند ہونا۔ سوچ بچار کرنا ؎	کبھی خفیف سی اُلجھن میں کھو گئے ارمان کبھی خیال میں کون و مکاں سے گزرے ہیں (ارمان)
اُلّو بنانا	مسخرا اڑانا۔ بے وقوف بنانا ؎	سچ کو اب بھی چھپا رہے ہو تم ہم کو اُلّو بنا رہے ہو تم

اللہ نے اپنے ہاتھ سے بنایا ہے (یا) خدا نے اپنے ہاتھ سے بنایا ہے	خوبصورتی میں بے مثل ہے ۔	ہائے اس حسنِ مجسّم کا جمال دلنشیں خود خدا نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے اُسے
اُمید بر آنا	خواہش کا پورا ہونا ۔	کوئی امید بر نہیں آتی کوئی صورت نظر نہیں آتی (غالب)
امید پہ پانی پھر جانا	نا امید ہونا۔ آرزو کا برباد ہونا ۔	آفت سے خدا اُسے بچائے امید پہ پانی پھر نہ جائے
انٹی میں آنا	قبضہ میں آنا	ہنس کے ہاتف نے کہا اس سے کہ واہ کیا ہی انٹی میں وزارت آ گئی
اندھے کو بٹیر ملنا	ادنیٰ شخص کو اعلیٰ چیز کا ملنا ۔	
اندھا کیا چاہے دو آنکھیں	ضرورت مند کو ضرورت سے غرض ۔	
ان تلوں میں تیل نہیں	یہاں سے کچھ نہیں مل سکتا ۔	گیا دورِ جوانی لے کے سب کچھ نہیں اب ان تلوں میں تیل باقی
اِندر کا اکھاڑا	محفلِ نشاط۔ مجلسِ عیش	کیا رقص کی محفل یہ سجا رکھی ہے تم نے؟ کیا تم نے بنا رکھا ہے اندر کا اکھاڑہ؟
اندھا دھند لٹانا	بے دریغ خرچ کرنا ۔	مفت ہاتھ آ گیا ہے مال یہ کیا کیوں لٹانے لگے ہو اندھا دھند
اندھوں میں کانا راجہ	کم عقل لوگوں میں معمولی عقل کا آدمی بھی بہت بڑا سمجھا جاتا ہے ۔	
اندھیر مچانا	ظلم و ستم کرنا ۔	بوڑھے ماں باپ کو دیتے ہو اذیت دن رات کیسا اندھیر مچایا ہے یہ تم نے گھر میں (بابا)
اندھیرے گھر کا اجالا	گھر کی رونق کا باعث ۔ اکلوتا بیٹا	تمہارے دم سے مرے گھر کی زیب و زینت ہے اندھیرے گھر کا اجالا تمہیں سمجھتا ہوں

اندھیر نگری چوپٹ راجہ	جہاں غیر منصف اور جابر حکمران ہو اور وہ دھاندلی مچائے، وہاں بولا جاتا ہے ؎	
انگاروں پر لوٹنا	اذیت اُٹھانا ؎	ہ تاؤں آہِ سوزاں کھینچ کر تاروں کو میں اخگر خدا چاہے تو انگاروں پہ لوٹے آسماں برسوں (اخگر)
انگڑائیاں لینا	سست اور کاہل ہونا ہ جمائیاں لینا	نام میرا سن کے مجنوں کو جمائی آگئی بید مجنوں دیکھ کر انگڑائیاں لینے لگا
اندھے کو اندھیرے میں دور کی سوجھنا	ناسمجھ کا دانائی کے کام کرنے کا دعوےٰ کرنا ؎	ہ اس زلف پہ پھبتی شب دیجور کی سوجھی اندھے کو اندھیرے میں بہت دور کی سوجھی
انگشت بدنداں ہونا	حیران ہو جانا ؎	ہ خامہ انگشت بدنداں کہ اسے کیا لکھیے ناطقہ سر بگریباں کہ اسے کیا کہیے (غالب)
انگشت در دہان ہونا	متعجب ہونا ؎	ہ کوئی تو سمجھا ہے اس کو حادث کسی کو کچھ اور ہی گماں ہے کسی کے لب پر جنیں چناں ہے تو کوئی انگشت در دہاں ہے
انگلیاں اُٹھانا	اشارے کرنا۔ مذاق کرنا ہ حقیر جاننا ؎	مستوں پہ انگلیاں نہ اُٹھاؤ بہار میں دیکھو تو ہوش بھی ہے کسی ہوشیار میں
انسان ہو یا حیوان	بدتہذیبی دکھانے کے موقع پر دوسرے کو کہتے ہیں ؎	ہ شکل انسان کی ہے، کام ہیں حیوانوں کے سچ بتاؤ کہ تم انسان ہو، یا حیواں ہو
انصاف کا خون کرنا	انصاف نہ کرنا ؎	ہ مذہب کے علمبردار یہاں مصروف ہیں شر پھیلانے میں انصاف کے دعویدار ہیں جو کرتے ہیں وہی انصاف کا خون (ارمان)
انگارے برسنا	سخت گرمی پڑنا ؎	ہ سورج کی تمازت سے جلتی ہے زمیں کیسے دیکھو تو فلک سے کیا انگارے برستے ہیں
انگشت نمائی	بدنامی۔ ذلت۔ تحقیر ؎	ہ گھر سجایا ہے یہ آج ہم نے تمہاری خاطر تم نہ آؤ گے تو انگشت نمائی ہو گی !

اوٹ پٹانگ۔	بے ہودہ۔ مہمل باتیں ۔	ھ	بات کرنی ہے گر تو ڈھب سے کرو بک رہے ہو یہ کیسی اوٹ پٹانگ
اوڑھنا بچھونا بنا لینا	ہر وقت استعمال میں لانا ۔		
اوسان خطا ہونا۔	گھبرا جانا۔ دہشت سے ڈر جانا ۔	ھ	ہمت پہ اپنی ہم کو بڑا ناز تھا مگر جب سامنے وہ آ گئے، اوسان خطا ہوئے
اول خویش بعدہٗ درویش	ہر بات میں اقربا کا خیال پہلے کیا جائے پھر دوسروں کا ۔		
اوس پڑنا۔	شرمندہ ہو جانا ۔	ھ	تیرے دندان دہن زیب کی دیکھی جو بہار اوس سی پڑ گئی گلشن میں گل سوسن پر
اوس سے پیاس نہیں بجھتی۔	معمولی عمل سے سارا کام انجام نہیں پاتا ۔	ھ	تجھ کو رونا ہے تو جی کھول کے رو اوس سے پیاس نہیں بجھتی ہے
اوکھلی میں سر دیا تو دھمکیوں کا کیا ڈر۔	مصیبت پڑے تو ڈر کیسا ۔	ھ	تجھ سے جو لو لگائی ہے دنیا کا کیا خطر اوکھلی میں سر دیا ہے تو کیا دھمکیوں کا ڈر
اونگھنے کو ٹھیلتے کا بہانہ	کام چور کو عذر کے لئے تھوڑا سا بہانہ چاہیئے ۔		
اونٹ کے منہ میں زیرہ	ضرورت سے بہت کم ۔	ھ	
اونچی دکان پھیکا پکوان	دکھاوا شاندار۔ حقیقت کچھ نہ ۔	ھ	بظاہر ہے بڑی شان ان کی لیکن دکان اونچی ہے اور پھیکا ہے پکوان
اونے پونے	کم و بیش۔ گھاٹے پر	ھ	ہم کو ہر سودے میں گھاٹا ہی رہا اونے پونے دام بیچ آئے ہیں مال
ابتر کے گھر تیتر۔	نااہل کے گھر دولت ۔		
ایڑیاں رگڑنا	مصیبت جھیلنا	ھ	سخی کریم پڑے ایڑیاں رگڑتے ہیں بخیل موتیوں کو موسلی سے چھڑتے ہیں

ایک آنکھ دیکھنا	ایک جیسا سلوک کرنا ۔	خورشید وار دیکھتے ہیں سب کو ایک آنکھ روشن ضمیر ملتے ہر اک نیک و بد سے ہیں
ایک پنتھ دو کاج	ایک طریقہ سے کئی کام نکال لینا ۔	
ایک اور ایک گیارہ (یا) ایک ایک اور دو گیارہ	اکیلے سے دو افراد بہتر ہوتے ہیں ۔ تنہا کی بجائے کئی اشخاص مل کر کام کریں تو زیادہ فائدہ مند رہتا ہے ۔	
ایک دن مہمان دوسرے دن بلائے جان	کوئی مہمان زیادہ دن تک ٹھہرے تو حقارت کے طور پر طنزیہ اُسے کہتے ہیں ۔	
ایک انار سو بیمار	ایک چیز کے کئی حصہ دار ۔	مکان ایک ہے اور حصے دار ہیں لاکھوں انار ایک ہے بیمار سو ہیں کیا کیجے!
ایک سر ہزار سودا	ایک شخص اور کئی ذمہ داریاں ۔	عقبیٰ کا غم کریں کیا دنیا کے غم ہزاروں اک سر ہزار سودا ۔ بتلاؤ کیا کریں ہم
ایک زبان رکھنا	اقرار پر قائم رہنا ۔ جو کہا جائے اس پر ڈٹے رہنا ۔	ہے ایک ہی زبان تو ہم کو زبان دو کرتی ہے روسیاہ قلم کو زبان دو
ایک لاٹھی سے سب کو ہانکنا ۔	سب سے ایک سا برتاؤ کرنا ۔ بلا تمیز سب کو ایک جیسا جاننا ۔ اچھے بُرے میں تمیز نہ کر سکنا ۔	نہیں کرتے بھلے بُرے کی تمیز ایک لاٹھی سے سب کو ہانکتے ہیں
اینٹ سے اینٹ بجانا ۔	تباہ و برباد کرنا ۔ لوٹ مار کرنا ۔	شہر میں آگ لگا دی اس نے اینٹ سے اینٹ بجا دی اس نے
اینٹ کا گھر مٹی کر دینا ۔	برباد کرنا ۔	یہی جو تیشہ زنی ہے تو ایک دن سنا کرے گا اینٹ کا گھر اپنا کوہ کن مٹی
اُنّیس بیس کا فرق	معمولی فرق ۔	

محاورہ	معنی	مثال
اینچ پیچ۔	مکاری۔ فریب ادھر اُدھر کی باتیں ؎	تمہیں جو کہنا ہے سب صاف صاف مُنہ پر کہو کہ اینچ پیچ کی باتوں سے ہم کو نفرت ہے
ایرا غیرا نتھو خیرا۔	ہر کس و ناکس۔ ہر گھٹیا شخص ۔	
ایڑیاں گھس جانا	بہت چلنا پھرنا تلاش کرتے کرتے تھک جانا ۔ ؎	ڈھونڈتے ڈھونڈتے تجھے اے دوست ایڑیاں بھی ہیں گھس گئی میری
ایسے کیا لعل لگے ہیں	ایسی کون سی خوبی ہے ؎	سمجھتے ہو اپنے کو یکتائے دنیا بھلا ایسے کیا لعل تم میں لگے ہیں
ایک اور تازیانہ ہوا	ایک اور بات اشتعال کا باعث ہوئی	سمندِ ناز پہ اک اور تازیانہ ہوا
ایک ایک کی چار چار لگانا۔	بات کا بتنگڑ بنانا۔ اصل بات میں اپنی طرف سے اور اضافہ کرنا ۔ ؎	اِدھر کی اُدھر جا سناتے ہیں وہ لگاتے ہیں ایک ایک کی چار چار
ایسے کو تیسا	ادلے کا بدلہ۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا ۔ ؎	بد دعا دی مجھ کو اور خود پر کیا بیمار وہ سچ نزیہ ہے ماجرا ایسے کو تیسا چاہیئے
ایک تیر سا سینے پر مارنا	بہت تکلیف دینا ۔ ؎	کلکتے کا جو ذکر کیا تو نے ہمنشیں اک تیر میرے سینے میں مارا کہ ہائے ہائے
ایک جگہ تلوا نہ لگنا	ایک جگہ نہ ٹھہرنا۔ پھرتے رہنا ۔ ؎	اس شہر میں کبھی تو کبھی اُس دیار میں لگتا نہیں ہے تلوا تمہارا کسی جگہ
ایک دھجی نہیں چھوڑی۔	کچھ نہیں چھوڑا۔ سب کپڑے لے گئے ۔ ؎	لے گئے چور گھر کا سارا مال ایک دھجی بھی تو نہیں چھوڑی
ایک در بند ہزار در کھلا۔	ایک طرف سے مایوسی ہو تو دوسرا ذریعہ ڈھونڈنا چاہیئے ؎	رزق مل جاتا ہے انسان کو کسی حیلے سے ایک در بند اگر ہو تو ہزاروں ہیں کھلے
ایک رنگ آنا ایک جانا	چہرے کا رنگ بدلنا۔ رنگ فق ہونا ۔ ؎	اک دلنشیں تصور آنکھوں پہ چھا رہا ہے اک رنگ آ رہا ہے اک رنگ جا رہا ہے

ایک چھپاؤ۔ دوسرے کو نکالو	دونوں ایک دوسرے کے مشابہ ہیں۔ شکل و صورت میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔	
ایک کھیل ہے	بالکل آسان کام ہے۔ ع	جس کو دیکھا اس پہ ہی مائل ہوئے عشق یاروں کے لئے اک کھیل ہے
ایک منٹ گزرنا شاق ہے	تھوڑی دیر بھی گوارا نہیں۔ زیادہ انتظار نہیں کیا جا سکتا۔	
ایک نٹ کھٹ ہے۔	بہت چالاک و ہوشیار ہے۔ شریر ہے۔ ع	اٹھا ماری لگی جو چیز بھی ہاتھ یہ برخوردار بھی ہے ایک نٹ کھٹ
ایک نیا شوشہ چھوڑنا	نئی بات کا اظہار کرنا۔ فساد پیدا کرنا۔ فتنہ کھڑا کرنا۔	
ایک ہو جانا۔	اتفاق کر لینا۔ سمجھوتہ کرنا۔ ع	کبھی لڑتے جھگڑتے ہیں کبھی ہیں ایک ہو جاتے یہ ان کی دوستی بھی سب زمانے سے نرالی ہے
ایک کہو نہ دس سنو	ایک بڑی بات کہہ کر دس بڑی باتیں نہ سنو۔ برا نہ کہو، تو نہ سنو گے۔	
ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی۔	قصور دونوں جانب ہوتا ہے۔ ع دو طرفہ بات سے ہی معاملہ بڑھتا ہے۔	یقیناً تم نے بھی دی ہو گی گالی کبھی اک ہاتھ بھی بجتی ہے تالی؟
ایمان طاق پر رکھ دینا	بے ایمان بن جانا۔ دیانتداری سے کام نہ لینا۔ ع	بات ان سے کیا ہوئی اور کیا بتاتا ہے مجھے طاق پر قاصد نے بھی ایمان اپنا رکھ دیا (اسد)
ایمان پر چھوڑنا	کسی کی دیانت داری پر اعتماد کرنا۔ بھروسہ کرنا۔	
ایمان اٹھنا	دیانت داری اور راست بازی کا فقدان۔ ع	اے بتو، ایمانداری اٹھ گئی راہ و رسم دوست داری اٹھ گئی

ایں خیال است و محال است و جنوں۔	یہ بالکل خام۔ ناممکن اور بے وقوفانہ ارادہ یا خیال ہے۔ ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا ۔
اینٹھ کر چلنا۔	تکبر سے چلنا۔ اترانا۔ اکڑ کر چلنا ۔ ؎ مال و دولت سے بدل جاتی ہے خُو انسان کی چار پیسے پاس ہوں تو اینٹھ کر چلتے ہیں لوگ
اینٹھ لینا	فریب و مکر سے حاصل کر لینا۔ ناجائز طریقہ سے وصول کرنا ۔
اینڈی بینڈی	بیہودہ۔ غیر مہذب۔ فضول باتیں ۔ ؎ اینڈی بینڈی قسم کی باتوں سے اپنی عزت میں فرق آتا ہے
ایمان کی تو یہ ہے۔	سچ پوچھو تو۔ حقیقت میں۔ دراصل ۔ ؎ دو روزہ زندگی پہ نہ اترائیے عبث ایمان کی تو یہ ہے کہ کچھ بھی نہیں ہیں ہم
ایک جان دو قالب (یا) یک جان دو قالب	یک جہتی۔ سلوک محبت عشق ۔ ؎ میں تم میں سماؤں گا، تم مجھ میں سماؤ گے "یک جان دو قالب" اب دنیا میں بسر ہوگی

ب

باپ بھکاری بیٹا بھنڈاری۔ } باپ جوڑ جوڑ مرجائے اور بیٹا بے دریغ لٹائے۔

باپ رے باپ (گھبراہٹ کا کلمہ) ؎ "باپ رے باپ" وہ گھبرا کے جو چلا اُٹھے
دیکھتے کیا ہیں کہ جھاڑی میں ہے بیٹھا اک سانپ

باپ نہ مارے پدڑی بیٹا تیر انداز۔ } بزدل خاندان کا ہو کر بہادری کے دعوے کرنا۔

بات اُٹھانا۔ برداشت کرنا۔ ؎ فرماؤ گے جو تم تو اُٹھائیں گے ہم پہاڑ
پر غیر کی نہ جائے گی ہم سے اُٹھائی بات

بات بنانا عزت بنانا۔ کام سنوارنا۔ ؎ بات ہم نے تو وہاں خوب بنائی تھی مگر
تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہیں

بات بنی رہنا عزت قائم رہنا۔ کام بنا رہنا۔ ؎ بات اپنی بنی رہی جب تک
مال دولت ہمارے پاس رہا

بات چلانا بات سنانا۔ گفتگو چھیڑنا۔ ؎ محفل میں ہم نے بات چلائی تو تھی مگر
فرمایا پھر سنیں گے یہ فرصت کی بات ہے

بات پانا بات سمجھ لینا۔ ؎ اس گل کے باغ میں جو حنا نے چلائی بات
غنچہ نے مسکرا کے کہا ہم نے پائی بات

بات ڈبونا کام خراب کر دینا۔ ؎ عقل میہوں نے سب کی کھوئی ہے
بات یاراں نے یاں ڈبوئی ہے

بات کو پلو (آنچل) میں باندھ لینا بات کو ذہن نشین کر لینا۔ بات یاد رکھنا۔ ؎ کرنے والے عمل نصیحت پہ
بات پلو میں باندھ لیتے ہیں

بات کھٹائی میں ڈالنا	کام خراب کرنا۔ کام کو تعویق میں ڈالنا	آمادہ کرچکے تھے ہم اس بات پر انہیں تم ہی نے آکے بات کھٹائی میں ڈال دی
بات پی جانا	بات کا جواب نہ دینا۔ برداشت کرنا۔	تلخ بات اس کی بھلا کیسے نہ پی جاؤں میں میرے نزدیک تو دو گھونٹ ہے اک شربت کا
بات کی بات میں۔	جھٹ پٹ۔ فوراً۔	
بات پچنا	بات کو راز میں رکھنا۔	جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب ان سے روکیں تو ابھر جائے شکم اور زیادہ (ذوق)
بات بات میں چھری کٹار۔	ہر بات میں جھگڑنا۔ آمادہ بہ جنگ۔	ہر دم جھگڑے کو تیار بات بات میں چھری کٹار۔
بات بڑھانا	بات کو طول دینا۔ جھگڑنا۔	تم ہی نے آکے بات بڑھائی وگرنہ ہم سمجھا بجھا کے دونوں کو راضی تھے کرچکے
بات بننا	کام بننا۔ شہرت و عزت پانا۔ کامیاب ہونا۔	ہم نے کوشش تو خوب کر دیکھی بات بنتی نظر نہیں آتی
بات پر بات یاد آنا	ایک بات میں دوسری بات یاد آنا۔	بات پر بات مجھے یاد جو آجاتی ہے داستان اپنی سنانے ہی نہیں پاتا ہوں میں
بات پیدا کرنا۔	خوبی پیدا کرنا۔ کمال حاصل کرنا۔	مدت کے بعد راہ پہ آئے اگر تو کیا پہلے سی بات عشق میں پیدا نہ ہوسکی
بات چبانا	کلام کا رخ پلٹ دینا۔ کوئی بات کہتے کہتے رک جانا	
بات کا بتنگڑ بنانا	تھوڑی سی بات کا بڑھا دینا۔	ذرا کو ہیں بڑھا کر بیان کرتے بناتے ہیں بتنگڑ بات کا لوگ
بات کاٹنا یا کاٹ دینا۔	گفتگو میں دخل دینا۔ بولنے سے روک دینا۔	نسبت خاص انہیں مجھ سے نہیں تو کیا ہے کاٹ دیتے ہیں ہر اک بات مری محفل میں

بات کا سر پیر نہ ہونا	کسی بات کی ابتدا اور انتہا کا نہ ہونا۔ بے معنی بات۔ ہ	اس بات کو سمجھے تو کوئی کیا سمجھے اس بات کا سر پیر نہیں ہے کوئی
بات کھونا	ساکھ بگاڑ لینا۔ عزت جاتی رہنا۔ ہ	کیا ملا عرض مدعا کر کے بات بھی کھوئی التجا کر کے
بات ماننا	منظور کرنا۔	
بات منہ پر رکھنا	بات کا بنانا۔ طعنہ دینا۔ صاف صاف کہہ دینا۔ ہ	صاف صاف ہم نے عشق جتلا دیا ہم نے آج ان کے منہ پہ رکھ دی بات
بات نہ پوچھنا	ہنوتیر نہ ہونا۔	
باتوں باتوں میں کام نکالنا	ترکیب سے کام بنانا۔	
باتوں کا جھاڑ باندھنا	برابر بولتے جانا۔ ہ	وہ کسی اور کی نہیں سنتے اپنی باتوں کا جھاڑ باندھتے ہیں
باتوں کا دھنی	بہت باتیں کرنے والا۔ ہ	تم تو باتوں کے دھنی ہو لیکن کام کے ہم ہیں ثنا خواں سن لو
باتوں میں اڑانا	ہنسی میں اڑانا۔ ٹال دینا۔ ہ	مطلب ہیں ہمارے کچھ مطلب ہے تمہارا بھی سمجھو تو سہی تم تو باتوں میں اڑاتے ہو (داغ)
باتوں میں آنا	دھوکے میں آنا ہ	کون تبلائے انہیں ان کا قصور غیر کی باتوں میں آجاتے ہیں وہ
باتوں میں دھر لینا	لاجواب کرنا ہ	وہ مجھے کچھ جواب دے نہ سکے دھر لیا ان کو آج باتوں میں
باتیں بنانا	حیلے کرنا۔ ٹالنا۔ غلط بیانی کرنا۔ ہ	قاصد آ کے بنا جاتے ہیں جھوٹی باتیں لائیں خبری کوئی اس سیم بدن کا کاغذ (داغ)
باتیں سننا	برا بھلا سننا۔	
باتیں ہی باتیں ہیں۔	سوائے باتوں کے اور کسی کام کے نہیں۔	

بات کی پیچ ہونا (یا) کرنا۔	اپنی بات پر ڈٹے رہنا۔ ضد کرنا ۔ ے	ان کی عادت میں تھوڑے سے پیچ ہے وہ ہٹیلے ہیں بات کی پیچ ہے (داغ)
باچھیں ٹھوڑی تک آنا	کھِل کھلا کر ہنسنا ۔ ے	کھِل کھلا کر وہ اس طرح سے ہنسا آگئیں باچھیں اس کی ٹھوڑی تک
باچھیں کِھلنا	خوشی ہونا۔ فخر کرنا ۔ ے	صورت غنچہ کِھلی جاتی ہیں باچھیں کس قدر کیا خوشی ہے کس کو مارا کیوں ہے قاتل باغ باغ
بادل دیکھ کے گھڑے پھوڑنا	امید بر آنے کے آثار دیکھ کر نقصان کر بیٹھنا ۔	
بارِ خاطر ہونا	ناگوار ہونا۔ ناپسند ہونا ے	اللہ اللہ بڑھ گئیں میری اپنی خاطر پہ بھی تو بار ہوں میں (جگر)
بارِ حرف اُٹھانا	بولنا۔ گفتگو کرنے کی تکلیف اُٹھانا ے	لب نازک اس کا کیونکر بھلا بارِ حرف اُٹھائے کہ جو صدمہ تبسّم سے بھی ہے کبود ہوتا
بارہ باٹ ہونا	بھاگ جانا۔ تباہ و برباد ہونا ۔ ے	اے ذوقؔ فلک کے ہیں جبکہ بارہ حصے سودا کیوں نہ ہو زیر فلک بارہ باٹ (ذوق)
بارہ برس کے بعد گھوڑے کے بھی دن پھرتے ہیں	تنگ دستی اور تنگ حالی ہمیشہ نہیں رہتی ۔	
بارہ ہاتھ کی زبان ہونا	بہت بولنا۔ ہرزہ گفت ے بکواس کرتے رہنا۔ زبان دراز ہونا	بکتے جاتے ہو بے تحاشا تم پائی تم نے زبان بارہ ہاتھ
بارہ برس دلی میں رہے مگر بھاڑ جھونکا کئے	لائق آدمیوں میں رہ کر بھی لیاقت نہ آئی ۔	
بارہ پتھر باہر کرنا	حد سے نکال دینا۔ شہر سے باہر کرنا ۔ ے	حاکم وقت نے سزا یہ دی بارہ پتھر اسے کیا باہر
باڑ مارنا۔	ایک ساتھ کئی بندوقیں داغنا۔ یکدم فائر کر دینا ۔	

بازار سرد ہونا	بے رونقی ہونا۔	ہ	اس لب نے نہ اک لعل کا بازار کیا سرد ہے اوس سی ہر ایک عقیق یمنی پر
بازار گرم ہونا	بارونق ہونا۔ ترقی کرنا۔	ہ	کیا پوچھتے ہو عالم رفتار عہد نو ہر سمت ہیں فریب کا بازار گرم ہے
بازار ناپنا	آوارہ پھرنا۔	ہ	پوچھتے ہیں لوگ "کیا کرتے ہو تم؟" ناپتے ہیں آج کل بازار ہم
بازی لگانا	شرط لگانا۔	ہ	دنیائے عاشقی میں ذرا نام چاہیئے جانباز بنیئے جان کی بازی لگایئے
بازی لے جانا	غالب آنا۔ بڑھ جانا۔	ہ	کس پہ عاشق ہیں ہمیں اب تک نہیں یہ بھی پتہ حق تو یہ ہے عشق میں ہم سب پہ بازی لے گئے
باسی کڑاہی میں ابال آنا	بعد از وقت جوش آنا۔	ہ	دکھا رہے ہیں وہ باہر کا جوش اب گھر میں ابال باسی کڑھی میں ہے آرہا دیکھو!
باغ باغ ہونا	بہت خوش ہونا	ہ	آئی ہوا جو زلف کی تیری چلی چلی گلشن میں باغ باغ ہوئی ہے کلی کلی
باگ اٹھانا یا لینا	گھوڑا دوڑانا۔	ہ	گھوڑے کی لی آپنے جہاں باگ سامنے ہے تیرے گیا اور پہلاگ
بال آنا	شیشے یا چینی کے برتن میں لکیر پڑنا۔ ٹوٹ جانا۔	ہ	کب دل شکستہ لب پہ یاں عرض حال آیا ہے بے صدا وہ چینی جس میں کہ بال آیا
بال بال	سارے کا سارا۔ سرتاپا۔	ہ	باپ کا تم جانتے ہو اپنے حال قرض میں جکڑا ہوا ہے بال بال
بال بال گنہگار ہونا۔	سرتاپا گنہ گار ہونا۔		
بال بیکا ہونا	معمولی مصیبت آنا۔ دکھ درد ہونا۔	ہ	بال بیکا ان کا ہوتا تھا اگر دل کو رہ جاتے تھے دونوں تھام کر

بال کی کھال کھینچنا (یا) نکالنا	باریکیاں نکالنا۔ بہت چھان بین کرنا۔	ھ	کتنے نکتے نکالتے ہو تم بال کی کھال کھینچتے ہو تم
بانس پر چڑھانا	تعریف کرنا۔ کسی کی بے جا تعریف کرنا۔ مغرور بنا دینا۔	ھ	رات دن کر کے تمہاری تعریف بانس پر تم کو چڑھایا ہم نے
بانسوں اُچھلنا	بہت خوش ہونا۔	ھ	اِدھر کروٹ بدلتا ہے، اُدھر کروٹ بدلتا ہے انہیں جب دیکھ لیتا ہوں تو دل بانسوں اچھلتا ہے
بانہیں چڑھانا	لڑنے کی تیاری کرنا۔	ھ	لڑنے کی اس میں بات ہی کیا ہے بتلیئے بانہیں چڑھا رہے ہیں عبث آپ اس طرح
بانہہ پکڑے کی لاج	دستگیری کی شرم۔ سرپرستی کے باعث کسی کی عزت کا احساس رکھنا۔		
باوا آدم نرالا ہونا	سب سے جُدا کام کرنا۔ عجیب و غریب ہونا۔	ھ	نہیں کوئی اس گھر میں سنتا ہماری کہ اس گھر کا ہے باوا آدم نرالا (بابرؔ)
بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔	آسان کام ہے۔	ھ	دشوار جس کو اس قدر گردانتے تھے تم ہم جانتے ہیں کھیل اسے بائیں ہاتھ کا
بُتّا دینا	دھوکا دینا۔ دھوکے میں ڈالنا۔	ھ	اتنا سادہ نہ جانیئے ہم کو ہم کو بُتّا نہ دیجیئے صاحب
بُت بننا	حیران ہونا۔ چُپ رہ جانا۔	ھ	ہے کچھ تو بات مومن، جو چھا گئی خموشی کس بُت کو دے دیا دل کیوں بُت سے بن گئے ہو (مومنؔ)
بتّیس دانتوں میں زبان	دشمنوں میں گھرا ہوا۔		
بٹّہ لگانا	بدنام کرنا۔ دھبّہ لگانا	ھ	بیٹے سے باپ ہو کے خفا کہہ رہا تھا رات "تم نے ہمارے نام کو بٹّہ لگا دیا"
بچ کے چلنا	سنبھل کے چلنا۔ احتیاط کرنا۔	ھ	راہِ الفت ہے بہت ہی پُرخار بچ کے چلتے رہو اس راہ سے تم

بچوں کا کھیل	آسان کام ۔	؎ یہ بڑا ہی سخت اور مشکل ہے کام تم سمجھتے ہو اسے بچوں کا کھیل
بخار نکالنا	دیکھیں "دل کا بخار نکالنا"۔	
بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی جئے گا	میں آپ کی عنایت نہیں چاہتا۔ احسان نہ لینا ۔	
بخیہ اُدھیڑنا	بھید ظاہر کرنا۔ راز فاش کرنا	؎ ناخن نہ دے خدا تجھے اے پنجۂ جنوں دے گا تمام عقل کے بخیے ادھیڑ تو!
بدن پر نہیں لتہ، پان کھائیں البتہ	غریبی میں امیرانہ ٹھاٹھ ۔	
برانداز	برباد کرنے والا ۔	؎ گل پھینکے ہیں اوروں کی طرف اور ثمر بھی اے خانہ برانداز چمن کچھ تو ادھر بھی
برس پڑنا	غصہ اتارنا۔ سخت سست کہنا۔ اعتبار ہونا	؎ محبت خود برس پڑتی ہے اکثر بیانِ شوق و عرضِ التجا کیا (جگر)
بڑا بول بولنا	غرور کرنا ۔	؎ چاندی کی انگوٹھی پہ جو سونے کا چڑھا جھول اوچھی تھی لگی بولنے اترا کے بڑا بول
بڑھیا آفت کی پُڑیا	نہایت عیار عورت	؎ یہ بڑھیا ہے بڑی عیار و مکار یقیناً یہ ہے اک آفت کی پُڑیا
بڑے بول کا سر نیچا	غرور کرنے والا ذلیل ہوتا ہے ۔	؎ یاد رکھ یاد بڑا بول کسی سے بھی نہ بول کہ بڑے بول کا ہوتا ہے سدا سر نیچا
بڑ ہانکنا	شیخی بگھارنا ۔	خدا جانے لوگوں کو کیا ہو گیا ہے جسے دیکھو وہ اپنی بڑ ہانکتا ہے
بڑے میاں تو بڑے میاں چھوٹے میاں سبحان اللہ	اس وقت کہتے ہیں۔ جب بڑے کے مقابلے میں چھوٹا شخص کسی اچھے یا بڑے کام میں بڑے سے بھی بڑھ جائے ۔	

بڑی بات نہیں	کچھ مشکل نہیں ۔	ہ کامیابی کی اگرچہ نہیں کوئی صورت بات بن جائے ہماری تو بڑی بات نہیں
بڑے بے ڈھب ہو۔	نہایت بے سلیقہ ہو۔	ہ بڑے بے ڈھب ہو ڈھب کی بات کرنی ہی نہیں آتی خدا جانے تمہاری عقل کو کیا ہوتا جاتا ہے
بڑی روئی اٹھانا	قسم کھانا ۔	ہ تمہا دھو کے بڑی روئی میں اس ضد میں اٹھاؤں گی خدا کا قہر ہے طوفان کو بندی پہ باندھا ہے
بزرگوں کا ٹھیکرا	موروثی مکان ۔	ہ گئی ساری وہ دولت ہم نے جو میراث میں پائی بزرگوں کا یہی لے دے کے ہے اک ٹھیکرا باقی
بساط عیش بچھانا	عیش کی محفل منعقد کرنا ۔	ہ الٹ دو تختہ خزاں کی تباہ کاری کا بساط عیش بچھاؤ بہار کے دن ہیں (اختر انصاری)
بس نہ چلنا	کچھ نہ کر سکنا	ہ جز آہ کے وہاں کوئی کرے کیا کچھ بس نہ چلے جہاں کسی کا (مصحفی)
بسرام کرنا (یا) کر لینا	آرام کرنا ۔ رات گذارنا ۔	ہ یہی جنگل کی کٹیا ہم فقیروں کو غنیمت ہے یہیں بیٹھے ہوئے اب ان دنوں بسرام کرتے ہیں
بسنت پھولنا	نیا شگوفہ کھلنا ۔ زمانہ پلٹنا ۔ سرسوں میں پھول آنا ۔	ہ کیا دکھیا خوشی سے ہے غیروں کے گھر بسنت پھولی ہے یاں کچھ اور بھی اے بے خبر بسنت
بسیرا لینا	رات کو آرام کرنا ۔	ہ گیا دن، رات آئی، نیند کر لو پرندے بھی بسیرا لے رہے ہیں
بغل کا دشمن	مار آستین ۔ قریب کا دشمن ۔	ہ بغل میں جب سے مرا دل بغل کا دشمن ہے نہ ایسا ہو کسی دشمن کے بھی کنارے میں دل
بغلیں بجانا	خوش ہونا ۔	
بغلیں جھانکنا	شرمندہ ہونا ۔ جواب بن نہ پڑنا ۔	

بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی۔	برا آدمی ایک نہ ایک دن ضرور پکڑا جائے گا؛ کب تک محفوظ رہے گا۔	ع موت نے جس دن آنا ہوگا چپکے سے آجائیگی بکرے کی ماں یار آخر کب تک خیر منائیگی (شریف)
بکھیڑے میں ڈالنا	جھگڑے میں ڈالنا۔ اندیشے میں ڈالنا ۔	
بگڑنا	خفا ہونا۔ ناراض ہونا	ع وہ چاہتے ہیں کہ میں ان سے بات بھی نہ کروں کہ بات بات پہ مجھ سے بگڑ وہ جاتے ہیں (رشید نسیم)
بلا کا جوبن	بہت خوبصورتی ۔	ع اُف یہ صورت تمہاری کیا کہنا ہائے کیسا بلا کا جوبن ہے
بلا کی نیندیں سر چڑھنا	خوابِ خرگوش میں سونا۔ مرنا ۔	ع پڑے ہیں کیسے یہ ہائے غافل اخیر چڑھی ہیں سر کن بلا کی نیندیں نسیم غفلت کی چل رہی ہے امنڈ رہی ہیں قضا کی نیندیں
بلا پیچھے لگا لینا	عذاب میں پھنسنا۔ مصیبت مول لینا ۔	
بلا جانے	ہمیں کیا خبر ۔	ع کس طرح سے ہوتے ہیں دن رات بسر اپنے کیا ان کو خبر اس کی ہے ان کی بلا جانے
بلائیں لینا	قربان ہونا ۔	ع شبِ وصل ہیں ان کی اتنی بلائیں کہ ہمدم مرے ہاتھ ہی جانتے ہیں
بل نکال دینا	غرور توڑنا۔ غصہ فرو کر دینا ۔	ع اقبال عشق نے مرے سب بل دیئے نکال مدت سے آرزو تھی کہ سیدھا کرے کوئی (اقبال)
بلائے جان ہونا	مصیبت کا باعث ہونا ۔	ع موئے نہ عشق میں جب تک وہ مہرباں نہ ہوا بلائے جاں ہے وہ دل جو بلائے جاں نہ ہوا
بل بوتہ	زور و طاقت۔ بھروسہ۔ سہارا ۔	ع بات تو آ گئی ہو بھی گئی تھی لیکن اپنی طاقت کے وہ بل بوتے پہ لڑنے آئے
بلی سے چھیچھڑوں کی رکھوالی	بد دیانت کو خزانچی بنانا ۔	

بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا	خواہش کے موافق کام بن جانا ۔	
بلی کو خواب میں چھیچھڑے	ہر شخص اپنے مطلب کی سوچتا ہے ۔	چاہتا ہے ہر کوئی اپنی طبیعت کی پسند چھیچھڑے دیتے ہیں بلی کو دکھائی خواب میں
بلی کی میاؤں سے ڈر لگتا ہے۔	زور آور کا رعب ہی کافی ہے ۔	خطرہ ہے کہیں ان کو نہ ہو جائے خبر ڈر لگتا ہے بلی کی میاؤں سے کہیں
بم چخ مچانا	شور و غل کرنا ۔	
بنارسی ٹھگ	پکا ٹھگ ۔ دھوکا دینے والا	نہ لکھنؤ میں نہ دلی میں چین پاتے ہیں ہیں تو پالا پڑا ہے بنارسی ٹھگ سے
بندر کیا جانے ادرک کا سودا	ہر ایک کام کو ہر ایک انجام نہیں دے سکتا۔ عقل کا کام بے تمیز نہیں کر سکتا ۔	
بندر کی آشنائی	بے مروت کا یارانہ ۔	مطلب نکل گیا تو آنکھیں بدل گئے وہ کہتے ہیں لوگ اس کو بندر کی آشنائی
بندر کی طرح نچانا	نہایت ستانا۔ کام پر کام بتانا ۔	
بندہ بشر ہے	انسان غلطی کر ہی جاتا ہے	کر ہی جاتا ہے آدمی غلطی کیونکہ بندہ بشر ہے رب تو نہیں
بندہ عاجز ہے	انسان محتاج ہے۔ مجبور ہے ۔	موت کے سامنے ہیں سب مجبور موت آئے تو بندہ عاجز ہے
بنیا اپنا گڑ بھی چھپا کر رکھتا ہے	ہر شے کو چھپا کر رکھنا چاہیئے ۔	
بنیا جب بولتا ہے زیادہ ہی بولتا ہے۔	ہوشیار آدمی کسی حال میں بھی اپنا مطلب جانے نہیں دیتا ۔	
بنیا جس کا یار اس کو دشمن کیا درکار	حریص آدمی کی دوستی میں گھاٹا ہی گھاٹا ہے ۔	

بوٹی بوٹی پھڑکنا	نہایت شریر ہونا۔ شریر بچوں کے لئے بولا جاتا ہے	ہے بڑا ہی شریر یہ لڑکا بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے اس کی
بول بالا ہونا	ترقی پانا۔ نام پانا	بول بالا ہے زمانے میں ترا اے انصاف ہم بھی دیکھیں ہے بھلا کون سی خوبی تجھ میں
بولیاں بولنا	طعنے مارنا۔ بات چیت کرنا	باتیں کدھر گئیں وہ تری بھولی بھالیاں دل لے کے بولتا ہے جواب تو یہ گالیاں
بوجھ اُتارنا	چھٹکارا پانا۔ قرض ادا کرنا	دولت نے مرے گھر میں قدم آکے جو رکھا ہر بوجھ مرے سر سے اترتا نظر آیا
بوہا سب سے اونچا	جس نے کبھی کام نہ کیا ہو۔ مگر ڈینگ بہت مارے	
بور کے لڈو کھائے تو پچھتائے اور نہ کھائے تو پچھتائے	وہ کام جس کے کرنے پر افسوس اور نہ کرنے پر حسرت ہو	
بوریا بستر سنبھالنا	جگہ بدلنا۔ کوچ کرنا	اے مسافر کس لئے بیٹھا ہے اُٹھ منزل ہے دور بوریا بستر سنبھال اور کوچ کا سامان کر
بوریا نہ جوتا اللہ نے دیا پوتا	بے مشقت کام بن گیا	
بہاریں لوٹنا	عیش و عشرت کرنا	چمن میں کہتے ہیں پھر موسم عیش و طرب آیا بہاریں خوب لوٹیں گے اگر وہ غنچہ لب آیا
بھاڑ میں جانا	جل جانا۔ نیست و نابود ہونا	رات کو آگ اور دن کو دھوپ بھاڑ میں جائیں ایسے بیل دہنار
بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی	ہاتھ سے نکلتی ہوئی چیز کا جو حصہ مل جائے وہی غنیمت ہے	نہ ملی دال موکھی روٹی ہی سہی بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی
بھانڈا پھوٹنا	راز فاش ہونا	دل کے ہاتھوں یار جس دم صبر کا دامن چھوٹ گیا ایک ہی آنسو آنکھ سے ٹپکا سارا بھانڈا پھوٹ گیا

بھپارے دینا	فریب دینا ۔	م	دم بدم مفت میں چھوٹے یہ بھپارے دے کر کیوں کلیجے کو مرے آگ لگاتے ہو تم
بھرم ہونا یا بھرم رکھنا	پردہ رکھنا ۔ دھوکہ دینا ۔ ریاکاری کرنا ۔	م	اپنی توقیر کا نازک سا بھرم ہے ورنہ دل نے اکثر ہمیں آلودۂ عصیاں دیکھا ارمان
بھرم کھلنا	راز کھلنا ۔	م	لے کے خطان کا کیا ضبط بہت کچھ لیکن تھرتھرانے ہوئے ہاتھوں نے بھرم کھول دیا
بھرم کھونا	اعتماد کھو دینا ۔ عزت پر حرف آنا ۔	م	بھرم کھونا نہیں اے دل نہ عشق معتبر ہو کر گزر جا ہاں گزر جا عشق سے بھی معتبر ہو کر (جگر)
بھرے بیٹھنا	غمگین ہو کر بیٹھنا ۔ غصے میں بیٹھنا ۔	م	دیکھا آخر نہ کہ پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپ نے چھیڑا ہم کو
بھڑاس نکالنا	رنج و غبار دور کرنا ۔ غصہ نکالنا ۔	م	دل کے دوا شک سے نہ نکلی بھڑاس اوس سے بجھتی نہیں ہے پیاس کبھی
بھویں تاننا بھویں تننا	غصے ہونا ۔ غصے میں آنا	م	کیوں بھویں تانتے ہو بندہ نواز سینہ کس وقت میں سپر نہ کیا
بھیگی بلی بننا	مسکین صورت ۔	م	کتنے مسکین سے آ رہے ہو نظر بھیگی بلی بنے ہوئے ہو آج
بھیگی بلی بتانا	بہانے کرنا ۔ ٹالنا	م	ان بہانوں سے ٹالیئے نہ ہمیں بھیگی بلی نہ ہم کو بتلائیں
بھاڑے کا ٹٹو	کرائے کا گھوڑا ۔ لادو گھوڑا ۔	م	جس طرف چاہتے ہیں ہانک کے لے جاتے ہیں ان کی نظروں میں تو ہم بھاڑے کے ٹٹو ٹھہرے
بھاگتے کے آگے مارے کے پیچھے	بزدل شخص ۔		
بھائیں بھائیں کرنا	کسی جگہ یا مکان کا بے آبادی کے باعث خوفناک معلوم ہونا	م	ہُو کا عالم تھا وہاں کرتا تھا جنگل بھائیں بھائیں سنسنی اٹھتی تھی سن سن کر ہوا کی سائیں سائیں

بہتی گنگا میں ہاتھ دھونا	فیاضی سے فائدہ اُٹھانا	ف	عید کے دن تو ملاتے ہیں وہ ہر ایک سے ہاتھ بہتی گنگا میں چلو ہاتھ کو ہم بھی دھو آئیں
بھٹ میں پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان	اگر اچھی چیز تکلیف دے تو وہ بے کار ہے۔ ایسا تھوڑا سا آرام جس کے بعد زیادہ تکلیف کا سامنا کرنا پڑے بے کار ہے ؛		
بھس میں چنگاری ڈال جمالو دور کھڑی	لڑائی کرا کے الگ ہو جانا اور تماشہ دیکھنا ؛		
بھلے کا زمانہ نہیں	نیکی کرنے کا وقت نہیں۔ سیدھے آدمی کو مصیبت ہے۔	ف	بھلائی جس سے بھی کی اس نے ہی فریب دیا نہیں بھلے کا زمانہ، بھلائی کس سے کریں (اگوہر)
بیڑا اُٹھانا	ذمہ داری لینا۔ کسی کام کو کرنے پر مستعد ہونا ؛	ف	جس کام کا بھی بیڑا اُٹھایا ہم نے ہر طرح اسے کر کے دکھایا ہم نے (اگوہر)
بیڑا پار ہونا	مشکل کا آسان ہونا۔ مراد پانا ؛	ف	کشتی عمر رواں جو تھی پڑی گرداب میں گھاٹ پر تیغ صنم کے پار بیڑا ہو گیا
بیڑا پار لگنا	کامیاب ہو جانا۔ کام بن جانا ؛	ف	تقدیر کیا ہے یار و تدبیر میں ہے سب کچھ کوشش پہ منحصر ہے بیڑے کا پار لگنا (انعام)
بے پر کی اُڑانا	جھوٹی تعریف کرنا ؛	ف	پر کتر کر وہ یہ کہتا ہے کہ گلشن سے نکل ایسی بے پر کی اُڑاتا نہ تھا صیاد کبھی
بیضۂ فولاد سے بچہ پیدا نہیں ہوتا	سخت دل سے کبھی نیکی کی امید نہیں ہوتی ؛	ف	سخت دل ہیں جو انہیں محروم رکھتا ہے فلک بیضۂ فولاد سے بچہ کہاں پیدا ہوا
بیل منڈھے چڑھنا	کامیاب ہونا ؛	ف	ہو دور نفاق اور میل بڑھے اک بار منڈھے پھر بیل چڑھے
بے نقط سنانا	گالیاں دینا ؛	ف	بے نقط جب سُنا تا یہ تیرا دہن تنگ گویا بے میم کلمۂ دشنام ہو گیا

بے نمک بات	بے مزہ بات ۔	ف	جب پسندِ خاطرِ جاناں ہوئیں بے نمک باتیں مزا دینے لگیں
بے نیل مرام	ناکام ۔	ص	تمناؤں کا ماتم کر رہے ہیں آج اے گوہر کسی کی بزم میں ہم جا کے بے نیل مرام آئے (گوہر)
بیکار سے بیگار بھلی	بیکار رہنا بُرا ہے ۔ کچھ نہ کچھ ضرور کرنا چاہیئے ۔		
بے چراغ کرنا ۔	برباد کرنا ۔ اُجاڑ دینا ۔	ص	سرد مہری سے بتوں کی مٹ گیا دل کا چراغ کر دیا ان ظالموں نے ملک دل کا بے چراغ
بیٹھے بٹھائے	یکایک ۔ اچانک بلا وجہ ۔	ص	میں ان سے بات کر کے گنہگار ہو گیا بیٹھے بٹھائے مفت کا آزار ہو گیا
بیوی نیک بخت دمڑی کی دال تین وقت	نیک عورت کفایت شعاری کرتی ہے ۔		
بیل نہ کودا کودی گون یہ تماشا دیکھے کون	وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی امید کے خلاف کام کرے ۔		
بیٹھا بنیا کیا کرے اس کوٹھی کے دھان اس کوٹھی دھرے	بے کار آدمی فضول کام کیا کرتا ہے ۔		

پ

محاورہ	معنی	مثال
پاپ کا کٹنا	جھگڑے ختم ہو جانا ؎	موت نے آکر کیا قصّہ تمام پاپ جتنے تھے وہ سارے کٹ گئے
پاپڑ بیلنا	بہت محنت کرنا۔ کئی قسم کے کام کرنا ؎	تجربوں پر تجربے ہوتے رہے عمر پاپڑ بیلتے اپنی کٹی
پارہ پارہ ہونا	پاش پاش ہونا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا ؎	شامِ غم جب ضبط سے دل پارہ پارہ ہو گیا ترجمانِ غم ہر اک اشکِ تمنّا ہو گیا
پالا پڑنا	کسی سے واسطہ پڑنا۔ کسی کے قابو آنا (۱) ؎	اُس نے جب سے ہوش سنبھالا رنج سے اس کو پڑا نہ پالا (۲) ؎ دل بستگی سی ہے کسی زلفِ دوتا کے ساتھ پالا پڑا ہے ہم کو خدا کس بلا کے ساتھ
پا در رکاب ہونا	تیار ہونا۔ سفر کے لئے تیار ہونا ؎	مہمان چند روزہ ہوں پا در رکاب ہوں کرتے ہیں مجھ سے کاوشیں اہلِ وطن عبث
پاپوش کے برابر نہ سمجھنا	ذرا خاطر میں نہ لانا ؎	دل سے عزیز یار و ہم جانتے تھے جس کو پاپوش کے برابر اس نے ہمیں نہ سمجھا (بابر)
پاسنگ بھی نہیں	کچھ بھی نہیں۔ بہت کم ہے۔ برابر نہیں	
پانچوں انگلیاں برابر (یکساں) نہیں	سب انسان ایک جیسے نہیں ہوتے ؎	ایک سے ہوتے نہیں انسان سب انگلیاں پانچوں کبھی یکساں نہیں
پانچوں انگلیاں گھی میں ہونا	عیش کا زمانہ ہونا۔ مزے میں ہونا ؎	کھاتے ہیں کھانا کسی کے ساتھ دونوں وقت ہم آج کل بس گھی میں ہیں پانچوں ہماری انگلیاں
پانچوں سواروں میں ہونا	بغیر محنت یا قابلیت کے بڑے آدمیوں میں شامل ہونا	

پانی بہانا	نہانا ۔	ف	سراپا پاک ہیں دھوئے جنہوں نے ہاتھ دنیا سے نہیں حاجت کہ وہ پانی بہائیں سر سے پاؤں تک
پانی سر سے گزر جانا	وقت گزر جانا ۔ حد سے گزر جانا ۔	ف	اب کہاں رونق درخشانی آہ سر سے گزر گیا پانی
پانی بھرنا	عاجز آنا ۔ غلامی کرنا ۔	ف	پھولے شفق تو زرد ہو گالوں کے سامنے پانی بھرے گھٹا ترے بالوں کے سامنے
پانی پانی کرنا	لاجواب کرنا ۔ شرمندہ کرنا ۔	ف	پانی پانی کر گئی مجھ کو قلندر کی یہ بات تو جھکا جب غیر کے آگے نہ من تیرا نہ تن
پانی پانی ہونا	شرمندہ ہونا ۔	ف	آگ دوزخ کی بھی ہو جائے گی پانی پانی جب یہ عاصی عرقِ شرم میں تر نکلیں گے
پانی پھیرنا	کسی کی کارگزاری کو ملیامیٹ کرنا ۔ ضائع کرنا ۔		
پانی سو نیزے چڑھنا	ناحق بدنام کرنا ۔ خواہ مخواہ الزام دھرنا ۔	ف	اشک آئے نہیں مژگاں پہ کہ یاروں نے ابھی پانی سو نیزے دیا باندھ کے طوفان چڑھا
پانی کے مول	مفت ۔ بہت سستا ۔	ف	کیا پانی کے مول آ کر مالک نے گہر بیچا ہے سخت گراں سستا یوسف کا بکا جانا
پانی میں آگ لگانا	مصیبت کھڑی کرنا ۔ اشتعال دینا ۔ عجیب کام کرنا ۔	ف	ہر طرح فتنے جگاتے ہیں جگانے والے آگ پانی میں لگاتے ہیں لگانے والے
پانی ملتان بہ جانا	پہلی بات نہ رہنا	ف	پنجاب میں بھی وہ نہ رہی آب و تاب حسن اے ذوق پانی اب تو وہ ملتان بہ گیا
پانی میں ڈوب مرنا	نہایت شرمندہ ہونا غرق ہو جانا	ف	طاس قلیاں میں رکھا ہے اس نے ابر مردہ کو ڈوب مر رد رد کے تو اے ابر بہمن آب میں
پانی پھر جانا	تباہ ہو جانا ۔	ف	میرے پہلے سے وہ کترا کر گئے پھر گیا پانی امیدوں پر مری

پانی پر بنیاد ہونا	بودا اور کچا ہونا۔ غیر مستقل اور بے قیام ہونا ۔	
پانی پی پی کر کوسنا	برا بھلا کہنا۔ بددعائیں دینا ۔	؎ کام ان کا رات دن ہے گالیاں دینا فقط کوستے ہیں آج کل بی بی کے وہ پانی مجھے
پانی کا بلبلا	جلد ختم ہو جانے والا۔ بے حقیقت ۔	؎ کیا بھروسہ ہے زندگانی کا آدمی بلبلہ ہے پانی کا
پانی نہ مانگنا	بیکایک مر جانا ۔	؎ مار پیچاں تو بلا ہیگا مگر تو اے زلف ہے وہ کافر کہ نہ کاٹا ترا پانی مانگے
پاؤں اٹھا کے چلنا	تیز چلنا۔ تیز قدم جانا	؎ بہت نزدیک ہے اب اپنی منزل ذرا پاؤں اٹھا کر اب چلو تم
پاؤں اڑانا	دخل دینا۔ خرابی پیدا کرنا ۔	؎ کسی کا کام اگر بنتا ہو یا رو نہیں پاؤں اڑانا اس میں اچھا
پاؤں اکھڑ جانا	جگہ چھوڑ بھاگنا۔ ہٹ جانا ۔	؎ ٹل نہ سکتے تھے اگر جنگ میں اڑ جاتے تھے پاؤں شیروں کے بھی میداں سے اکھڑ جاتے تھے
پاؤں پھسلنا	راہ راست سے بھٹک جانا ۔	؎ بزم دنیا میں عجیب دیکھا تماشا ہم نے یاں فرشتوں کے تئیں پاؤں پھسلتے دیکھا
پاؤں پیٹنا	دکھ برداشت کرنا۔ مصیبت جھیلنا ۔	؎ پیٹوں سر بستر پہ پڑا پاؤں کہاں تک بس پاؤں نہ پھیلا شب غم اور زیادہ
پاؤں پھیلا کر سونا	بے فکری سے سونا۔ آرام کی نیند سونا ۔	؎ پیوند زمیں کر کے اعزہ مرے بولے اب سوئیے یاں پاؤں کو پھیلا کے ہمیشہ
پاؤں پڑنا	منت کرنا۔ خوشامد کرنا ۔	؎ کھودے وہ میری قبر اگر کوئے یار میں تابوت سے نکل کے پڑوں گورکن کے پاؤں
پاؤں کی جوتی سمجھنا	حقیر و بے عزت خیال کرنا ۔	؎ یہ مرد تجھ کو اک ادنیٰ سی چیز کہتے ہیں یہ لوگ تجھ کو سمجھتے ہیں پاؤں کی جوتی

پاؤں باہر نکالنا	حد سے بڑھ جانا۔ بے شرم بے لحاظ ہونا ۔ ؎	چپ ہو کے آپ بھی اب اس مسئلہ پہ سوچیں پاؤں نہ آپ باہر اپنے نکالیئے گا
پاؤں بھاری پڑنا (یا) ہونا	حاملہ ہونا ۔ ؎	کھلنے والا ہے آج کل میں گل پاؤں بھاری جوان کے پڑتے ہیں
پاؤں تلے کی زمین نکل جانا	اوسان جاتے رہنا۔ ڈر جانا۔ خوف زدہ ہونا ۔ ؎	
پاؤں پھیلانا	جگہ گھیرنا۔ ضد کرنا۔ تکبر کرنا ۔ ؎	قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں اٹھ کہیں گھر چل خدا کے واسطے اتنے تو پاؤں مت پھیلا (انشا)
پاؤں توڑ کر بیٹھ جانا۔	ناامید ہو جانا۔ کوشش کرتے کرتے تھک جانا ۔ ؎	توڑ کر بیٹھا ہوں راہ شوق میں پائے طلب دیکھنا ہے جذبۂ بے تابئ ساحل مجھے
پاؤں دھو دھو کر پینا۔	بے حد خوشامد کرنا۔ نہایت خدمت کرنا ۔ ؎	ہیں گرد جس کے سامنے مہتاب وآفتاب پیتا ہوں دھو کے اس بت سیمیں بدن کے پاؤں
پاؤں رہ جانا	تھک جانا۔ چور ہو جانا ۔ ؎	کئی میل تھا دور ابھی ان کا گاؤں مگر رہ گئے ان کے چل چل کے پاؤں
پاؤں گور میں لٹکائے بیٹھے ہیں۔	مرنے کے قریب ہیں۔ نہایت ضعیف ہیں ۔ ؎	گور میں بیٹھے ہیں لٹکائے ہوئے پاؤں اپنے ہم قریب المرگ ہیں
پاؤں میں مہندی لگانا	ایک جگہ پڑے رہنا۔ نہ چل سکنا ۔ ؎	واں شب وصل ملی پاؤں میں مہندی اس نے یاں کلیجہ کوئی ملتا ہے تمنائی کا
پائے گدا لنگ نیست ملک خدا تنگ نیست	(ترجمہ:۔ بھکاری کی ٹانگیں ہوں تو وہ مانگنے کے لئے وہ دنیا بھر میں پھر سکتا ہے کام کرنے والے کے لئے وسیع دنیا پڑی ہے ۔	
پتلا حال ہونا	تنگ دست ہونا۔ برا حال ہونا ۔ ؎	گرانی نے کیا ہے حال پتلا ان دنوں یارو نہ کچھ کھانے کو ملتا ہے نہ کچھ پینے کو ملتا ہے

پتھر کا جگر پانی ہونا	سنگ دل تک کو رحم آ جانا ۔	؎	مسیحا ایک تیرا دل نہ اے شیریں کبھی اس پر جگر پانی ہوا فرہاد کی باتوں سے پتھر کا
پتھر کی چھاتی ہونا	سخت دل ہونا ۔	؎	داغ پر جو داغ تو کھاتا ہے قیس کیا تری پتھر کی چھاتی ہو گئی
پتھر کی لکیر	نہ ٹوٹنے والی چیز۔ پختہ بات ۔	؎	سر دیجے راہِ عشق میں پر منہ نہ موڑیے پتھر کی سی لکیر ہے یہ کوہکن کی بات
پتھر کا کلیجہ ہونا	سخت دل ہو جانا ۔	؎	بھاگو الفت سے کہ اچھا نہیں انجام اس کا جس کا پتھر کا کلیجہ ہو وہ لے نام اس کا
پتھر چھاتی پر دھرنا	صبر کرنا۔ برداشت کرنا ۔	؎	لاکھ دنیا کے مصائب ہوں نہ بزدل ہو کبھی مرد وہ ہے جو دھرے چھاتی پہ پتھر اپنی
پتے کی بات کہنا	حق بات کہنا۔ عقلمندی کی بات کہنا ۔	؎	پتے کی کہیئے تو ظالم کا رنگ اڑتا ہے زبانِ حال سے اک حرف ناشنیدہ سہی (یگانہ)
پٹھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا	پاس نہ پھٹکنے دینا۔ راضی نہ ہونا بات بات پر بگڑ جانا		
پٹھو	ہر وقت کا ساتھی۔ ساتھ لگا رہنے والا۔ دُم چھلا ۔		
پٹی پڑھانا	ورغلانا ۔	؎	نہ جانے غیر نے پٹی پڑھائی ہے کیسی کہ مجھ سے سیدھی طرح گفتگو نہیں کرتے
پٹی آنکھوں پر باندھنا	چشم پوشی کرنا۔ لحاظ نہ کرنا ۔	؎	دیکھ کر حالتِ ناگفتہ مری اس نے بھی آنکھ پہ پٹی باندھی
پر پرزوں سے درست ہونا	ہوش سنبھالنا۔ جوبن نکھارنا مقابلے پر آمادہ ہونا ۔	؎	جب وہ پر پرزوں سے درست ہوا اک قیامت سی چھا گئی ہر سو
پردہ کھل جانا	راز فاش ہونا ۔	؎	کھل نہ جائے عشق کا پردہ کہیں آنسوؤں کو اپنے پی جاتے ہیں ہم

پرزے اُڑانا	ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ دھجیاں بکھیرنا ۔	؎ اب تو دماغ میں بھی خلل سا ہے آ رہا دامن کے اپنے آج جو پرزے اُڑائے ہیں
پرندہ پر نہیں مار سکتا	بے حد روک ٹوک ہے سخت پردہ ہے	
پر جلنا	کچھ پیش نہ جانا ۔	
پرفشاں ہونا	اُڑنا۔ پر پھیلانا	؎ تتلی ہوا میں جا کے دکھاتی ہے اپنا رنگ ہوتی شعاع مہر میں جب پرفشاں ہے وہ
پروان چڑھنا	کامیاب ہونا۔ کمال کو پہنچنا ۔	؎ نکلے ماں باپ کے نہ کچھ ارماں ہائے بٹیا نہ تم چڑھے پروان
پر و بال نکالنا	ہوش میں آنا۔ اُڑنے کے قابل ہونا ۔	؎ واہ کیا خوب پر و بال نکالے بلبل اُڑتے ہی پڑ گئی صیاد کے پالے بلبل
پسلی پھڑکنا	یاد آنا۔ خبر ہو جانا۔ تعجب ہونا ۔	؎ چھانٹا وہ دل کہ جس کی ازل میں نمود تھی پسلی پھڑک اٹھی نگہِ انتخاب کی
پسِ دیوار گوش ہے	دیوار کے پیچھے کوئی سنتا ہوگا ۔	؎ باہر ہے مصلحت سے کہ جتنا خروش ہے آہستہ بات کر پسِ دیوار گوش ہے
پسینے پسینے ہونا	شرمندہ ہونا ۔	؎ قیامت کی ہے پڑ رہی آج گرمی ہوئے جا رہے ہیں پسینے پسینے
پشت و پناہ ہونا پشت پر ہونا	مددگار ہونا ۔	؎ ہوتی ہے تو پشت پر ہمت کی جب مشکلیں آسان نظر آتی ہیں سب
پگڑی اتارنا	بے عزتی کرنا ۔	؎ ہوتے ہیں خود بھی آخر رسوا وہ اس جہاں میں جو لوگ دوسروں کی پگڑی اُتارتے ہیں
پگڑی باندھنا	عزت دینا	؎
پگڑی بدلنا	بھائی بنانا۔ دوست بنانا	؎ اب ہر گذشتہ بات بھلا دیں گے دل سے ہم پگڑی بدل کے ہم انہیں بھائی بنا چکے

پگڑی پاؤں پر رکھنا	عاجزی کرنا۔ خوشامد کرنا ۔	ہ	پاؤں پر ان کے جب دھری پگڑی رحم کچھ ان کو مجھ پہ آ ہی گیا
پگڑی سنبھالنا	ہوشیار رہنا۔ عزت ہاتھ سے نہ جانے دینا ۔	ہ	پگڑی اپنی سنبھالیئے گا میر اور بستی نہیں یہ دلی ہے
پلّا چھڑانا	ترکِ تعلق کرنا۔ دامن چھڑانا ۔	ہ	منہ لگاتے نہیں انہیں اب ہم ان سے پلا چھڑا لیا ہم نے
پلک سے پلک لگنا	نیند آنا ۔	ہ	شام سے حال ہے یہ صبح تلک نہیں لگتی میری پلک سے پلک
پلک کا جھڑی لگانا	بہت رونا۔ گریہ وزاری کرنا ۔	ہ	دن رات ہے پلک نے تیری جھڑی لگائی کیا جانیں آنکھ مجھ سے تیں کس گھڑی لگائی
پلّا بھاری ہونا	بہت سے مددگار ہونا۔ غالب رہنا ۔	ہ	کیوں نہ ہر ایک سے وہ ٹکرائیں آج کل ان کا ہے پلہ بھاری
پلیتھن نکلنا	پاس کچھ نہ رہنا ۔ یکدم نکلنا	ہ	یاں پلیتھن نکل گیا واں میر اپنی ٹکی لگائے جاتے ہیں
پناہ مانگنا	حفاظت چاہنا۔ دور رہنا ۔ دُہائی دینا ۔	ہ	ان سے ہم بات تک نہیں کرتے مانگتے ہیں پناہ اب ان سے
پنبہ در دہاں ہونا	چپ ہونا۔ گم ہونا ۔	ہ	شیشۂ مے کی یہ دراز زباں اس پہ ہے یہ ستم کہ پنبہ دہاں
پنجے جھاڑ کے چمٹنا	کسی کام کے پیچھے لگ جانا ۔	ہ	مت پنجہ جھاڑ کے چمٹ چل پرے سرک بس اے جنوں نہ ہو میرے جی کا وبال تو
پہاڑ سے ٹکر لینا	بہت طاقتور سے مقابلہ کرنا ۔	ہ	کوہکن کس لیئے نہ سر پھوڑے لی ہے جا کر پہاڑ سے ٹکر

پہاڑ سی راتیں	بہت لمبی راتیں ؎	کس طرح ہجر میں گزاریں دن کیسے کاٹیں پہاڑ سی راتیں
پہاڑ ہو جانا	مشکل ہو جانا۔ دوبھر ہو جانا ۔	
پھوٹ بہنا	بہت رونا ۔ ؎	دیکھا آخر کو تہ پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپ نے چھیڑا ہم کو
پھوٹ پھوٹ کر رونا	بہت رونا ۔ ؎	روتے یہ پھوٹ پھوٹ کے پاؤں کے آبلے نالہ سا ایک سوئے بیابان بہ گیا
پھاڑ کھانے کو دوڑنا	کاٹنے کو دوڑنا۔ بدمزاجی سے پیش آنا ۔	
پھاوڑا سے دانت	بڑے اور چوڑے بدنما دانت ۔ ؎	پھاوڑا سے دانت۔ بندر کی سی ناک اس کی صورت کس قدر منحوس ہے
پھبتی اڑانا	ایسی بات کہنا جو کسی پر پھب جائے ہنسی کرنا ۔ ؎	بزم میں مسکرائیے گا آپ میری پھبتی اڑائیے گا آپ
پھبتی سوجھنا	ٹھیک تشبیہ خیال میں آنا ۔ ؎	اس زلف پہ پھبتی شب دیجور کی سوجھی اندھے کو اندھیرے میں بڑی دور کی سوجھی
پھپھولے پھوڑنا	دل کا غصہ نکالنا۔ بدلہ لینا ۔ ؎	ہر گھڑی مجھ پر ظالم توڑتے رہتے ہیں وہ ہر طرح دل کے پھپھولے پھوڑتے رہتے ہیں وہ
پھپھولے جل اٹھنا	مصیبت میں پڑنا ۔ ؎	دل کے پھپھولے جل اٹھے سینے کے داغ سے اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے
پھڑکا نہ کھانا	فوراً مرجانا ۔ ؎	لگی تھی ایک ہی چوٹ ان کے سر میں گرے ایسے کہ پھر پھڑکا نہ کھایا
پھل پانا	نتیجہ ملنا ۔ ؎	کام محنت سے ہیں کرتے جو لوگ اپنی محنت کا وہ پھل پاتے ہیں ۔

پھلنا پھُولنا	پھل پھُول لگنا ؎	پھلا پھُولتا رہے یارب چمن میری امیدوں کا جگر کا خون دے دے کر یہ بُوٹے میں نے پالے ہیں (اقبالؔ)
پھُول جھڑنا	شعلہ گرنا ۔ خوش کلامی سے ؎ بات چیت کرنا ۔	اس کی نازک ادائی کیا کہیئے بات کرنے میں پھُول جھڑتے ہیں
پھُول جانا	خوش ہونا ۔ سُست ؎ ہونا مست ہو جانا	جہاں کی حشمت و دولت پہ ایسے پھُول گئے خدا کو ماننے والے خدا کو بھُول گئے
پھُولے نہ سمانا	بہت خوش ہونا ۔ اترانا ۔ ؎	پھُولے نہیں سماتے ہیں مرغانِ بوستاں اُڑتی خبر سُنی جو زبانی طیُور کی
پھُول سونگھ کے رہنا	(طنزاً) بہت کم کھاتا ۔	
پھُونک پھُونک کر قدم رکھنا	کمالِ احتیاط سے آہستہ آہستہ ؎ چلنا ۔ ڈرتے ڈرتے کچھ کرنا ۔	ہم نے تو پھُونک پھُونک کے رکھے قدم مگر دیکھا پلٹ کے اس نے تو گھبرا کے رہ گیا
پھُوٹے پھُوٹے تالاب بھرنا	تھوڑا تھوڑا جمع کرنے سے ؎ بہت کچھ ہو سکتا ہے ۔	اے ابر جا تُو مت کم رونے پر ہمارے یہ چشم پھُوٹے پھُوٹے تالاب بھر رہے گی
پہلوتہی کرنا	بچنا ۔ دُور ہونا ۔ کنارا ؎ (۱) کرنا ۔	دل کے حق میں قہر ہے تیرا یہ دانستہ گریز اے نگاہِ دوست یہ پہلوتہی اچھی نہیں ؎ (۲) لئے تو پھرتے ہیں حضرتِ دل ہمیں بھی اس انجمن میں لیکن ہمارے پہلو میں بیٹھ کر تم ہمیں سے پہلوتہی نہ کرنا
پیٹ پکڑے پھرنا	نہایت بیقرار ہونا ۔ بے قرار ؎ ہو کر پھرنا ۔	پیٹ پکڑے ہوئے پھرتے ہیں وہاں حاجت والے اور منہ کھولے ہیں بیٹھے یہاں عدالت والے
پھیکا پڑ جانا	رنگ مدھم پڑ جانا ۔ شرمندہ ؎ ہو جانا ۔	لب ہلائے نہ تھے ابھی ہم نے پڑ گیا ان کا رنگ پھیکا سا
پیٹ کا کتّا	کھانے کے لئے ہی سارے کام ؎ کرنا ۔ رزق کا طالب ۔	رزق کی فکر میں سب پھرتے ہیں مارے مارے اصل میں پیٹ کے کتّے ہیں یہ انسان سارے

پیٹ کا ہلکا	جو راز کو پوشیدہ نہ رکھ سکے کم ظرف ۔ ؎	جو پیٹ کے ہلکے ہیں بچے بات کہاں سے روکیں تو ابھر جائے شکم اور زیادہ
پیٹ کی آگ بجھانا	بھوک دُور کرنا ۔ ؎	پیٹ بھرنے کو نہیں ملتا کچھ پیٹ کی آگ بجھائیں کیسے؟
پیچ و تاب کھانا	غصّے ہونا ۔ ناراض ہونا ۔ ؎	خط پڑھ کے اور بھی وہ ہوا پیچ و تاب میں کیا جانے لکھ دیا اسے کیا اضطراب میں
پیس ڈالنا ۔ پیس کر سرمہ بنا دینا	نہایت تکلیف دینا ۔ نیست و نابود کر دینا ۔ ؎ (۱) ؎ (۲)	تیرے ہاتھوں سے ہوا ہے اک زمانہ پائمال پیس ڈالوں تجھ کو اے چرخِ ستم گر زیر پا فلک نے پیس کے گو سرمہ کر دیا ہم کو مگر کسی کی نگاہوں میں ہیں سمائے ہوئے
پیمانہ بھرنا	ختم ہونا ۔ ؎	ساقی چمن میں چھوڑ کے مجھ کدھر چلا پیمانہ میری عمر کا ظالم تو بھر چلا
پیٹ کاٹنا	کم کھا کر گذر کرنا ۔ ؎	اس گرانی نے کر دیا مجبور رُوکھی سُوکھی سے کاٹتے ہیں پیٹ
پیٹ میں چوہے دوڑنا	بھوک سے بے قرار ہونا ۔ ؎	بھوک سے آنتیں ہوئی جاتی ہیں خشک دوڑتے پھرتے ہیں چوہے پیٹ میں
پیٹھ دکھانا	منہ موڑنا ۔ دغا دینا ۔ لڑائی سے بھاگ جانا ۔ ؎	منہ دکھائیں گے وہ اب گھر جا کر جنگ میں پیٹھ دکھانے والے
پیٹھ پیچھے	غیر حاضری میں ۔ پوشیدہ طور پر ۔ ؎	جو سامنے ہوں تو کرتے ہیں وہ مری تعریف بُرا بھلا مجھے کہتے ہیں پیٹھ پیچھے وہ

ت

تاب نہ لانا	ضبط نہ کرسکنا۔ طاقت نہ رکھنا ؎	تابِ جمالِ یار نہ تھی جب کلیم کو پوچھے کوئی کہ طالبِ دیدار کیوں ہوئے
تارا ہونا	اونچا اور بلند ہونا۔ روشن ہونا ؎	یوں تنِ خاکی میں روشن دل ہمارا ہو گیا جس طرح پانی کنوئیں کی تہ میں تارا ہو گیا (ذوق)
تار باندھنا	کسی کام کا متواتر کرنا ؎	تار باندھا مینہوں نے دن اور رات گھر کی دیواریں ہینگی جیسے پات
تارے توڑنا	مشکل، انوکھا یا عجیب کام کرنا ؎	شعبدہ بازی میں ہم بھی تاک ہیں آپ تارے توڑتے ہیں ٹھیک ہے
تارے گننا	ساری رات جاگنا۔ نیند نہ آنا ؎	دن گزرتا ہے تنکے چننے میں شب کو رہتے ہیں تارے گننے میں
تازہ گُل کھلنا	عجیب بات ظاہر ہونا ؎	ذوقِ گُل اور کوئی تازہ کھلا چاہتا ہے کہ ہوا باغِ جہاں میں ہے دگرگوں چلتی (ذوق)
تاؤ دکھانا	غصّے میں آنا ؎	لڑنے کی ان میں مجھ سے تو جرأت نہ تھی مگر غصّہ میں تاؤ کھا کے لگے دینے گالیاں
تالو سے زبان نہ لگنا	چُپ نہ رہنا۔ بولتے جانا ؎	مسلسل کرتے رہتے ہیں وہ باتیں زبان ان کی نہیں تالو سے لگتی
تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو	خواہ مخواہ دوسروں کی فکر نہ کیجیے ؎	رندِ خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو
تحت الثریٰ	زمین کا سب سے نچلا حصّہ ؎	جس نے یاں رکھا قدم تحت الثریٰ میں گر پڑا نکلیں کیونکر دیکھیے دنیا کی اس دلدل سے ہم

تختہ اُلٹنا	درہم برہم کرنا۔ تباہ کرنا۔ انقلاب لانا ؛	
تدبیر اُلٹی ہونا	کوئی تدبیر بن نہ پڑنا ؛ ہ	اُلٹی ہوگئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا آخر اس بیماریٔ دل نے اپنا کام تمام کیا
تردامن	گنہ گار ؛ ہ	تردامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں
تڑکی تمام ہونا	سارا گھمنڈ جاتا رہنا ؛ ہ	
تڑاق پڑاق	جلد جلد۔ متواتر ٹوٹنے کی آواز ؛ ہ	رات غصے میں آکے ساقی نے توڑ ڈالے سبو تڑاق پڑاق
تسمہ لگا نہ رکھنا	صاف گردن اڑا دینا ؛	
تصویر کھینچنا	تصویر بنانا۔ نقشہ بنانا ہ	گر ہم کی جانب ہو توجہ دم تحریر کھچ جائے ابھی گلشن فردوس کی تصویر
تصویرِ حیرت بن جانا	حیران ہو جانا۔ سکتے کے عالم میں کھڑا رہ جانا ؛ ہ	آج تک سمجھے ہوئے تھے مجھ کو بھی اپنا سا وہ میری حالت دیکھ کر تصویرِ حیرت بن گئے (گوہر)
تعریف کرتے منہ سوکھنا	کمال عجز کے ساتھ تعریف کرنا ؛ ہ	ہے کام اپنا ان کی دن رات مدح خوانی منہ سوکھتا ہے ان کی تعریف کرتے کرتے
تُف ہے تیری اوقات پر	تیرے اطوار پر لعنت ہے ؛ ہ	کیسے کج فہم و بد قماش ہو تم تُف ہے اوقات پر تمہاری تو
تقدیر پھرنا	بُرے دن آنا ؛ ہ	نگاہِ یار ہم سے آج بے تقصیر پھرتی ہے کسی کی کچھ نہیں چلتی ہے جب تقدیر پھرتی ہے
تقدیر کے چاک کو رفو کرنا ممکن نہیں	تقدیر نہیں ٹل سکتی ؛ ہ	چاک کو تقدیر کے ممکن نہیں کرنا رفو سوزنِ تدبیر ساری عمر گو سیتی رہے

تقدیر کا پھوٹ جانا	تقدیر کا بگڑ جانا ۔ بدقسمتی ۔	ھ	تدبیر کا اب کس سے ہو گلہ تقدیر جب اپنی پھوٹ گئی
تقدیر کا بدا	قسمت کا لکھا ۔	ھ	آیا تقدیر کا بدا آگے بے اثر ہو گئیں دعائیں سب
تقدیر کا چکر	بدقسمتی برے دن ۔	ھ	احسن آوارہ قسمت کی نہ پوچھو گردشیں اپنے گھر بیٹھا ہوا تقدیر کے چکر میں ہے (احسن)
تقدیر کا لڑنا	قسمت کا سازگار ہونا ۔	ھ	اپنی تقدیر لڑ گئی شاید خواب میں آج ان کو دیکھا ہے
تکلے کی طرح سیدھا ہونا	درست ہو جانا ۔ سزا ملنا ۔	ھ	جب کئے دو چار اسے ڈنڈے رسید ہو گیا سیدھا وہ تکلے کی طرح
تکیہ کلام	گفتگو کے دوران میں کوئی لفظ بار بار کہنا ۔	ھ	نام لیتے ہیں وہ گالیوں میں مرا شکر ہے تکیہ کلام تو ہوں
تکیہ کرنا	بھروسہ کرنا ۔ سہارا لینا ۔	ھ	باغباں نے آگ دی جب آشیانے کو مرے جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے (صفی)
تل دھرنے کو جگہ نہ ہونا	بالکل جگہ نہ ہونا	ھ	بزم محبوب میں تل دھرنے کی جا مل نہ سکی اب کوئی لے کے تمنائیں وہاں کیا جائے
تل اوجھل پہاڑ	ذرا سے پردے میں کسی بڑی بھاری بات کو پوشیدہ ہونا ۔		
تلپٹ کرنا	پامال کرنا ۔ برباد کرنا ۔	ھ	گئی تدبیر یک بیک جو پلٹ کھیت کا کھیت کر دیا تلپٹ
تُل تُل کے بکنا	سستا ہونا ۔	ھ	ہوا اس قدر گرم بازار وحشت لگا بکنے کانٹے میں تُل تُل کے کانٹا
تلوا کھجلانا	سفر کا شگون ہونا ۔ کفِ پا میں کھجلی ہونا	ھ	مژدہ خار دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے دیکھئے جائیں وطن کو چھوڑ کر اب ہم کہاں

تلوار چلنا	لڑائی ہونا، کشت و خون ہونا ۔	میدانِ کارزار میں تلوار جب چلی کشتوں کے پشتے لگ گئے میدان پٹ گیا
تلوار کا کھیت	میدانِ جنگ ۔	جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی تلوار کا
تلوار کھینچنا	لڑنے پر آمادہ ہونا ۔	جب وہ لڑ مرنے پہ آمادہ ہوا کھینچ لی ہم نے بھی تلوار اپنی
تمہارے مُنہ میں گھی اور شکر	خوشخبری سنانے والے کو کہتے ہیں۔ خدا تمہارا کہنا سچ کرے ۔	
تن بدن میں آگ لگنا	بہت غصے میں آنا ۔	فحش گالی جب اس نے دی مجھ کو لگ گئی آگ تن بدن میں مرے
تن من مارنا	جسمانی اور نفسانی خواہشات کو مارنا۔ صبر کرنا ۔	ضبط سے مشغلی اب کام میرا در گذرا کب تلک غم میں کسی کے کوئی تن من مارے
تنکے کا پہاڑ بنانا	چھوٹی سی بات کو بڑا ظاہر کرنا ۔	
تن من نثار کرنا	جان قربان کرنا ۔	ہے ریت عاشقوں کی تن من نثار کرنا ظلم و ستم اُٹھانا اور اس کو پیار کرنا
تُو تُو میں میں	گالی گلوچ۔ لڑائی جھگڑا ۔	بات جھگڑے سے طے نہیں ہوتی تُو تُو میں میں سے فائدہ کیا ہے
تُو ڈال ڈال تو میں پات پات	میں تجھ سے ایک درجہ سوا ہوں ۔	
توبہ توبہ	نفرت یا بچاؤ یا عہد یا مقام عبرت و تأسف کے موقع پر بولتے ہیں۔	توبہ توبہ شیخ جی توبہ کا پھر کس کو خیال جب کہیں وہ خود کریں ٹھنڈی ہی ہے میرے لئے

تو بھی رانی میں بھی رانی کون بھریگا گھر کا پانی	جب ادنٰے و اعلےٰ کو باہم برابری کا دعوٰے ہو تو کام کس سے لیا جائے ۔	
توپ دم کرنا	سزائے موت دینا۔ مجرم کو توپ کے منہ سے باندھ کر گولہ چھوڑ دینا ۔	
تو تیئے جوڑنا	تہمت لگانا۔ الزام دھرنا ۔	؎ تو تیئے جوڑتی ہے کیا کیا خلق جی لگانا بلائے جان ہوا
تولہ بھر کی آرسی نانی بولے فارسی	تھوڑا سا احسان کر کے بہت جتانا ۔	
تھالی کا بینگن	زمانہ ساز۔ مکار۔ غیر مستقل مزاج ۔	؎ کبھی اُس کی طرفداری کبھی اس کی طرفداری ہیں تو پڑ گیا ہے واسطہ تھالی کے بینگن سے
تھکا اُونٹ سرائے کو دیکھتا ہے	محنت کے بعد آرام کی خواہش ہوتی ہے ۔	؎ لحد کو چاہیئے یوں پیر بشبِ غم دیکھے سرائے جیسے تھکا اونٹ دمبدم دیکھے
تھوکتے نہیں	منہ نہیں لگاتے۔ پروا نہیں کرتے ۔	؎ دنیا کو تھوکتے نہیں مردانِ راہِ عشق نامرد رکھیں آنکھوں پہ اس پیرزن کے پاؤں
تیتر کے منہ لچھمی	دوسرے کے ہاتھ بات قسمت پر موقوف ہے نا اہل آدمی کا فیصلے پر مقرر ہونا ۔	
تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو	جلدی نہ کرو معاملہ سوچ سمجھو ۔	؎ پڑیئے اس کام میں نہ بن سوچے دیکھئے تیل اور تیل کی دھار
تیلی کا تیل جلے مشلچی (مشعلچی) کا دل جلے	نقصان کسی کا ہو غم کوئی کرے ۔	
تیل گرانا۔	آگ کو اور بھڑکانا۔ فساد کو بڑھانا	؎ ان چکنی چپڑی باتوں سے مت جوگی کو بہلایا جو آگ بجھائی جتنوں سے مت اس پر تیل گرایا
تیل میں ہاتھ ڈالنا	سخت غم کھانا	؎ کس سے پوچھوں گم ہوا ہے دل مرا زلفوں کے بیچ ایک شانہ تھا سو وہ بھی تیل میں ڈالے ہے ہاتھ

تین تیرہ ہو جانا	تتر بتر ہو جانا ۔	ہ	لڑنے والوں میں سے اک نے جب لیا پا تو نکال دیکھتے ہی دیکھتے سب تین تیرہ ہو گئے
تین حرف بھیجنا	لعنت بھیجنا ۔	س	خط میں عدو کے مجھ کو جو بھیجے ہیں تین حرف اتنا تو ہے کہ مجھ کو وہ پہچانتے تو ہیں
تین ہیں نہ تیرہ میں	جس کی کہیں بھی پرسش نہ ہو یا عزت نہ ہو ۔	س	عزت جو آپ کی ہے وہ معلوم ہے ہمیں ہم جانتے ہیں آپ ہیں تیرہ نہ تین میں
تین دن کے بعد مردار حلال	جان بچانے کے لئے مردار بھی جائز ہے ۔	س	ہو جاتا ہے برا بھی بھلا وقت احتیاج مردار ہے حلال اے دل تین دن کے بعد
تیمور ہونا	امیر بننا ۔	ہ	ہو گئے تیمور پائے حرص جب توڑا وزیر ہاتھ اٹھایا جاہ سے سر پہ چنور ہونے لگا
تیوری چڑھنا	غصہ میں آنا۔ چیں بہ جبیں ہونا ۔	س (۱)	تیوری چڑھی ہوئی ہے کشیدہ نظر ہیں آپ کچھ اور حوصلہ ہے جو آتے ادھر ہیں آپ
		(۲)	یہ چڑھی تیوری ارے توبہ یہ کشش کس کمان میں آئی
تیور بدل جانا	الفت نہ رہنا۔ بے مروت ہو جانا ۔	ہ	جب سے تیور بدل گئے ان کے ہم عنایت کے اور خواہاں ہیں

ٹ

ٹاٹ کا لنگوٹا نواب سے یاری	مفلس و کنگال کا امیروں سے میل جول ۔	؎ بڑوں بڑوں سے وہ کنگال ملتا جلتا ہے کہ ٹاٹ کا ہے لنگوٹا نواب سے یاری
ٹامک ٹوئیے مارنا	اندازہ کرنا۔ اٹکل سے کام کرنا ۔	
ٹال جانا	موضوع بدل دینا۔ ٹال مٹول کرنا ۔	؎ ٹال جاتے ہیں جو ان سے کہیئے بات مطلب کی چھپا جاتے ہیں
ٹانکے ادھیڑنا	تکلیف دینا۔ تکلیف بڑھانا	؎ مجھے اس درد میں لذت ہے اے جوش جنوں اچھا مرے زخم جگر کے ہر گھڑی ٹانکے ادھیڑے جا
ٹانگیں رہ جانا	نہ چل سکنا ۔	؎ رہ گئیں چلنے سے جب ٹانگیں مری بیٹھ کر سائے میں سستانے لگے
ٹائیں ٹائیں فش	لمبی گفتگو کے بعد نتیجہ کچھ بھی نہ ۔	؎ یہ لمبی بحث اور تحیص سے کیا فائدہ تم کو سوائے ٹائیں ٹائیں فش نتیجہ اور کیا نکلا؟
ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلنا	خفیہ طور پر کوئی کام کرنا ۔	؎ ہے دل کے داؤ گھات میں مژگان چشم یار کرتی ہے قصد ٹٹی کے اوجھل شکار کا
ٹٹی میں چھید کرنا	پوشیدہ رہ کر عیب کرنا ۔	؎ اب تو ٹٹی میں کیا چھید غضب تو نے کیا کھل گیا سب پہ ترا بھید غضب تو نے کیا
ٹس سے مس نہ ہونا	مطلق احساس نہ ہونا۔ جنبش نہ کرنا ۔	؎ سب نے مل کر انہیں کیا مجبور ٹس سے مس وہ مگر ذرا نہ ہوئے
ٹسوے بہانا	آنسو بہانا۔ رونا ۔	؎ عشق میں شعلہ مزاجی کی ہے اب ٹھانی ہوئی رات دن ٹسوے بہانے سے نہ کچھ حاصل ہوا

ٹکا سا جواب دینا	انکار کرنا۔ صاف جواب دینا ؎	گئیں وصل کی سب امیدیں گئیں ٹکا سا جواب آج وہ دے گئے
ٹکٹکی باندھنا (لگنا)	دیکھنے میں محو ہو جانا	مدت سے لگ رہی تھی لبِ بام ٹکٹکی تھک تھک کے گر پڑی نگہِ انتظار آج
ٹکڑوں پہ پڑے رہنا	روٹیوں کا محتاج ہونا ؎	اپنا کما کے لاؤ، اپنا کما کے کھاؤ کب تک پڑے رہو گے ٹکڑوں پہ دوسروں کے
ٹل جانا یا ٹلنا	پیچھا چھوڑنا۔ ہٹ جانا ؎	ٹلتا نہیں گلے کا مرے ہار ہو گیا ناصح سے بات کر کے گنہگار ہو گیا
ٹمٹمانا	کم روشنی دینا۔ بجھنے کے قریب ہونا ؎	کہیں ہم کو دکھا دو اک کرن ہی ٹمٹماتی سی کہ جس دن جگمگائے گا شبستاں ہم نہیں ہوں گے (سالک)
ٹنڈیاں کسنا	مشکیں باندھنا۔ تکلیف دینا ؎	پھر اگر تم نے بات کی ایسی ٹنڈیاں ہم تمہاری کس دیں گے
ٹوٹ ٹوٹ کر	زور شور سے ؎	پہلا ہی دن تھا ہم کو کئے ترکِ مے کشی برسا ہے کیسا رات کو مینہ ٹوٹ ٹوٹ کر
ٹھوکریں کھانا	تکلیف پانا۔ دربدر پھرنا ؎	صحبتِ اہل سے نااہل نہ کچھ سیکھ سکا مردِ گمراہ نے ہر گام پہ ٹھوکر کھائی (مشرقی)
ٹھوک بجا کر یا ٹھونک بجا کر	اچھی طرح دیکھ بھال کر ؎	میرا دلِ شکستہ انہیں کیوں پسند ہو لیتے ہیں خوب ٹھوک بجا کر وہ مال کو
ٹھونگنا	آہستہ آہستہ کھانا۔ چُننا ؎	رات بھر ٹھونگا کیا انجم کے دانے چرخِ پیر پھر جو دیکھا صبح کو اصلا شکم میں کچھ نہ تھا
ٹھیک بنانا	سزا دے کر ٹھیک کرنا۔ اصلاح کرنا ؎	ایسا بناؤں ٹھیک کہ یہ یاد ہی کرے اب کے کسی طرح مرے قابو میں آئے دل

ٹیڑھی کھیر	مشکل کام ۔ پیچیدہ مسئلہ ۔	؎ ہم تمہارا یہ کام کر دیں گے یہ نہیں ایسی کوئی ٹیڑھی کھیر
ٹھیکرا پھوڑنا	الزام لگانا ۔	؎ یوں تو بری نہ ہوں گے وہ اپنے گناہ سے پھوڑیں وہ لاکھ ٹھیکرا میرے گناہ کا

ث

ثابت قدم رہنا	پیچھے نہ ہٹنا۔ جمے رہنا۔ پختہ ارادہ کرنا۔	؎ محبت میں قدم لیتی ہے اُٹھ اُٹھ کر ہر اک مشکل میں وہ ثابت قدم ہوں مجھ کو ہٹ جانا نہیں آتا
ثالث بالخیر ہونا	دیانت دار منصف ہونا انصاف پسند حاکم ہونا۔	؎ لڑیں دو بلبلیں اور ثالث بالخیر تو ہووے معاون ہو کے ہادی ہو کے گرم سیر تو ہووے
ثابت نہیں کان ـ بالیوں کے ارمان	ایسی بات کی توقع کرنا جس کی اہلیت اپنے اندر نہ ہو۔	
ثمر پاتا	فائدہ اُٹھانا ـ محنت کا اچھا بدلہ پانا۔	؎ اگر تم نہ محنت سے یوں جی چراؤ ثمر اپنی محنت کا تا عمر پاؤ
ثواب نہ عذاب کمر ٹوٹی مفت میں	خوب محنت کر کے حاصل کچھ نہ ہوا ـ عبث تکلیف اٹھائی۔	

ج

جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے	بات وہ جو خود بخود ظاہر ہو جائے چھپانے والا خود ظاہر کر دے	
جادو بھری آنکھیں	خوبصورت آنکھیں جنہیں دیکھتے ہی محبت اثر کرے ۔	؎ اک بات میں نفرت ہے، اک بات میں اُلفت ہے غصہ بھری چتون ہے، جادو بھری آنکھیں ہیں
جاگتے کی کٹیا سونے کا کٹڑا	ہوشیار فائدہ اُٹھائے اور غافل نقصان ۔	
جال بچھانا	دھوکہ دینا۔ پھنسانا۔ فریب کا طریقہ اختیار کرنا ۔	؎ پیٹ کے واسطے ان لوگوں نے مکر کے جال بچھائے کیا کیا؟
جامے سے باہر ہونا	حد سے گزرنا۔ خوش ہونا ۔	؎ آوارگیٔ نکہتِ گل کا ہے اشارہ جامے سے وہ باہر ہے جو دیوانہ ہے تیرا
جامے میں پھولے نہ سمانا	بہت خوش ہونا ۔	؎ گل پھولے سماتے نہیں جامے میں ہیں اپنے ادنیٰ یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا
جان بچی لاکھوں پائے	جان بچ جانا ہی غنیمت ہے ۔	؎ گھر کو زندہ لوٹ کے آئے جان بچی اور لاکھوں پائے
جان بلب ہونا (یا) جان لبوں پر آنا	مرنے کے قریب ہونا ۔	؎ ہوں جاں بلب اندوہ جدائی کے تعب سے جی چھوٹ گیا ہے جو وہ دلبر نہیں ملتا
جان بوجھ کر	دانستہ۔ جانتے ہوئے ۔	
جان پر بننا	مصیبت پڑنا۔ خطرے میں گھرنا ۔	شب ہجراں کی سحر ہوتے کو اب آئی ہے تم نہیں آئے یہاں جان پہ بن آئی ہے

جان پر کھیلنا	موت سے نہ ڈرنا خطرے میں پڑنا۔	ہ لے گئے عشق کی بازی پہ صفائی بیتاب جان پر کھیل گئے۔ جانِ جہاں تک پہنچے (بیتاب)
جان پڑنا	کسی شے میں رُوح پیدا ہونا۔ شگفتگی آنا۔	ہ جب ہم چمن میں آئے تو ہر گل ہوا اداس پھولوں میں جان پڑ گئی جب تم چمن میں آئے
جان جوکھوں میں ہونا	جان خطرے یا تکلیف میں ہونا۔	ہ اُٹھاتا عشق میں کیوں ہائے دلِ ناشاد جوکھوں ہے ابھی تو مال جوکھوں ہے پھر آگے جان جوکھوں ہے
جان دینا	مرنا۔ محبت کرنا۔	ہ حُسن کی ہر نگۂ ناز پہ دم دیتا ہوں جان دینا بھی مجھے کس قدر آساں ٹھہرا
جان (جی) ہے تو جہان ہے	زندگی ہو تو سب کچھ ہے ورنہ ہیچ۔	ہ سچ ہے کہ اس جہان میں جی ہے تو ہے جہاں آپ ہی اُٹھے جہاں سے تو گویا جہاں اُٹھا
جان کھونا	محنت کرنا۔ تکلیف اُٹھانا۔	ہ بہت ملک پر جان کھویا کئے بہت فکر دنیا میں رویا کئے
جان کے لالے پڑنا	ہلاکت کے قریب ہونا۔ خطرہ نظر آنا۔	ہ لالے پڑے رہتے جان کے ہر جاندار کو ہ اجڑے چمن ترستے ترستے بہار کو
جان سے ہاتھ دھو بیٹھنا یا دھونا	زندگی کی امید نہ رہنا۔ مرجانا۔	ہ اس تیغ کے منہ چڑھے نہ بجلی کیوں جان سے ہاتھ دھو رہی ہے
جان میں جان آنا	تسلی ہونا۔ اطمینان کا سانس لینا۔	تمہاری طرف سے جو تحریر آئی تسلی ہوئی جان میں جان آئی
جان کا جنجال	مصیبت اُلجھنا	تیری باتوں سے ہمارا ناک میں دم آگیا تو ہمارے واسطے اک جان کا جنجال ہے
جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام (جان نہ پہچان میں تیرا مہمان)	ضرورت کے وقت خواہ مخواہ دوسرے سے متعلق جتلانا	

جان کو جان نہ سمجھنا	اشد محنت کرنا۔ ف	جو بھی اُلفت میں ہوا کر گزرے جان کو جان نہ جانا ہم نے
جائے رفتن نہ پائے ماندن	(نہ ادھر جا سکتے ہیں نہ اُدھر) کوئی چارہ نہ ہونا۔	
جان کی امان مانگنا	جان کی حفاظت چاہنا۔ معافی مانگنا۔ ف	جان کی گر امان پاؤں میں بات تم کو کھری بتاؤں میں
جان کے برابر رکھنا	بہت عزیز رکھنا۔ پیارا جاننا۔ ف	بن گئے جان کا جنجال وہی جان کے جن کو برابر رکھا
جان ہلکان کرنا	اذیت اٹھانا۔ بہت رونا۔ ف	محبت میں ہم اپنی جان کو ہلکان کرتے ہیں خود اپنے ہاتھ اپنی موت کا سامان کرتے ہیں
جاؤ میاں دکھن وہی کرم کے پھکھن	قسمت خراب ہو تو کہیں بھی چلے جاؤ خراب ہی رہے گی۔	
جائے لاکھ رہے ساکھ	دولت چلی جائے لیکن عزت نہ جانے پائے۔ ف	لاکھ جاتے ہیں گر تو جانے دو ساکھ لیکن نہ ہاتھ سے جائے
جائے تنگ است مردماں بسیار	جگہ کم ہے لوگ زیادہ ہیں۔	
جب تک سانس تب تک آس	امیدیں مرتے دم تک قائم رہتی ہیں۔ ف	امید ہے ہر اک کا سہارا جہان میں جب تک ہے سانس تب تلک دنیا میں آس ہے
جبین گھسنا	عاجزی کرنا۔ خوشامد کرنا۔ ف	ہوتا ہے نہاں گرد میں صحرا مرے آگے گھستا ہے جبیں خاک پہ دریا مرے آگے
جتنا چھوٹا اتنا ہی کھوٹا	چھوٹے قد کا شخص عیب کرے تو اسے کہتے ہیں۔	
جتنا گڑ ڈالو اتنا میٹھا ہوگا	جتنی محنت کروگے اتنا ہی پھل ملے گا۔	
جتنی چادر ہو اتنے پھول پھیلاؤ	حیثیت کے مطابق کام کرو۔ اس سے بڑھو مت۔ ف	تنگ ہے دل وسعتِ دامانِ محشر دیکھ کر اے جنوں ہم پاؤں پھیلاتے ہیں چادر دیکھ کر

جتنے منہ اتنی باتیں	ہر شخص کی اپنی اپنی رائے ہوتی ہے ۔ ؎	رائے دیتے ہیں اپنی اپنی لوگ جتنے منہ ہیں اسی قدر باتیں
جتنا چھانا اتنا کرکرا	جتنی آزمائش کی اتنے ہی عیب زیادہ نکلے ۔ ؎	مثل ہے جتنا چھانا اتنا کھانا کرکرا اے دل ملے کیا خاک اسے دنیا کی جس نے خاک چھانی ہے
جس کی لاٹھی اس کی بھینس	زبردست کمزوروں پر غالب ہوتا ہے ۔ ؎	ظالم و جابر کے آگے ناتواں مجبور ہے جس کی لاٹھی بھینس بھی اس کی یہی دستور ہے
جس تن لگے وہی تن جانے	احساس اسے ہی ہو سکتا ہے جسے تکلیف پہنچے ۔	
جس کا کام اسی کو ساجھے اور کرے تو ڈھینگا باجے	جو جانتا ہو وہی اس کام کو کر سکتا ہے ۔ دوسرا نہیں ۔	
جس ہانڈی میں کھائیں اسی میں چھید کریں	محسن کو نقصان پہنچانا ۔	
جگر منہ کو آنا	گھبرانا ۔ اذیت اٹھانا ۔ ؎	بات کی اور آیا منہ کو جگر اس سے بہتر یہی تھا چپ رہتے (محشر)
جگ پھوٹا نرا موئی	آپس کی بے اتفاقی سے نقصان پہنچنا ضروری ہے ۔	
جگر تھامنا (یا) جگر پر ہاتھ رکھنا	صبر کرنا ۔ برداشت کرنا ؎	اے ذوق وقت نالہ کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ ورنہ جگر کو روئے گا تو رکھ کے سر پہ ہاتھ (ذوق)
جل بجھنا	جل کر راکھ ہو جانا ۔ ؎	ہم آپ جل بجھے مگر اس دل کی آگ کو سینے میں ہم نے ذوق نہ پایا بجھا ہوا (ذوق)
جلے پر جلانا	دکھیا کو اور دکھ دینا ۔ ؎	مرا کلیجہ جلا جاتا ہے لوگو ! جلے پر اور تم آئے جلانے

جلتی آگ بجھانا	فساد مٹانا۔ جھگڑا طے کرنا۔	ہ	لڑائی آ کے کردی آپ نے طے بجھادی آپ نے جلتی ہوئی آگ
جلتی پر تیل ڈالنا	اشتعال دینا۔ لڑائی جھگڑا بڑھانا۔	ہ	لطف اٹھاتے ہیں لوگ جھگڑے کا اور جلتی پہ ڈالتے ہیں تیل
جلی کٹی سنانا	برا بھلا کہنا	ہ	یہ دل لگی نہیں اچھی، جلی کٹی پہ نہ آ ہنسی ہنسی میں تو مجھ کو رلائے گا اے دوست
جلے پھپھولے پھوڑنا	حسد کی باتیں کرنا	ہ	آم کے آگے پیش جائے خاک پھوڑتا ہے جلے پھپھولے تاک
جم کے برسنا	زور شور سے برسنا۔	ہ	اے ابر کرم آج ذرا تھم کے برسنا آ جائے مرا یار تو پھر جم کے برسنا
جن چڑھنا	غصہ چڑھنا۔	ہ	ہم نے تو ایسی کوئی بات نہ کی جانے کس بات پر چڑھا ہے جن
جنجال میں پھنسنا یا پڑنا	مصیبت یا جھگڑے میں پھنسنا۔		
جنگل میں منگل ہونا	غیر آباد جگہ میں رونق ہونا۔	ہ	یہ کالے کالے بادل یہ سبز سبز جنگل جنگل میں بھی ہے منگل ہر شے بہار پر ہے
جواب دے جانا	چلے جانا۔ نہ رہنا۔ انکار کرنا	ہ	طاقت جواب دے گئی باقی رہی نہ تاب ہوتی ہے فرطِ ضعف سے مٹی ولا خواب
جوانی ڈھلنا (یا) جوانی کی دھوپ ڈھلنا	جوانی ختم ہو جانا۔	ہ	جب جوانی کی دھوپ ڈھلتی ہے خود سری سر جھکا کے چلتی ہے
جوتی چلنا	لڑائی فساد ہونا۔	ہ	چاہتے ہو قوم میں یا جوتی سدا چلتی رہے کشتیِ اسلام کے پھر کیوں نہ ہو تم ناخدا

جوابِ جاہلاں باشد خموشی — (ترجمہ:- جاہل کو خاموشی میں جواب دیا جائے) جاہل کے ساتھ لمبی بحث کرنے کی بجائے خاموش ہو جانا چاہیئے۔

جوتیوں میں دال بٹنا	لڑائی، دنگا فساد ہونا پھوٹ پڑنا بے اتفاقی ہونا ۔	مونگ چھاتی پر جو دلتے ہیں کسی کی دیکھنا جوتیوں میں دال ان کی اے ظفر بٹ جائے گی (ظفر)
جوتیاں چٹخانا	آوارہ گردی کرنا۔ بے کار پھرنا ۔ ع	ملتی نہیں ہے نوکری، پھرتے ہیں در بدر مدت ہوئی ہے جوتیاں چٹخا رہے ہیں ہم
جوتیاں سیدھی کرنا	خدمت کرنا۔ خوشامد کرنا ۔ ع	کیں جوتیاں سیدھی بہت اُستاد کی ہم نے پھر بھی نہ کوئی کام ہمیں اس نے سکھایا
جوتیاں کھانا	مار کھانا۔ ذلت اٹھانا ۔ ع	کتنے کج فہم و بدمزاج ہو تم جوتیاں کھا کے بھی نہ باز آئے
جوڑ توڑ کرنا	طریقہ سوچنا۔ سازش کرنا۔ مشورہ کرنا ۔ ع	اغیار سے وہ مل کے جو کرتے ہیں جوڑ توڑ نادم اس اپنے فعل پہ ہونگے ضرور وہ
جوئندہ یابندہ	(ترجمہ:۔ تلاش کرنے والا پالیتا ہے) تگ و دو کرنے والے کو مراد مل ہی جاتی ہے ۔	
جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں	زیادہ باتیں کرنے والا کام تھوڑا کرتا ہے ۔ ع	بے حقیقت ہے جو ہے آپ ثنا خواں اپنا صاف ظاہر جو گرجے وہ بہت کم برسے
جوگی جوگی لڑیں کھپڑوں کا نقصان	آپس میں لڑنا اور اپنا ہی نقصان کرنا ۔	
جونک پتھر میں نہیں لگتی	سنگدل پر اثر نہیں ہوتا۔ ع	جونک پتھر میں نہیں لگتی فغاں بیکار ہے ان بتوں کے دل میں کاہے کو اثر ہونے لگا
جوہر کھلنا	ہنر کا ظاہر ہونا۔ عیب کا پتہ چل جانا ۔ ع	دوست و دشمن کو نہ پہچانے کبھی جب میاں سے کھل گئے جوہر زمانے پر تری تلوار کے
جھاڑ باندھنا	سلسلہ دراز کرنا ۔ ع	نہ جھاڑا غیر کو تو نے، اکہ ہو کر جھاڑ لیتا تھا کبھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بدزباں باندھا
جھاڑ کا کانٹا	خطرناک۔ لڑاکا۔ باعث تکلیف ۔ ع	خواہ مخواہ ہر کسی سے لڑتے ہو ہو گئے تم تو جھاڑ کا کانٹا

جھوٹ کی ناؤ نہیں چلتی	جھوٹ اور مکر ہمیشہ کامیاب نہیں ہوتا۔ ے	جھوٹ کی ناؤ چلتی ہے کیونکر ان گنوں پر ترے پڑیں پتھر
جہان سر پر اٹھا لینا	بہت شور و غل مچانا۔ فریاد کرنا۔ ے	شب فرقت کے نالوں نے جہاں سر پر اٹھایا ہے زمین کو زلزلہ ہے، آسماں چکر میں آیا ہے
جہان سے گزر جانا	مرجانا۔ ے	کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے (ذوق)
جھونپڑوں میں رہنا اور محلوں کے خواب	مفلس ہو کر امیرانہ باتیں کی سوچنا۔ ے	مفلسی میں تم امیروں کی سی باتیں چھوڑ دو دیکھتے ہو جھونپڑوں میں رہ کے تم محلوں کے خواب
جہاں پھول وہاں خار	آرام کے ساتھ تکلیف بھی آیا ہی کرتی ہے۔ ے	ہر خوشی میں نہاں مصائب ہیں کون سے گل کے ساتھ خار نہیں
جھک مارنا	فضول گفتگو کرنا۔ وقت ضائع کرنا۔ بُرا کام کرنا۔	
جھوٹ سچ لگانا	غلط بیانی کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ ے	غلط گوئی ہُوا ہے شیوہ تمہارا لگاتے ہو ہمیشہ جھوٹ سچ تم
جھوٹ کے پُل باندھنا	بے حد جھوٹ بولنا۔ ے	جھوٹ کے پل باندھتے میں جتنی تم کو مشق ہے اس قدر مشاق ہم نے آج تک دیکھا نہیں
جھوٹ کے پاؤں کہاں (یا) جھوٹ کے پیر نہیں ہوتے	جھوٹ ظاہر ہو جانا۔ جھوٹ بے بنیاد ہوتا ہے۔ ے	جھوٹ کھل جاتا ہے جلدی یا بدیر جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے ہیں دوست
جھوٹوں نہ پوچھنا	قطعی نہ پوچھنا۔ ذرا بھی نہ پوچھنا۔ ے	تم نے جھوٹوں بھی نہ پوچھا حال ہے عاشق کا کیا اس قدر بے رحم، اتنے سنگدل تم تو نہ تھے
جی پر بننا	جان پر بننا۔ تکلیف آنا۔	کہیں بے دردِ طائرِ گلستاں ذبح کر ڈالے بلا سے تیری گر اک بے زباں کے جی پر بن آئے

جی جلانا	تکلیف دینا ۔	ف	نہ ستانا نہ جی جلانا تھا کیوں مجھے آدمی بنانا تھا
جی چرانا	بچنا۔ حیل و حجت کرنا ۔	ف	سخت مشکل ہے شیوۂ تسلیم ہم بھی آخر کو جی چرانے لگے (حالی)
جی چھوٹنا	ہمت ہار دینا۔ مایوس ہو جانا ۔	ف	نازک ہے میرا شیشۂ دل ٹوٹ جائیگا چھوٹا تمہارا ساتھ تو جی چھوٹ جائے گا
جی سے جانا (یا) جی سے گزرنا	مر جانا۔ تباہ ہونا ۔	ف	جی اُٹھے حشر میں پھر جی سے گزرنے والے یاں بھی پیدا ہوئے پھر آپ پہ مرنے والے (ریاض)
جی کو ہوا بتانا	مر جانا ۔	ف	پھر تیری ہوا کا دم بھرا تو جی ہی کو ہوا بتائیں گے ہم
جی کی جی میں رہنا یا دل کی دل میں رہنا	امید کا پورا نہ ہونا ۔	ف	جی کی جی ہی میں رہی بات نہ ہونے پائی ایک بھی ان سے ملاقات نہ ہونے پائی
جی لگنا	دل بہلنا۔ محبت ہونا ۔	ف	دل کہاں سیر و تماشہ پہ مرا لگتا ہے جی کے لگ جانے سے جینا بھی برا لگتا ہے
جی ٹوٹ جانا	آزردہ ہو جانا۔ حوصلہ جاتے رہنا ۔	ف	اب تک تو امید دل پہ بھروسا تھا مجھے باتوں سے تمہاری مرا جی ٹوٹ گیا
جی کھٹا ہونا	بیزار ہونا۔ آزردہ ہونا ۔		
جی گھبرانا	طبیعت بگڑنا۔ پریشان ہونا ۔	ف	تم نہیں آتے تو گھبراتا ہے جی تم جو آ جاؤ تو لگ جاتا ہے جی
جیتے جی مر جانا	بہت تلخ حادثہ سے دوچار ہونا۔ سخت صدمہ پہنچنا۔ زندگی وبال ہونا۔	ف	لوگ کہتے ہیں موت آئے گی جیتے جی مر گئے مگر ہم تو

جیتی مکھی نگلی نہیں جاتی	جان بوجھ کر نقصان نہیں اُٹھایا جاتا ؎ کون نقصان میں خوش ہے اپنے جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی
جیسا راجہ ویسی پرجا	جیسا حاکم ویسی رعایا۔ جیسا بڑا ہوگا، ویسے ہی چھوٹے بھی ہوں گے
جینے کے لالے پڑ جانا۔	زندگی سے مایوس ہو جانا ؎ ناتوانی نے ہماری رنگ دکھلایا ہمیں پڑ گئے بستر پہ اور جینے کے لالے پڑ گئے

چ

چاٹ لگنا	مزا پڑ جانا۔ عادت ہو جانا ◆ ؎	لگی ہے چاٹ جوان کو قمار بازی کی وہ خاندان کی لٹیا ڈبو کے چھوڑیں گے
چار ابرو کا صفایا کرنا	سر، مونچھیں، داڑھی اور بھویں منڈوا کر فقیر بن جانا ◆ ؎	چار ابرو کا صفایا کر کے ہم ترے در پہ اب آ بیٹھیں گے
چار انگلیاں سر پہ رکھنا	سلام کرنا۔ عزت کرنا ◆ ؎	نگاہ ملتے ہی تلوار کا دکھایا ہاتھ رکھیں، نہ تم نے کبھی چار انگلیاں سر پہ
چار چاند لگنا	حسن میں بے حد اضافہ ہونا۔ عزت بڑھنا۔ ؎	گر جائے آنکھ سے ہو اگر تجھ سے چار چاند چار ابروؤں نے تم کو لگائے ہیں چار چاند
چار دن کی چاندنی	تھوڑے دنوں کی عیش ◆ ؎	چار دن کی زندگی پر تم کو ہے اتنا غرور چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیری رات ہے
چاروں شانے چت گرنا	بچھڑ جانا۔ شکست کھا جانا ◆	
چال چلنا	دھوکہ فریب کرنا ◆ ؎	مجھ کو لحد میں چھوڑ کے آئے نہ پھر کبھی احباب میرے ساتھ عجب چال چل گئے
چار کے کندھے پر چڑھنا	مرنا۔ جنازہ نکل جانا ◆ ؎	تیری گلی سے جاں بلب اک ناتواں گیا کیا جانے اٹھ کے چار کے کندھے کہاں گیا
چاند پر خاک ڈالنا	اچھی شے کو برا کہنا ◆ ؎	کیوں شریفوں کو گالیاں دے کر چاند پر خاک ڈالتے ہیں لوگ
چپ کی داد خدا دیتا ہے۔	صبر کا پھل خدا کی طرف سے ضرور ملتا ہے ◆	
چپڑی اور دو دو	زیادہ سے زیادہ فائدہ ◆	

چتون پر میل لانا	غصہ میں آنا۔ آزردہ ہونا۔ ؎	ہیں ہم پردیسی سیلانی امت ناتق طلیش میں آجوگی ہم آئے تھے تیرے درشن کو چتون پر میل نہ لاجوگی (ناظر)
چتون کہے دیتی ہے	تیور دیکھ کر اندازہ ہو جاتا ہے۔ ؎	میرے بارے میں ہے کیا ان کا خیال ان کی چتون ہی کہے دیتی ہے
چٹکیاں لینا	دکھ پہنچانا۔ ؎	شرم سے گو اب کسی جانب پلک اٹھتی نہیں چٹکیاں لیں گے کلیجہ میں اسی نشتر سے آپ
چٹکیوں میں اڑانا	مذاق میں اڑانا۔ ؎	پھولوں کے دل سے پوچھیے بلبل کے زمزمے غنچوں نے چٹکیوں میں اُڑایا تو کیا ہوا
چٹکی بجانے میں	بہت جلد۔ ؎	نہ گھبرائیں ذرا، بیٹھیں میں ان کو لے کے آتا ہوں ابھی میں لوٹ کر آجاؤں گا چٹکی بجاتے میں
چراغ تا حشر گل نہ ہونا	قیامت تک نام باقی رہنا۔ ؎	جس کی نظر چڑھا ترا رخسارِ آتشیں اس کا چراغ گور نہ تا حشر گل ہوا
چراغ گل ہونا	تباہ ہونا۔ بے رونق ہو جانا۔ ؎	جلا کر برق ٹھنڈا کر چکی ہو جس گلستاں میں قیامت تک سمجھ لو گل چراغ اس آشیانے کا
چراغ ٹھنڈا ہونا	چراغ بجھنا۔ ؎	گرمی دکھائی روشنیٔ طور صبح نے ٹھنڈے چراغ کر دیئے کافورِ صبح نے
چراغِ صبح دم (سحری) ہونا	ختم ہونا۔ قریب المرگ ہونا ؎ (۱)	دیکھ کر مجھ کو چراغِ صبحدم بولی قضا حق میں اس بیمار کے عیسےٰ کا دم اچھا نہیں
	(۲)	کچھ داغ دل سے تھی مجھے امید عشق میں سو رفتہ رفتہ وہ بھی چراغِ سحر ہوا
چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی	(ترجمہ:۔ اے عقل مند! تو نے یہ کام کیوں کیا۔ جواب پچھتا رہا ہے) غلط کام کر کے پچھتانا۔	
چراغ تلے اندھیرا	محافظ کی موجودگی میں تشدد کا ہونا۔ اپنوں کے لئے بے فیض ہونا۔	

چراغ لے کر ڈھونڈنا	بہت تلاش کرنا۔	ہ	گُل کردیا جو اس گُلِ تر نے چراغِ گُل ڈھونڈا چراغ لے کے نہ پایا سراغِ گُل
چراغِ گل پگڑی غائب	موقعہ ملنے پر مال لے اڑنا۔		
چرکا دینا یا لگانا	تکلیف دینا۔ زخمی کرنا۔	ہ	اک دسترس سے تیری حالی بچا ہوا تھا اس کے بھی دل پہ تو نے چرکا لگا کے چھوڑا (حالی)
چڑیا کے چھنالے میں پکڑا جانا	ناحق کی مصیبت میں گرفتار رہنا۔	ہ	غلطی کا ہم اوروں کی خمیازہ اٹھاتے ہیں ہم پکڑے گئے یعنی چڑیا کے چھنالے میں
چسکی لگانا	افیون کھانا۔	ہ	محبت میں ہمیں جب زہر کھانے کو نہیں ملتا تو پھر ناچار ہم افیون کی چسکی لگاتے ہیں
چشم بھر آنا	آنکھوں میں آنسو آجانا	ہ	جب نام ترا لیجئے تب چشم بھر آوے اس زندگی کرنے کو کہاں سے جگر آوے
چشم پتھرانا	سکتہ کی حالت طاری ہونا۔	ہ	پتھرا دیا جلوے نے ترے چشمِ صنم کو چکرا دیا غمزہ نے ترے طوفِ حرم کو
چشم پوشی کرنا	درگزر کرنا۔ نہ دیکھنا	ہ	چشم پوشی اس نے کی یاں ہو گیا عالم سیاہ ٹھیک ہے آنکھیں پرائی اپنے کام آتی نہیں
چشم زدن میں	ذرا۔ پل بھر میں۔	ہ	ہم حالِ دل سناتے انہیں کس طرح اسیر وہ آئے بھی چلے بھی گئے چشم زدن میں (اسیر)
چشمک ہونا	شکر رنجی ہونا۔ جھگڑا ہونا۔	ہ	چشمک کبھی ان سے جو ہوئی بھی تو اس قدر غصہ میں ان سے ہم نے کبھی بات تک نہ کی
چشمک زنی کرنا	چھیڑ جانا۔ طعنہ دینا۔	ہ	ترے رخسار کا پرتو پڑے گر عارضِ گل پر کرے چشمک زنی خورشید ہر ہر قطرہ شبنم کا
چشم نمائی کرنا	تنبیہ کرنا۔	ہ	بند آنکھیں کئے جاتا ہے کدھر کو کہ تجھے ہے ترا نقشِ قدم چشم نمائی کرتا

چلن بھول جانا	طریقہ چھوڑ دینا ۔	ف	اگلوں کے چلن ہم بھول گئے وہ ربطِ کہن ہم بھول گئے
چکنی چپڑی باتیں کرنا	خوشامد کی باتیں کرنا میٹھی باتیں کرنا ۔	ف	ان چکنی چپڑی باتوں سے مت جوگی کو پھسلا بابا جو آگ بجھائی جتنوں سے مت اس پر تیل گرا بابا (ناظر)
چکر میں آنا	پریشانی میں مبتلا ہونا ۔	ف	میں ہوں چکر میں لگی جس دن سے دنیا کی ہوا حال میرا ہے بعینہٖ آسیائے باد کا
چل بسے	مر گئے ۔	ف	چل بسے وہ تو مری زیست کا ساماں لے کر اب انہیں ڈھونڈوں کہاں حسرت و ارماں لے کر
چل نکلنا	روانہ ہونا ۔ عروج کرنا ۔	ف	چاہیئے حد سے زیادہ نہ بشر چل نکلے چلیئے چال ایسی کہ کچھ کام ظفر چل نکلے (ظفر)
چلّو بھر پانی میں ڈوب مرنا	شرمندہ ہونا ۔	ف	صد حیف کہ غیرت کو اگر کام میں لائیں ز چلّو ہی بھر پانی میں کیوں ڈوب جائیں
چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا	بنتے ہوئے کام کو بگاڑنا ۔	ف	نالہ جب دل سے چلا سینے میں روڑا اٹکا چلتی گاڑی میں دیا عشق نے روڑا اٹکا
چلتا پرزہ	چالاک ۔ عیار ۔		
چلتی ہوا سے لڑنا	بدمزاجی دکھانا ۔ بات بات پر خواہ مخواہ بگڑنا ۔	ف	کس قدر بد زباں ہے یہ عورت یہ تو چلتی ہوا سے لڑتی ہے
چمپت ہو جانا	بھاگ جانا ۔ ڈر کر چلے جانا ۔	ف	جب کیا پولیس نے جلسے میں آکر لاٹھی چارج دیکھتے ہی دیکھتے سب لوگ چمپت ہو گئے
چنگاری ڈالنا	فساد پیدا کرنا ۔	ف	جہاں پر بھی جاتے ہیں یہ فتنہ پرور وہیں جا کے چنگاریاں ڈالتے ہیں
چودھویں کا چاند	بہت خوبصورت بیٹا (مجازاً)	ف	سرِ محفل جو اس نے رات لی مستی میں انگڑائی نظر آیا سبھوں کو چودھویں کا چاند ہالے میں

چور کی داڑھی میں تنکا	اپنے اوپر حرکات سکنات سے شبہ ظاہر ہونا	؎ میری جانب دیکھ کر وہ مسکرا دیتے ہیں کیوں "چور کی داڑھی میں تنکا" اس کو ہی کہتے ہیں لوگ
چور کے پیر کہاں	چور بزدل ہوتا ہے ۔ چور مقابلہ پر ٹھہر نہیں سکتا ۔	
چوڑیاں پہننا	کمزوری دکھانا ۔	؎ آؤ اور ہم سے دو دو ہاتھ کرو چوڑیاں ہم نے تو نہیں ہیں پہنیں
چولی دامن کا ساتھ	ہر وقت کا تعلق ۔	؎ رات دن ان کو دیکھتے ہیں ہم چولی دامن کا ساتھ ہے ان کا
چوکڑی بھول جانا	حواس باختہ ہو جانا ۔ ڈر جانا ۔	
چولھے آگ نہ گھڑے پانی	مفلسی کی حالت ۔	
چھاجوں پانی برسنا	زور شور سے مینہ برسنا	؎ اک طرف اولتی کی باہم قطار برسے چھاجوں اندر کے پانی موسل کی دھار برسے
چھاتی پر مونگ دلنا	سخت ایذا دینا ۔	؎ مونگ چھاتی پہ جو دلتے ہیں کسی کی دکھنا جوتیوں میں دال ان کی اسے ظفر بٹ جائے گی (ظفر)
چھاتی پر سانپ لوٹنا	انتہائی صدمہ پہنچنا ۔ تکلیف پانا ۔	؎(۱) غیر کا جب مجھے خیال آیا میری چھاتی پہ سانپ لوٹ گیا (۲) اولاد کا جب ہے خیال آتا چھاتی پہ ہے سانپ لوٹ جاتا
چھاتی پہاڑ ہونا	زبردست ہونا ۔ طاقت رکھنا ۔	مجھ سے گھر والوں کی ہے چھاتی پہاڑ میں نہ ہوں جس گھر میں وہ گھر ہے اجاڑ
چھٹی کا دودھ یاد آنا	مصیبت کے وقت پچھلے آرام کی یاد آنا ۔	؎ مزہ چکھا ہے کہ کن کو جو عشق آیا ہے امتحان پر کہ لائے تو جوئے شیر لیکن چھٹی کا دودھ آگیا زبان پر
چھوٹا منہ بڑی بات	اپنے مرتبہ سے بڑھ کر بات کرنا ۔	؎ تو کہے غنچہ کہ اس لب پہ دھڑی خوب نہیں چپ کہ منہ چھوٹا ہے اور بات بڑی خوب نہیں

چھپا رستم	پوشیدہ طور پر ہنر اور کمال کا حامل ہونا۔	ہم تو کچھ بھی نہ جانتے تھے تمہیں تم تو نکلے مگر چھپے رستم
چھپر پھاڑ کر دینا	غائبانہ امداد حاصل ہونا	غیب سے ملتا ہے جو جس کو وہ ملتا ہے ضرور جس کو بھی دینا ہے وہ دیتا ہے چھپر پھاڑ کر
چہرہ اُترنا	چہرہ مُرجھا جانا۔ غم زدہ صورت بنانا۔	چہرا اُترا ہوا۔ دھنسی ہوئی آنکھیں حالِ دل رُخ پہ آشکار ہوا
چہرہ پر رونق ہونا	دیکھیں "منہ پر رونق آنا"	
چھکے چھوٹ جانا	ہوش و حواس اُڑ جانا۔ گھبرا جانا۔	چھکے چھوٹے ہوش اُڑے دل رہ گیا سینے میں دھک سے جیتے تھے سہارے پر جس کے ہم سے وہ سہارا چھوٹ گیا
چیل کا انڈا چھوڑنا	گرمی کا زور ہونا۔	آج تو گرمی کے باعث جان پر بن آتی ہے چیل انڈا چھوڑتی ہے اس قدر گرمی ہے آج
چیل کی طرح منڈلانا	پیچھا نہ چھوڑنا۔ کسی خواہش کی خاطر کسی کے پیچھے پھرنا۔	جب انہیں مطلب پڑا وہ میرے گرد چیل کی طرح سے منڈلانے لگے
چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں	نادار کے پاس پیسہ کہاں؟	درہم و دام اپنے پاس کہاں؟ چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں؟ (غالب)
چیونٹی کے پَر نکلنا	موت کا وقت قریب آنا۔	چیونٹی کے جو پر نکل آئے ہے یقیں اب کہ جلد مر جائے
چیں بجبیں ہونا یا چین بجبیں رہنا	ناراض ہونا۔ غصے کا اظہار کرنا۔ ہر وقت غصہ سے بھرا رہنا۔	ان کے غصے کی پوچھتے کیا ہو رہتے ہیں ہر گھڑی وہ چیں بجبیں

ح

حاتم کی قبر پر لات مارنا	بہت زیادہ سخاوت کرنا ؎	ہمارا فیض بیاں صبح و شام جاری ہے کہ ہم نے قبر پہ حاتم کی لات ماری ہے
حاشیہ چڑھانا	بات کو بڑھا کر بیان کرنا ؎	ہر اک چیز میں عیب ہی ڈھونڈھتے ہیں ہر اک بات پر حاشیہ ہیں چڑھاتے
حجّت کرنا	بحث کرنا۔ تکرار کرنا	
حد سے بڑھنا	زیادہ بڑھنا۔ حیثیت سے بڑھنا ؎	اپنی حالت کو جانتے ہیں ہم حد سے بڑھنا ہمیں نہیں آتا
حرام کر دینا	ناگوار کر دینا۔ تلخ کر دینا ؎	دن کو کبھی میسّر آیا نہ چین مجھ کو راتوں کی نیند اس نے کر دی حرام میری
حرامزادے کی رسّی دراز ہے	بدمعاش سے سب ڈرتے ہیں ؎	پہنچا جو شب کمند لگا کر وہاں رقیب سچ ہے حرامزادے کی رسّی دراز ہے
حرف آنا	الزام آنا۔ بدنامی ہونا ؎	حرف آئے مجھ پہ دیکھیے کس کس نام سے اس درس سے عقیق کا دل خوں ہیں ہے
حرکت میں برکت ہے۔	کام کرنے سے ہوتا ہے ؎	وہ بھولے ہوئے ہیں یہ عادت خدا کی کہ حرکت میں ہوتی ہے برکت خدا کی (حالی)
حسرت برسنا	افسردگی چھا جانا ؎	بعد از فنا بھی چھوڑا نہ افسردگی نے ساتھ حسرت برس رہی ہے ہمارے مزار پر
حشر بپا ہونا	آفت آنا ؎	حشر بپا ہے بُت خانوں میں سب ظلمت کے ایوانوں میں

حرص و ہوا کو چھوڑ دینا	لالچ چھوڑ دینا۔ دنیا کو ترک کرنا۔ ع ہم حرص و ہوا کو چھوڑ چکے، اس نگری سے منہ موڑ چکے ہم جو زنجیریں توڑ چکے تم لا کے وہی پہناتے ہو
حق نمک ادا کرنا	فرمانبرداری کرنا۔ ع آقا نے پال پوس کے تم کو کیا جوان لازم ہے تم بھی حقِ نمک اب ادا کرو
حُکمِ حاکم مرگِ مفاجات	حاکم یا قوی شخص کا کہنا مجبوراً ماننا ہی پڑتا ہے۔
حلوائی کی دکان دادا جی کا فاتحہ	پرائے مال کو بری طرح خرچ کرنا۔
حلوے مانڈے سے کام	مطلب پرستی شکم کی خاطر۔ ع شیخ ہو یا ہو برہمن سب کو حلوے مانڈے سے کام ہے اپنے
حلق میں کانٹے پڑنا	حلق خشک ہو جانا۔ ع حلق میں کانٹے پڑے، ہونے لگا پھر زرد رنگ لب پہ خشکی طبع میں آشفتگی، آنکھوں میں گرد
حوصلہ نکالنا	ارمان پورا کرنا۔ ہمت کرنا۔
حیلے رزق بہانے موت	رزق اور موت دونوں کا کوئی بہانہ ہوتا ہے۔

خ

خار کھانا	دشمنی کرنا۔ حسد کرنا ۔		
خاطر میں نہ لانا	کوئی اہمیت نہ دینا۔ پروا نہ کرنا ۔	ف	آتا ہے گلے سے دھیاں تیرے خاطر میں ستم نہ لائیں گے ہم (مومن)
خاطر میں لانا	اہمیت دینا۔ خیال رکھنا ۔	ف	غم کو خاطر میں لاؤ گے جتنا اور نازل مصیبتیں ہوں گی
خاطر میں غبار بھرنا	کدورت پیدا ہونا ۔	ف	بھر رہا ہے کیا ہی ظالم تیری خاطر میں غبار شوق سے اب میرے اپنے بیچ میں دیوار کھینچ
خاک اڑنا	تباہ و برباد ہونا۔ تباہی کا آنا ۔	ف	ہراساں ہو گئے اہل چمن تمہید طوفاں سے ابھی تو خاک اڑے گی گلستاں پر بیاباں سے (ارمان سرحدی)
خاک چاٹنا	عاجزی کرنا۔ خوشامد کرنا ۔	ف	جھکا نہ اس کا سر آگے کسی ستمگر کے تمہارے در کی جو ہے خاک چاٹتا پھرتا
خاک کا پیوند ہونا (یا) پیوند خاک ہونا	خاک میں مل جانا ۔ مرجانا ۔	ف	چاند کا ٹکڑا جنہیں کہتے تھے لوگ خاک کے پیوند میں وہ ماہ تھا
خاک چھاننا	جستجو کرنا۔ بہت ڈھونڈنا ۔	ف	گرد بھی مل نہیں سکتی ترے دیوانوں کی خاک چھانا کرے اب قیس بیاباں کی دگنی
خاک کا پتلا	انسان ۔	ف	شوق خود بینی میں بن بیٹھا خدا خاک کے پتلے کو بھی پر لگ گئے
خاک کرنا	تباہ کرنا۔ جلا دینا ۔	ف	بڑا فلک کو کبھی دل جلوں سے کام نہیں جلا کے خاک نہ کردوں تو داغ نام نہیں (داغ)

خاک ہونا (یا) خاک میں ملنا	برباد ہونا ۔ مرجانا ۔ س	نہیں تجھ کو چشمِ عبرت ۔ یہ نمود میں ہے ورنہ کہ گئے ہیں خاک میں مل کئی تجھ سے تاجداراں
خاک ڈالے چاند نہیں چھپتا	کسی کے برا کہنے سے اچھی چیز بری نہیں ہو سکتی ۔ س	عیب مجھ میں نکالتے ہو تم خاک ڈالے کبھی چھپا ہے چاند؟
خاک میں ملانا	تباہ و برباد کرنا ۔ مار دینا ۔ س	اب بھی دماغ رفتہ ۔ ہمارا ہے عرش پر گو آسماں نے خاک میں ہم کو ملا دیا
خاک کے مول (یا) مٹی کے مول	بہت کم قیمت پر ۔ مفت ۔ س	جنس دل اپنے کے بکنے کا کہوں کیا سودا مفت میں لے گئے یہ جنس گراں خاک کے مول (سودا)
خاکہ اڑانا	بدنام کرنا ۔ مسخر کرنا ۔ س	عقل و خرد نے تجھ سے کچھ چپقلش جہاں کی عقل و خرد کا تو نے خاکہ اڑا کے چھوڑا
خدا پر چھوڑ دینا	خدا پر بھروسہ کرنا ۔ س	احسان ناخدا کا اٹھائے مری بلا کشتی خدا پہ چھوڑ دوں لنگر کو توڑ دوں (ذوق)
خدا کو سونپا	خدا کے حوالے کیا ۔	
خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی ۔	خدا چپ چاپ سزا دے دیتا ہے اور بندے کو خبر بھی نہیں ہوتی ۔	
خدا لگتی کہنا	سچی بات کہنا ۔ صاف صاف بتانا ۔ س	کیا خبر تھی یہ خدائی اور ہے لٹنے میں نے کیوں خدا لگتی کہی (یگانہ)
خدا گنجے کو ناخن نہ دے	خدا کمینے کو صاحبِ اختیار نہ بنائے ۔	
خدا واسطے کا بیر	خواہ مخواہ کی دشمنی ۔ س	تم کو تو ہم نے آج تک ایذا کوئی نہ دی کیوں ہم سے کر رہے ہو خدا واسطے کا بیر؟
خدا سمجھے	خدا ہی اس کا بدلہ دے ۔ س	بدلے میں وفاؤں کے تم نے تو جفائیں کیں اب تم سے خدا جانے اب تم سے خدا سمجھے

خدائی کا جھوٹا	بہت جھوٹا ۔ ؎	رہو دور اس سے وہ اچھا نہیں خدائی کا جھوٹا ہے اس سے بچو
خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے	ایک کو دیکھ کر دوسرا اسی طرح کرتا ہے ۔ صحبت کا اثر ہو ہی جاتا ہے ۔	
خردماغ	گدھے کی عقل والا ۔ احمق ۔	
خر عیسیٰ اگر بمکہ رود چوں بیاید ہنوز خر باشد	جاہل اور نادان لاکھ عالموں کی مجلس میں رہے وہ جاہل ہی رہے گا ۔	
خراب حال	بُرے حال میں ۔ ؎	رند خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تُو تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو
خس کم جہاں پاک	بُرے آدمی کے مرجانے یا نہ ہونے پر کہتے ہیں ۔ ؎	یہ کر جائیں ہجرت جو شاعر ہمارے کہیں مل کے خس کم جہاں پاک سارے (حالی)
خضر ملے	مُراد حاصل ہوئی ۔ ؎	خوش قسمتی سے رہبر کامل اگر ملے مل جائے گر مراد تو جانیں خضر ملے
خفّت اُٹھانا	شرمندگی حاصل ہونا ۔ ؎	ہوئیں جو چار ان سے اپنی آنکھیں تو کیا تھا پھر بس بہک گئے ہم ہمیں نے پہلے قدم اُٹھایا ہمیں نے خفت اُٹھائی آخر
خلاصہ یہ ہے	مختصر یہ ہے ۔	
خم ٹھونکنا	لڑنے کے لئے مقابلہ پر آنا ۔ ؎	کافر نے جو للکار کے آواز انہیں دی خم ٹھونک کے میدان میں آئے وہ مقابل
خمیازہ اُٹھانا	عوض پانا ۔ بدلہ ملنا ۔ ؎	خمیازۂ عیش کا مرا دل کھینچتا ہے آج آغوش اشک حلقۂ اہل عزا ہے آج
خمیر بگڑنا	فطرت کا بگڑنا طبیعت کا بدلنا ۔ ؎	بگڑے ہوئے خمیر کے بگڑے ہی کام ہیں خصلت خراب ہے تو عمل بھی خراب ہے
خواب خرگوش میں پڑے رہنا	سست رہنا ۔ غفلت کرنا ۔	

خوابیدہ فتنے جگانا	شرارت کرنا۔ دبی ہوئی بات کو پھر اٹھانا۔	نرگس و گل کی کھلی جاتی ہیں دیکھو کلیاں سب پھر انہی خوابیدہ فتنوں کو جگاتی ہے بہار (مظہر جان جاناں)
خود کردہ را چہ علاج؟	جو مصیبت آپ مول لی جائے۔ اس کا کیا علاج ہے؟	
خواب و خیال (یا) خیال و خواب	افسانہ ہوئی ہوئی واردات۔	دورِ ہنگامۂ نشاط نہ پوچھ اب وہ سب کچھ خیال و خواب ہوا (جگر)
خواب کی باتیں	ناممکن باتیں۔	وقتِ پیری شباب کی باتیں ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں
خوشی کے مارے مرنا	بہت خوش ہونا۔	
خون برسنا	بہت رونا۔	جس رنگ میری چشم سے برسے ہے پڑا خون اس رنگ کی دیکھی نہیں برسات کہیں اور
خون سفید ہو جانا	محبت ختم ہو جانا۔ بے مروت ہونا۔	خون اپنائے زمانہ کا ہوا اتنا سفید شیرِ مادر یہ سمجھتے ہیں لہو بھائی کا
خون کبوتر ہونا	بہت سرخ ہونا غصہ میں آنا۔ ملول ہونا۔	بچائے حق تعالیٰ اس یزید بد مشرب سے کہ خون سید کا جس بے رحم کو خون کبوتر ہو
خون دل پینا (یا) خون جگر پینا	غم کھانا مصیبت اٹھانا۔	خونِ دل پینے کو اور لختِ جگر کھانے کو یہ غذا ملتی ہے جاناں ترے دیوانے کو
خون گردن پر ہونا (یا) چڑھنا	قتل کا ذمہ دار ہونا۔ قاتل ٹھہرایا جانا۔	تعجب کیا خمیدہ ہو اگر تلوار قاتل کی چڑھا ہے خون کس کس بے گنہ کا اس کی گردن پر
خوئے بد را بہانہ بسیار	کام کرنے کا ارادہ نہ ہو تو ہزاروں حیلے تراشے جا سکتے ہیں۔	
خون پانی ایک کر دینا	بہت محنت کرنا۔	عشق میں سو سو طرح مشکل پڑی خون پانی ایک کر دینا پڑا
خون خشک ہونا	خوف زدہ ہونا۔	خوف ہو جاتا ہے طاری سامنے آتے ہیں جب دیکھتا ہوں آپ کو جب خشک ہو جاتا ہے خون

خون گردن پر سوار ہونا	قتل پر آمادہ یا تیار ہونا ۔ ص	کج رکھ کے وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اسپ پر گردن پہ ان کی خون ہمارا ہوا سوار
خون کا پیاسا	جانی دشمن ۔ ص	جگر کے خون سے پالا تھا جس کو وہی اب خون کا پیاسا ہوا ہے
خیالی پلاؤ پکانا یا خیالی گھوڑے دوڑانا	فرضی باتیں سوچنا ۔	
خیر باد کہنا	رخصت کرنا۔ چھوڑ دینا ۔ ص	فارغ ہوئے جو قبر میں مجھ کو اتار کر احباب خیر باد مجھے کہہ کے چل دیئے

د

داغ دینا	دُکھ دینا۔ غم میں مبتلا کرنا۔	؎ کیا پوچھتے ہو داغ جگر میں کہاں کے ہیں کچھ آپ کے دیئے ہوئے کچھ آسماں کے ہیں
داغ لگاتا	ذلیل کرنا۔ بدنام کرنا۔ رنج پہنچانا۔	؎ اے فلک دل کو داغ کرتی ہے زرِ خورشید کی درخشانی
داغ ہونا	جلنا۔	
دال میں کالا ہونا	شک ہونا۔ کوئی وجہ ہونا۔	؎ منہ پر جو بکھرے بال ہیں سب اور ٹوٹا کان کا بالا ہے ہم نے تو یہ ہے معلوم کیا کچھ دال میں کالا کالا ہے
دال گلنا	کام نکلنا۔ اثر ہونا۔	؎ گلنے کی دال یاں نہیں بس خشکہ کھائیے اے شیخ جی نہ آپ یوں شیخی بگھاریئے
دام کھرے کرنا	چیز فروخت کرکے نقد رقم وصول کرنا۔	؎ دے کے گاہک کو اس نے ردّی چیز کر لئے دام تو کھرے اپنے
دامن اُٹھا کر چلنا	دامن سنبھال کر چلنا۔	
دامن پھیلانا	طلب کرنا۔ بھیک مانگنا۔ عاجزی کرنا۔	؎ یہ دُکھ درد کی برکھا بندے دین ہے تیرے داتا کی شکرِ نعمت بھی کرتا جا، دامن بھی پھیلاتا جا (حفیظ)
دامن پکڑنا	شکایت کرنا۔ سہارا ڈھونڈنا۔	؎ نہ پکڑیں دامنِ الیاس گرداب بلا میں ہم کہ بدتر ڈوب کر مرنے سے ہے جینا سہارے کا
دامن جھاڑنا	سب کچھ ضائع کر دینا۔ ترک کرنا۔ چلا جانا۔	؎ فلک کی صحبت سے دامن اپنا جھاڑ پاک دامن ہے اب وہ جیسے پہاڑ
دامن جھاڑ کر جانا	خالی ہاتھ جانا۔	؎ کیا اس چمن سے باندھ کے لے جائیگا کوئی دامن کہ میرے سامنے گل جھاڑ کر چلا

دامن شب چاک ہونا	رات کا رخصت ہونا ۔ صبح ہونا ؎	ناگاہ فلک پہ دامن شب چاک ہو گیا لبریز نور سے طبق خاک ہو گیا
دامن پتھر تلے ہونا	تکلیف پانا ۔ مصیبت میں ہونا ؎	کیا کیا مصیبتیں ہیں کیا کیا اذیتیں ہیں دامن دبا ہوا ہے پتھر تلے ہمارا
دامن گیر ہونا	دامن پکڑنا ۔ ؎	خوف ہے اس کو نہ دامن گیر ہو وقت ذبح ہاتھ بسمل کا دبا لیتا ہے اکثر زیر پا
دامن سے لگنا	کسی کی حمایت میں ہونا ۔ ؎	ہر قدم پر مشکلیں تھیں ہر قدم پر کلفتیں ان کے دامن سے لگے سب مشکلیں آساں ہوئیں
دانت پیسنا	غصہ میں آنا ۔ غصہ دکھانا ۔ ؎	رقیب پیستے ہیں دانت بزم جاناں میں ہے مجھ پہ دانت میں دانتوں میں ہوں زباں کی طرح
دانت ہونا } دانت رکھنا }	تکلیف دینے کا ارادہ کرنا ۔ ؎	میرے پیچھے پڑے ہوئے ہیں آپ دانت ہے آپ کا میرے اوپر
دانتوں میں زبان کی طرح رہنا	دشمنوں کے گھیرے میں رہ کر محفوظ رہنا ۔ ؎	کام سے کام ان کو گو ہو ایک عالم نکتہ چیں رہتے ہیں ہم دانتوں میں زبانوں کی طرح
دانتا کِل کِل	جھگڑا ۔ تکرار ۔	پیری میں کہاں اب وہ جوانی کے مزے اے ذوق بڑھاپے سے ہے دانتا کِل کِل (ذوق)
دانت کھٹے کرنا	شکست دینا	سامنے آئے میرے گر عشق کے میدان میں کھٹے کر دوں ایک دم میں اے ظفر رستم کے دانت (ظفر)
دانتوں تلے انگلی دبانا	حیران ہونا ۔ خاموش ہو جانا ؎	تجھ سے کچھ ملتے ہی وہ بیباک ہو جانا مرا اور ترا دانتوں تلے انگلی دبانا یاد ہے
دانتوں کٹی روٹی کھانا	بہت محبت ہونا ۔ باہم سلوک ہونا ؎	ان کی آپس میں محبت ہے بڑی کھاتے ہیں دانتوں کٹی روٹی وہ

دانہ دانہ پر مہر ہونا	رزق مقرر ہونا۔ جو قسمت میں وہی ملنا ۔	
داؤگھات میں ہونا	موقعہ کی تاک میں رہنا ۔ ؎	ہے دل کے داؤگھات میں مژگان ہے چشم یار کرتی ہے قصد ٹٹی کی اوجھل شکار کا
دبی بلی چوہوں سے کان کترواتی ہے	مطلب کے وقت ادنیٰ شخص کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے ۔	
دبے پاؤں آنا	چپکے سے آنا۔ چھپتے چھپاتے آنا ۔ ؎	وہ ترا کھڑکی میں چھپ کر مسکرانا یاد ہے وہ دبے پاؤں ترا کوٹھے پہ آنا یاد ہے
درگت بنانا	بری حالت کر دینا ۔ ؎	کسی بھی کام کا ہم کو نہ چھوڑا بنائی عشق نے درگت ہماری
دربدر مارا پھرنا	آوارہ پھرنا۔ پریشان حال پھرنا ۔	
دردسر مول لینا	مصیبت اور تکلیف میں پڑنا ؎	محبت کوڑیوں کی ہو اگر مول بنی آدم نہ لیں یہ دردِ سر مول
دروغ برگردن راوی	اگر یہ بات غلط ہے تو جس نے بات پہنچائی وہ ذمہ دار ہے ۔	
درگزرنا	صبر کرنا۔ چھوڑ دینا ۔ ؎	آج میں اپنے جی سے درگزرا دل نہ پر عاشقی سے درگزرا
دروغ گورا حافظہ نباشد	جھوٹے شخص کی یادداشت کمزور ہوتی ہے۔ اسے اپنی کہی ہوئی جھوٹی بات کچھ عرصہ بعد بھول جاتی ہے ۔	
درہم برہم کرنا	الٹ پلٹ دینا۔ تباہ و برباد کرنا ۔	
دروغِ مصلحت آمیز	ایسا جھوٹ جو کسی بہتری کے لئے بولا جائے ۔	
درہم و دینار کا عاشق ہونا	روپے کا لالچی ہونا ۔ ؎	اے وائے بر آں عاشق نادار کہ جس کا معشوق ہوا درہم و دینار کا عاشق
دریا کو کوزے میں بند کرنا	لمبے مضمون کو مختصر الفاظ میں بیان کرنا۔ طویل کو چھوٹا کر دکھانا ۔ ؎	ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا چشم کے کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا

دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر	رہائش کی جگہ رہنے والوں سے بگاڑنا ۔	
دریا کا چڑھ کر اُترنا	ترقی کے بعد تنزل کی طرف آنا ۔	دکھا نہ جوش و خروش اتنا زور پہ چڑھ کر گئے جہان میں دریا اُتر بہت چڑھ کر
دریا پہ جانا اور پیاسے آنا	بد قسمتی ۔	
دس جنے کی لاٹھی اک جنے کا بوجھ	مل کر کام کرنے سے کام آسانی سے ہو جاتا ہے ۔	
دست و گریبان ہونا	لڑنا جھگڑنا ۔	ان کا آپس میں جو تکرار بڑھا ہو گئے دست و گریباں دونو
دسوں انگلیاں دسوں چراغ	ہنرمند اور سلیقہ شعار عورت ۔	
دشمنوں کا کہا پورا ہوا	دشمنوں کی امید پوری ہوئی ۔	بن کے مجھ سے بگڑ گئے پھر وہ دشمنوں کا کہا ہوا پورا
دکان بڑھانا	دکان بند کرنا ۔	
دکھڑا رونا	روداد غم بیان کرنا ۔	کوئی مونس نہ کوئی ہے غم خوار کس کے آگے ہم اپنا دکھڑا روئیں
دکھ درد میں شریک ہونا	غم میں دوسرے سے ہمدردی کرنا ۔	
دل آ جانا	عشق کرنا۔ محبت ہونا ۔ چاہنا ۔	آج اس شوق سے پیکاں مرے دل میں آیا آگیا یاد کسی شوخ پہ آنا دل کا (امیر مینائی)
دل اٹکنا	محبت میں گرفتار ہونا ۔	اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدور کا
دل اُلجھنا	محبت میں گرفتار ہونا	جو بال اس کے اُلجھتے ہیں تو دل اپنا اُلجھتا ہے یہاں ہے درد شانے میں، وہاں زلفوں میں شانہ ہے

دل اچاٹ ہو جانا	طبیعت اکتا جانا ۔	
دل بجھنا	طبیعت کا افسردہ ہو جانا ۔	؎ دنیا کی محفلوں سے اُکتا گیا ہوں یارب کیا لطف انجمن کا جب دل ہی بجھ گیا ہو (اقبال)
دل ڈوب جانا (دیا)، دل بیٹھنا	گھبرا جانا۔ پست ہمت ہو جانا ۔	؎ شوق سے ناکامی کی بدولت کوچہ دل ہی چھوٹ گیا ساری امیدیں ٹوٹ گئیں، دل بیٹھ گیا جی چھوٹ گیا (فانی)
دل بھر آنا (دیا)، دل اُمڈ آنا	جی گھبرانا۔ غم میں اسیر ہونا ۔	؎ دل اُمڈ آیا ہے احسان بھر آئے ہیں آنسو جب سنا ہے کسی فن کار نے فن بیچ دیا (احسان دانش)
دل بھر کر دیکھنا	خوب اچھی طرح دیکھنا	
دل پر نقش ہونا	دل پر اثر کرنا۔ دل میں بیٹھ جانا ۔	؎ جتنی باتیں بھی آپ نے کی ہیں دل پہ سب نقش ہو گئیں میرے
دل پسیجنا	دل نرم ہونا ۔	؎ دل پسیجا ان کا بھی کچھ میری حالت دیکھ کر آبدیدہ ہو گئے وہ داستاں سن کر مری
دل پر بجلی پڑنا (دیا) گرنا	دل کو ٹھیس لگنا۔ صدمہ پہنچنا ۔	؎ بس دلِ عشاق پر بجلی سی پڑ جاتی ہے آہ جب سمندِ ناز کو اپنے وہ چمکا جائے ہے (جرأت)
دل بندھنا	ہمت کرنا۔ حوصلہ کرنا۔ جرأت ہونا ۔	؎ چھوٹے ہوئے ہیں گو جی، پر دل بندھے ہوئے ہیں ملنے سے بھی سوا ہے چھٹنا محال تیرا
دل پر اندھیرا چھا جانا	غم سے نڈھال ہو جانا۔ کچھ نہ سوجھنا ۔	؎ جانِ دل پہ اندھیرا سا چھا گیا ارماں مصیبتوں نے بجھائے مسرتوں کے دیے (ارماں)
دل پکانا	دکھ پہنچانا۔ رنج دینا ۔	؎ دم دے انہیں بھی کوئی ان کا بھی دل پکاوے زاہد کمال اپنی شیخی بگھارتے ہیں
دل پکڑنا	دکھی ہونا۔ مصیبت سے گھبرانا۔	؎ کس کو اپنا غم سناؤں کون لا سکتا ہے تاب دل پکڑ لیتی ہے بلبل بھی مری فریاد سے

دل پھرنا	جی بیزار ہو جانا ؞	ے	وہ پھرے مجھ سے میرا دل بھی پھرا عشق بھی اپنا ہے کیسا وضعدار
دل تڑپنا	بے قرار ہونا ؞	ے	دل تڑپتا ہے جان جلتی ہے عشق ہے یا ہے آتش جاں سوز
دل توڑنا	مایوس کرنا۔ حوصلہ توڑ دینا ؞	ے	نازک خیالیاں مری توڑیں عدو کا دل میں وہ بلا ہوں شیشے سے پتھر کو توڑ دوں (ذوق)
دل جلانا	تکلیف دینا ؞	ے	کچھ ستانا نہ دل جلانا تھا یوں تمہیں آدمی بنانا تھا (اسمٰعیل)
دل چرانا	کام کرنے سے بھاگنا۔ دل بٹھانا ؞	ے	دل کو چرا کے وہ جو لگے آنکھ چرانے یار دل کر گیا ان پہ بھرم اور زیادہ
دل چار چار ہاتھ اُچھلنا	بے قرار ہونا۔ خوش ہونا ؞	ے	سینے پہ ہاتھ رکھیو مرے ایک بار پھر یہ حال ہے کہ اُچھلے ہے دل چار چار ہاتھ
دل خون ہونا	رنج و صدمہ ہونا۔ امید ٹوٹ جانا ؞	ے	دل خون ہوا جاتا ہے لب پر ہے تبسم ہم جان فدا کرتے ہیں کس بے جگری سے (جگر)
دل میں غم کا کانٹا چبھنا	اذیت پہنچنا ؞	ے	اس واقعہ کا ماتم برسوں بپا رہے گا کانٹا ہر ایک دل میں غم کا چبھا رہے گا
دل دینا	کسی سے محبت کرنا ؞	ے	اپنے کئے کی آج سزا پائی اے حبیب دل ان کو دے کے موردِ الزام ہو گیا
دل دیکھنا	آزمانا۔ ٹٹولنا ؞	ے	جگر کر چاک قاتل دیکھتا تھا جو پوچھا تو کہا دل دیکھتا تھا
دل سے اُترنا	پسند نہ آنا۔ نفرت کر جانا ؞	ے	اُترے جو تن سے سر تو رہے سر فرازیاں ایسا نہ ہو کہ وہ مجھے دل سے اتار دے

دل میں اُتر جانا (یا) اُترنا	یاد ہو جانا ۔ اثر ہونا ۔ دلنشیں ہو جانا ؛	؎ نظر کہ تشنۂ دیدار تھی رہی محروم نظر اُٹھائی تو دل میں اُتر گیا کوئی
دل سے کام کرنا	شوق سے کام کرنا دلچسپی لے کر کام کرنا ؛	؎ جی چُرانے نہیں ہیں محنت سے کام جو بھی ہو دل سے کرتے ہیں
دل سے دُھواں اُٹھنا	آہ کرنا ۔ آہیں بھرنا ؛	؎ چُپ جو رہتا ہوں تو رہ رہ کے خلش اُٹھتی ہے آہ جب کھینچتا ہوں دل سے دُھواں اُٹھتا ہے
دل سے داغ مٹانا	بھُول جانا غم و اندیشہ دُور کرنا ؛	؎ دامنِ داغِ تیغ جو دھویا تو کیا ہُوا عالم کے دل سے داغ مٹایا نہ جائیگا (سودا)
دل کا بُخار نکالنا	جوش نکالنا ۔ غصہ دور کرنا ؛	؎ دیتے ہیں بات بات پر اب مجھ کو گالیاں یوں دل کا اب بخار نکالا کئے ہیں وہ
دل کھول کر	فراخدلی سے ۔ اچھی طرح ؛	؎ کون ایسا اب کہے ہے سودا گلی میں اُس کی یہ تجھ کو لے چلیں ہم دل کھول کر تو رو لے (سودا)
دل کا غُبار	رنج و غم ، غصّہ ؛	؎ آہوں سے کب گیا ہے رنج و الم کسی کا رونے سے کب کسی کے دل کا بخار نکلا
دل کے پھپھولے توڑنا	غم و غصہ نکالنا ؛	؎ دل کے سارے پھپھولے توڑوں میں کوئی نکتہ نہ باقی چھوڑوں میں
دل لگانا	محبت کرنا ۔ شوق ظاہر کرنا ؛	؎ اگر اُٹھے تو آزردہ جو بیٹھے تو خفا بیٹھے لگایا جی کو اپنے روگ جب دل کو لگا بیٹھے
دل کو دل سے راہ ہونا	پیار کرنے والے کو پیار کیا جاتا ہے ؛	؎ کچھ تو اظہارِ محبت کر رہے ہیں وہ بھی اب دل کو دل سے راہ ہوتی ہے ہمیں معلوم ہے
دل کڑا کرنا	دل مضبوط کرنا ۔ حوصلہ دکھانا ؛	؎ دل کڑا کر کے محبت میں قدم رکھا تھا حوصلہ کیا رہے جب دل کی حقیقت نہ رہی

دل کو لگنا	دل پر اثر ہونا ؛	؎ بات جو تو نے کہی دل کو لگی یہ اُسی کافر کے منہ کی بات ہے
دل کی دل میں رہنا	حسرت باقی رہنا ؛	؎ دل کی دل ہی میں رہی بات نہ ہونے پائی آخری اُن سے ملاقات نہ ہونے پائی
دل گرفتہ ہونا	مصیبت زدہ ہونا۔ غم زدہ رہنا ؛	؎ چمن کی سرد ہواؤں نے دی مجھے تسکین میں دل گرفتہ ہوا جب بکو ہِ جاں کے لئے (اقبال)
دل کی کلی کھلنا	مسرت سے ہمکنار ہونا۔ خوش ہونا ؛	؎ جو ش کھلتی تھی جن سے دل کی کلی کیسے وہ لوگ ہو گئے نایاب (جوشؔ)
دل لگنا	مصروف ہونا۔ پسند آنا۔ محبت کرنا ؛	؎ بہتر تو ہے یہی کہ نہ دنیا سے دل لگے پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے (ذوق)
دل پکڑ کے بیٹھ جانا	غم کے مارے چُپ ہو جانا ؛	؎ دعوٰے بہت تھا سنگدلی کا حضور کو کیوں دل پکڑ کے بیٹھ گئے ایک آہ سے
دل کی لگی بجھانا	حسرت پوری کرنا ؛	؎ عذارِ گُل کی دہک سے جلا کے کانٹوں کو لگی دلوں کی بجھاؤ بہار کے دن ہیں (اختر انصاری)
دل میلا کرنا	کدورت کو دل میں جگہ دینا۔ غم کرنا۔ غصہ پیدا کرنا ؛	؎ دل برے سوگ میں مت کر تو برادر میلا یاں سمجھ جاتے ہیں ہوتا ہے جو تیور میلا
دل میں کٹاری لگنا	صدمہ پہنچنا۔ تکلیف ہونا۔	؎ ولی کو کہے تو اگر یک بچن رقیباں کے دل میں کٹاری لگے (ولی)
دل میں چٹکی لینا	دل دکھانا ؛	؎ بلبلو ایسا اثر پیدا کرو فریاد میں چاہیئے منقار چٹکی لے دلِ صیاد میں
دل میں گھر کرنا	دل میں جگہ کرنا۔ اثر کرنا ؛	؎ کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے انساں وہ کیا نہ جو دلِ دلبر میں گھر کرے

دل کو زبان پر لانا	سچی بات کہنا۔ دل کی بات زبان سے ادا کرنا ؎	حفیظ اپنے پرائے بن رہے ہیں کہ میں دل کو زباں پر لا رہا ہوں (حفیظ)
دلیل لانا	ثبوت دینا ؎	واعظ دلیل لائے جو مے کے جواز میں اقبال کو یہ ضد ہے کہ پینا بھی چھوڑ دے (اقبال)
دم بخود ہونا	حیران ہو جانا۔ چپ ہو جانا ؎	یا الٰہی دل حیراں کو عطا کر تسکین دم بخود بیٹھا ہے کیوں آج تری محفل میں
دم بھرنا	محبت کا دعویٰ کرنا۔ دوستی کا دعوےٰ کرنا ؎	گرمجوشی سے جو ہر دم مرا دم بھرتے ہیں سرد مہری سے وہ ارباب غرض جلنے لگے
دم پر بننا	جان پر مصیبت آنا ؎	نہیں بولا کیا غیروں سے تو میں نے نہ کی اُف تک تری محفل میں دم پر آ بنی لیکن نہ دم مارا
دم جائے دھن نہ جائے	انتہائی کنجوس۔ مر جائے لیکن روپیہ خرچ نہ کرے ؎	بیمار ہو کے سیٹھ جی کرتے نہیں علاج دم جائے دھن نہ جائے یہ اس گھر کی ریت ہے
دم جھانسا دینا	دھوکا دینا۔ مکر کرنا۔ الجھن میں ڈال دینا ؎	جھوٹے وعدوں پہ مجھے ٹالتے ہیں دے رہے ہیں مجھے دم جھانسا وہ
دم خشک ہونا	بہت ڈرنا۔ دہشت زدہ ہونا ؎	سامنے آتے نہیں وہ لیکن دم مرا خشک ہوا جاتا ہے
دم رکنا	غم کرنا۔ تکلیف پانا۔ سانس اُڑنا ؎	اب تو دم رکنے لگا ضبط محبت ہائے ایک دو اشک تو آنکھوں سے بہانے دو مجھے (جرأت)
دم فنا ہونا	سانس رکنا ؎	پھرے آزاد تو اور قید مرغان سحر ہو دیں پڑے پنجرے کے اندر بیکسوں کے دم فنا ہو دیں
دُم دبا کر بھاگنا	ڈر کر بھاگ جانا۔ چھپ کر چلے جانا۔ چپکے سے چلا جانا	بس اب دُم دبا کر چلے جائیے ادھر اور ادھر کی ہوا کھائیے

دم دینا (یا) دم توڑنا	جان دینا۔ مرجانا۔ قربانی دینا ٭	ـہ	کوئی غمناک سی آواز آتی کسی مہجور نے دم توڑ دیا (عشق)
دم غنیمت ہونا	قابل قدر ہونا۔ کافی ہے ٭	ـہ	آپ کی دوستی ہے قابل قدر آپ کا دم بہت غنیمت ہے
دم مارنے کی مجال نہ ہونا	جرأت نہ ہونا۔ بول نہ سکنا ٭		
دم لبوں پر آنا	قریب المرگ ہونا ٭	ـہ	یار کی کوئی خبر لاتا نہیں دم لبوں پر ہے نکل جاتا نہیں
دم میں دم آنا (یا) جان میں جان آنا	خوش ہونا۔ اطمینان ہونا ٭	ـہ	آپ بن میری تو جان پر تھی بنی آپ آئے تو دم میں دم آیا
دم نہ مارنا	اُف نہ کرنا۔ جرأت نہ کرنا ٭	ـہ	جیجئے جان ہے یہی جو خوشی کیجئے ظلم دم نہ ماریں گے (حسرت)
دم ہوا ہونا	ڈر جانا۔ دم نکلنا ٭	ـہ	اڑائیں یوں جادوگر بلا سے ہم نہیں ڈرتے پر اپنا دم ہوا ہوتا ہے اس چشم پر افسوں سے
دم میں دم رہنا	زندہ رہنا ٭	ـہ (۱)	شتاب نے ہے مرا جب تلک کہ دم میں دم فغاں ہے میرے لئے اور میں فغاں کے لئے
		(۲)	غم رہا جب تک کہ دم میں دم رہا دم کے جانے کا نہایت غم رہا (میر)
دُم کے پیچھے پھرنا	ساتھ ساتھ رہنا۔ پیچھا کرنا۔ تعاقب کرنا ٭	ـہ	ہو جن کے پاس دولت یا اختیار کوئی ایسوں کی دُم کے پیچھے پھرتے ہیں لوگ سارے
دمڑی کی بڑھیا ٹکہ سر منڈائی	} اصل قیمت کم۔ خرچ زیادہ ٭		
دن پھرنا	اچھے بُرے دنوں کا ردّ و بدل ٭	ـہ	ابھی تو دیکھئے کب تک پھریں ہمارے دن ابھی ہیں گردشیں دن رات آسمان کی طرح

دن دونی رات چوگنی	زیادہ ہی زیادہ ۔ بڑھ چڑھ کر ۔	
دنوں کا پھیر	بُرے دن ۔ ؎	دنوں کا عجب اس کے یہ پھیر تھا کہ اُس چاندنی پہ بھی اندھیر تھا
دنیا کی ہوا لگنا	پر پُرزے نکالنا ۔ نئی وضع اختیار کرنا ۔ ؎	رات دن فیشن سے اور پکچر سے کام لگ گئی ان کو بھی دنیا کی ہوا
دنیا سے اُٹھنا	مرجانا ۔ ؎	یاں سے کیا دُنیا سے اُٹھ جاؤں اگر رُکتے ہیں آپ رُک گیا میر ابھی دم کیوں اس قدر رکتے ہیں آپ
دن کاٹنا	وقت گذارنا ۔ ؎	دن کاٹ دیئے امیدوں پر، امیدوں پر دن کاٹتا ہوں سُولی ہے آٹھ پہر جینا بہتر ہے یہی اب مرجائیں
دن لگنا	حوصلہ ہونا ۔ شیخی بگھارنا ۔ اچھے دن آنا ۔ ؎	آتا ہے ہر سحر اُفق تیری برابری کو کیا دن لگے ہیں گویا خورشید خاوری کو
دن عید، رات شب برات	بہت خوشی ۔ دن رات عیش ۔ ؎	ہر روز روز عید ہے ہر شب شب برات دیکھا ہے ہم نے چاند رُخ یار دیکھ کر
دن کو تارے نظر آنا	عجیب واقعہ دیکھ کر حیران ہونا ۔ ؎	بات اک ایسی سنائیں گے تمہیں دن کو ہم تارے دکھائیں گے تمہیں
دن گئے	وقت گزر گیا ۔ ؎	گئے وہ دن کہ نادانستہ غیروں کی طرفداری کیا کرتے تھے تم تقریر، ہم خاموش رہتے تھے
دن ہوا ہونا	زمانہ گزر جانا ۔ ؎	وہ دن ہوا ہوئے کہ پسینہ گلاب تھا اب عطر بھی ملیں تو محبت کی بُو نہیں
دنیا کے کُتّے	دنیا دار لوگ ۔ لالچی ۔ دنیا سے محبت رکھنے والے ۔	
دو دو ہاتھ کرنا	مقابلہ کرنا ۔ ؎	ان غریبوں سے کیا اُلجھتے ہو آؤ اور مجھ سے دو دو ہاتھ کرو
دو ٹوک جواب دینا	صاف جواب دینا ۔ انکار کر دینا ۔	

دوچار ہاتھ	تھوڑی دُور۔ نزدیک ۔ ؎	قسمت کی ہار دیکھیئے ٹوٹی کہاں کمند دوچار ہاتھ جب کہ لبِ بام رہ گیا
دوچار ہونا	پیش آنا۔ آمنے سامنے ہونا ۔	
دُوبدُو ہونا	مقابل ہونا۔ سامنے ؎ آنا ۔	سوداؔ بدل کے قافیہ تو اس غزل کو لکھ اے بے ادب تو درس سے اب دُوبدُو نہ ہو (سوداؔ)
دوزبان ہونا	وعدہ خلافی کرنا۔ قول سے پھر جانا ۔	
دُودھ بڑھانا	بچے کا دودھ چھڑا دینا ۔	
دُودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھُونک کر پیتا ہے	} تلخ تجربہ ہونے کے بعد آدمی محتاط ہو جاتا ہے ۔	
دُودھ کا دُودھ پانی کا پانی	انصاف ۔ ؎	منصفوں نے الگ کیا فوراً دودھ کا دودھ پانی کا پانی
دورنگی	فریب۔ مکر۔ چالاکی ؎ دورُخی ۔	دورنگی چھوڑ کر یک رنگ ہو جا سراسر موم ہو یا سنگ ہو جا
دوڑ دھوپ کرنا	کوشش کرنا۔ محنت کرنا ۔	
دُولہا کے ساتھ برات	سردار کے ساتھ ہی ؎ فوج ۔	جب تک ہے روح جسم میں چلتے ہیں ہاتھ پاؤں دولہا کے دم کے ساتھ یہ ساری برات ہے
دوال نہیں ہے	دینے والا نہیں۔ کنجوس ؎ ہے ۔	بخیل ہے وہ ملے گا نہیں نہ کچھ اس سے دوال ہی جو نہیں اس سے تم کو کیا امید
دُودھ کی بُو منہ سے آنا	ناتجربہ کار اور کچا ہونا ۔	
دُور کے ڈھول سہانے	دُور سے ہر چیز بھلی ؎ معلوم ہوتی ہے ۔	رہ کے نزدیک پتہ چلتا ہے دُور کے ڈھول سہانے دیکھے
دُور کی سُوجھی	دُور کا خیال آنا۔ بہت ؎ کچھ سمجھنا ۔	اس زلف پہ پھبتی شب دیجور کی سُوجھی اندھے کو اندھیرے میں بہت دُور کی سُوجھی

دھاک بندھنا	رعب بیٹھ جانا۔ شہرت ہو جانا ۔	ہم پہ ہی رعب ڈالتے ہیں وہ ایک ہم پر بندھی ہے دھاک ان کی
دھان پان	دبلا پتلا۔ کمزور ۔	
دھن کا پورا	ارادے کا پکا ۔	نہر پر چل رہی ہے پن چکی دھن کی پوری ہے کام کی پکی
دہنے ہاتھ کا کھانا حرام	ایک قسم ۔	جب تک حلال نہ کر لے مجھ بے گناہ کو قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے
دھوپ میں بال سفید کرنا	بوڑھے ہو کر بھی تجربہ نہ رکھنا ۔	
دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا	نکما۔ کسی کام کا نہ ہونا۔ کوئی کام نہ کر سکنا ۔	
دھونی دے کر بیٹھنا	ضد کرنا۔ جم کر بیٹھنا ۔	جی میں آتا ہے کہ اب بھیس بدل جوگی کا دھونی دے بیٹھئے جا زلف دوتا کے پاس
دھونی رمانا	قیام کرنا۔ مصروف ہونا۔ اپنے خیال میں غرق ہونا ۔	لب جوئے الفت رمائی ہے دھونی یہاں قصہ سخت جانی کہوں گا (مضطر خیرآبادی)
دھوپ ڈھلنا	گھٹنا۔ دوپہر کا ختم ہونا۔ شان گھٹنا ۔	جب جوانی کی دھوپ ڈھلتی ہے خود سری سر جھکا کے چلتی ہے (احسان دانش)
دھجیاں اڑانا (یا) دھوئیں اڑانا	بدنام کرنا۔ برباد کرنا ۔	اڑا دیں گے دھوئیں اک آن میں اس چرخ گردوں کے اگر مل کر دھوئیں نے دل کے زیر آسماں باندھا
دھما چوکڑی	شور و شغب۔ ہلڑ بازی۔ دھوم ۔	
دھواں دھار برسنا	زور سے بارش کا ہونا۔ خوب مینہ برسنا ۔	
دھوبی کا چھیلا	پرائے مال پر فخر کرنے والا۔ دوسروں کے کام پر اترانے والا ۔	

دھوم مچنا	شہرت ہوتا۔ شور اٹھنا ؎	دھوم مچی ہے دونوں جہاں میں شور اٹھا ہے کون و مکاں میں
دھول دھپا	مار پیٹ۔ ؎	دھول دھپا اس سراپا ناز کا شیوہ نہ تھا ہم ہی کر بیٹھے تھے غالبؔ پیش دستی ایک دن (غالبؔ)
دھوم دھڑکا	زور شور۔ شان و شوکت۔ ؎	دیکھیے کیسے دھوم دھڑکے سے اس بڑھاپے میں اس نے شادی کی
دھویا دیدہ	بے خوف۔ بے شرم۔ ؎	جس پہ بھی چاہتے ہو آنکھ جما دیتے ہو دھویا دیدہ یہ تمہارا ہمیں مرغوب نہیں
دیدے کا پانی ڈھل جانا	بے حیا اور بے خوف ہو جانا۔	
دیوار گوش دارد (یا) دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں	(معنی) احتیاط رکھو۔ کوئی سن نہ لے۔ ؎	یار آہستہ کہو بات نہ سن لے کوئی کیونکہ دیوار کے بھی کان ہوا کرتے ہیں
دیکھیے اونٹ کس (کل) کروٹ بیٹھے؟	نتیجہ کیا نکلے؟ ؎	کودنے کو جو اٹھا سر پہ اٹھائی مجلس دیکھیے بیٹھے جو بھی اونٹ تو کس کل بیٹھے
دیکھتے کا دیکھتا رہ جانا	حیران رہ جانا۔	
دیوانہ وار	بے تحاشا۔ بے سوچے سمجھے۔ ؎	دل نے اک نالہ کیا آج اس طرح دیوانہ وار بال بکھرائے کوئی مستانہ وار آ ہی گیا (جگرؔ)
دیکھا جائے گا۔	سمجھا جائے گا۔ بدلہ لیا جائے گا۔ جو ہوگا سو ہوگا۔ ؎	زندگی میں تو جو کرنا ہے کریں موت آئے گی تو دیکھا جائے گا
دیوانے کا خواب	بے حقیقت بات۔ ناممکن۔ ؎	اک معمہ ہے سمجھنے کا نہ سمجھانے کا آدمی کاہے کو ہے خواب ہے دیوانے کا
دیدہ دانستہ	جان بوجھ کر۔ ؎	اتفاقاً آپ کی آنکھوں سے آنکھیں لڑ گئیں دیدہ و دانستہ ہم نے آپ کو دیکھا نہ تھا

ڈ

ڈاک لگنا	متواتر قے آنا ۔	
ڈاڑھ گرم کرنا	کھانا کھانا ۔ گلہ گرم کرنا ۔ خوراک کھانا ۔	؎ مفت ڈراسا ہم بھی کھا ہی لیں کھانا گرم کچھ ہم بھی اپنی ڈاڑھ کریں
ڈاڑھی پیشاب سے منڈوانا	شرط لگانے کے موقعہ پر کہا جاتا ہے ۔	
ڈاڑھیں مار کر رونا	زور زور سے رونا	؎ جاؤ اور ان کو تم تسلی دو رو رہے ہیں وہ مار کر ڈاڑھیں
ڈاکہ ڈالنا	لوٹنا ۔	؎ کیا قہر ہوا آخر تھوڑی سی جو پی لی ہے ڈاکہ تو نہیں ڈالا ۔ چوری تو نہیں کی ہے
ڈانواں ڈول	آوارہ ۔ بے سر و پا ۔ پریشان ۔	
ڈٹ جانا	اکڑ جانا ۔ دشمن کے مقابلہ میں اڑ جانا ۔ پریشان کرنا ۔	؎ اس نے ہتھیار اپنے ڈال دیئے ڈٹ گئے جب مقابلہ پر ہم
ڈکار نہ لینا	پتہ نہ چلنے دینا ۔ ہضم کر جانا ۔	؎ دل چرا کر ذرا بھی دھیان نہ دیں مال کھا کر ڈکار بھی تو نہ لیں
ڈنکے کی چوٹ کہنا	کھلم کھلا بات کہنا ۔ اعلانیہ اظہارِ خیال ہے ۔	؎ نہیں چوری چھپے کی خو اپنی ہم تو ڈنکے کی چوٹ کہتے ہیں
ڈوبتے کو تنکے کا سہارا ہونا	ناامید کو تھوڑی سی اُمید ہی بہت ہوتی ہے ۔	؎ نامرادوں کے لئے تیرا اشارہ ہے بہت ڈوبنے والے کو تنکے کا سہارا ہے بہت

ڈولی نہ کہار، بی بی بیٹھی ہے تیار	ارادہ تو ہے۔ لیکن سامان کچھ بھی نہیں۔	
ڈھاک کے تین پات	ہر وقت مفلس ہی رہنا۔ ہمیشہ ایک حالت پر رہنا۔	وہ نہ بدلے کسی بھی حالت میں "ڈھاک کے تین پات" کے مصداق
ڈھب پر لگانا	اپنا ہم خیال بنانا۔ قبضے میں کرنا۔ راستہ بتانا۔	
ڈھلتی پھرتی چھاؤں	ادلنا بدلنا۔ تغیر زمانہ۔ ایک حال پر نہیں رہنا۔	آج کچھ ہے تو کل ہے کچھ انسان ڈھلتی پھرتی ہے چھاؤں یہ دنیا
ڈھل جانا	متوجہ ہونا۔ ہم خیال ہو جانا۔ کمزور ہونا۔ ضد چھوڑ دینا۔	ایک وہ متفق نہ تھے مجھ سے آخر کار ڈھل گئے وہ بھی
ڈھنڈورا شہر میں، لڑکا بغل میں	چیز اپنے پاس اور تلاش شہر بھر میں۔	
ڈینگ مارنا	غرور کرنا۔ شیخی بگھارنا۔	بس نہ شیخی بگھاریئے صاحب ڈینگ اتنی نہ ماریئے صاحب
ڈیڑھ اینٹ کی مسجد جدا بنانا۔	الگ کام کرنا۔ دوسروں سے علیحدہ ہو کر رہنا۔	عزیزوں سے الگ رہ کر تمہیں کیا فائدہ آخر؟ جدا ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنا لینے سے کیا حاصل

ذ

ذات شریف	چالاک۔ استاد (طنزیہ) بدمعاش ۔	؎ ایک ذات شریف نے ہم سے قرض لے کر نہ شکل دکھائی (زنین عارف)
ذرا سا مُنہ نکل آنا	کمزور ہو جانا۔ چہرہ ماند پڑ جانا ۔	؎ تمہارے عشق میں دیکھو لگی ہے مہر چہرے پر تمہارے غم میں اپنا کیا ذرا سا منہ نکل آیا
ذرا عقل کے ناخن لو	عقل کی بات کرو۔ بے وقوفی مت کرو ۔	؎ یونہی بیٹھے بٹھائے کیا تمہیں اُلفت کی سُوجھی ہے ذرا تم ہوش میں آؤ، ذرا لو عقل کے ناخن
ذکر چلنا	تذکرہ ہونا ۔	؎ چلا ہے ذکر ہمارا، خدا ہی خیر کرے اُٹھی ہوئی ہیں نگاہیں ہر ایک کی ہم پر

ر

رات تھوڑی سوانگ بہت	فرصت کم۔ کام زیادہ ؎	بن تو جو بن سکے جوانی میں رات تھوڑی ہے اور سوانگ بہت
رات آنکھوں میں کاٹنا	مصیبت میں رات بھر جاگتے رہنا ۔ ؎	سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات اب آئی سحر ہونے کو ٹک تو کہیں مر بھی (سودا)
رات سولی پہ کاٹنا	تکلیف سے رات گزارنا ۔ ؎	شمع نے رو رو کے کاٹی رات سولی پر تمام شب کو جو محفل سے تو اے زیب محفل اٹھ گیا
راجہ کے گھر موتیوں کا کال	پاس سب کچھ ہوتے ہوئے بھی نہ ہونے کا شکوہ ۔	
راس آنا	موافق آنا ۔ ؎	راس آئے بھی تو کیوں آئے جہنم کی ہوا ہم کو جنت کے لئے پیدا کیا تھا تو نے
راستہ دیکھنا (یا) راہ دیکھنا	انتظار کرنا۔ خواہش کرنا ۔ ؎	کسی طرف سے تو نکلے گا آخر اے شہ حسن فقیر دیکھتے ہیں راہ کو بہ کو تیری
رال ٹپکنا	منہ سے رطوبت نکلنا۔ مزے کے لئے جی للچانا ۔	
رام کرنا	مطیع کرنا ۔	ہم نے بھی آج خوب کام کیا آخر کار اس کو رام کیا
رام کہانی	لمبی داستان ؎	دھن دولت آنی جانی ہے یہ دنیا رام کہانی ہے
رانی خاں کا سالا	(طنزیہ) متکبر۔ مغرور ۔	
راہ پہ لانا	ہدایت کرنا۔ سیدھی راہ بتانا۔ مائل کرنا ۔ ؎	راہ پر ہم انہیں لے آئے تو ہیں باتوں میں اور کھل جائیں گے دو چار ملاقاتوں میں

راہ لگنا (یا) راستہ لینا	رخصت ہونا۔ دُور ہو جانا ۔	صُبح دم اپنی اپنی راہ لگے شمع کے جاں نثار پروانے (حفیظ)
راہ پر آنا یا آجانا	ٹھیک ہو جانا ۔	آہی جاتے وہ راہ پر غالب کوئی دن اور گر جیئے ہوتے (غالب)
راہ کرنا	محبت کرنا۔ دوستی کرنا ۔	اُس زمانے کی دوستی کو سلام راہ کرنا ہمیں نہیں آتا
راہ ہونا	میل جول ہونا۔ میلان ہونا ۔	حضرت واعظ کو ان سے راہ ہے کچھ تو ضرور ورنہ اس کو عاشق و معشوق کے جھگڑوں سے کیا
راہ نکالنا	ملاقات کا بہانہ نکالنا۔ تجویز کرنا ۔	ملنے کی ان سے راہ نکالی تو ہے مگر تقدیر اپنا ساتھ اگر دے تو جانیئے
رائی کا پہاڑ بنانا	تھوڑی بات کو لمبا کرنا۔ بڑھا چڑھا کر بیان کرنا ۔	
رُخ بدلنا	پھر جانا۔ منہ نہ لگانا ۔	احباب رُخ بدل گئے اغیار پھر گئے دنیا میں ہم جو صاحبِ ثروت نہ بن سکے
رسنا بسنا نصیب ہو	رہنا نصیب ہو۔ سلوک سے ایک جگہ رہنا ملے ۔	
رسّی جل گئی مگر بل نہ گیا	عزت چلی گئی تکبر نہ گیا ۔	نہ پیچ و تاب دل سے نکلے نہ آہ سوزاں رسی جلی بلا سے، پر اس کا بل نہ جائے
رسّی دراز ہونا	بدمعاش کو ڈھیل ملنا۔ زیادہ مہلت ملنا ۔	سچ ہے حرام زادے کی رسی دراز ہے
رسّی ڈھیلی چھوڑنا	مہلت دینا۔ چشم پوشی کرنا ۔	جب نہ سمجھانے پر بھی آیا وہ باز میں نے رسّی اس کی ڈھیلی چھوڑ دی
رسّی کا سانپ بنانا	غلط بات کو صحیح بنا کر پیش کرنا ۔	ہو غلط تو ٹھیک کہہ دیتے ہیں لوگ لوگ رسّی کا بنا دیتے ہیں سانپ
رفو چکر ہونا	بھاگ جانا۔ غائب ہو جانا ۔	

رکاب میں پاؤں رکھنا	ہر وقت تیار رہنا	ہ	رَو میں ہے رخشِ عمر تھمے دیکھئے کہاں نے ہاتھ باگ پر ہے نہ پا ہے رکاب میں
رگ پٹھے سے واقف	حسب و نسب سے واقفیت - خاندان کو جاننا ؛		
رنگ اُڑ جانا	ڈر جانا - خوف زدہ ہو جانا ؛	ہ	رنگ اڑا جاتا ہے دہشت سے ترے عاشق کا تیر آنا ترے جانے سے فزوں تر ٹھہرا
رنگ پھیرنا	اثر کرنا ؛	ہ	عالم پہ توجہ آتی ہے رنگ اپنا پھیرتی ہاتھوں سے مشک اڑاتی ہے عنبر بکھیرتی
رنگ پیدا کرنا	رونق بڑھانا، خوبی پیدا کرنا	ہ	اے شیشہ گر دل کوئی ٹوٹا جو بنا دے پیدا کرے کچھ اور ہی پھر شیشہ گری رنگ
رنگ سُرخ و سفید ہونا	خوش ہونا ؛	ہ	اس سے نے کر جام رنگ اپنا ہوا سرخ و سفید اور بزم دلربا میں منہ ہوئے کتنوں کے زرد
رنگ لانا	گل کھلانا - فتنہ کھڑا کرنا ؛	ہ	جب ہوا وہ نازپروردہ جواں رنگ لائیں اس کی بے پروائیاں!
رنگ نیلا ہونا	حسد سے جلنا گھبرانا ؛	ے	ملا آج مجھ کو وہ چنچل چھبیلا ہوا رنگ سن کر رقیبوں کا نیلا
رنگ میں بھنگ	خواہ مخواہ دخل اندازی مزے میں خرابی ؛	ے	کام بنتا خراب کر ڈالا ڈالدی آپ نے تو رنگ میں بھنگ
رنگ رلیاں منانا	عیش و عشرت کرنا - دولت اڑانا ؛	ہ	باپ سے ورثہ میں پایا تھا جو مال رنگ رلیوں میں گنوایا سارا
روئیں کھڑے ہونا یا رونگٹے کھڑے ہونا	خوف زدہ ہونا - حیران ہونا ؛	ہ	ایسے خونخوار ہیں اس ترک کے موئے مژگاں کہ تصور سے یہاں روئیں کھڑے ہوتے ہیں

روش بدلنا	رُخ بدلنا۔ تبدیلی واقع ہونا ۔	؎ سکونِ نا آشنا دل کی روش بدلا نہیں کرتی مرے ساحل میں پوشیدہ اک اندازِ تلاطم ہے (ارمانؔ)
رونا رونا (رہا) دکھڑا رونا	غم کی کہانی بیان کرنا۔ اظہارِ غم کرنا ۔	؎ ظفرؔ ہم اپنا رونا روئیں جا کر سامنے کس کے رہا کون اپنا آنسو پونچھنے والا زمانے میں (ظفرؔ)
رواں رواں کانپنا	خوف زدہ ہونا۔ ڈرنا۔ دہشت سے لرزنا ۔	
روتے گئے موئے کی خبر لائے	منہ بنا کر گئے تھے۔ کام خراب کر کے چلے آئے ۔	؎ بگاڑا کام جو کرنے گئے تھے گئے روتے خبر لائے موئے کی
روٹیاں توڑنا	مفت بیٹھ کر کھانا ۔	؎ گھر میں بیٹھا ہے نکھٹو چھوڑ کر خود نوکری توڑتا ہے روٹیاں باوا کے گھر بیٹھا ہوا
روح کا کانپ اُٹھنا	ڈر کے مارے لرز اُٹھنا ۔	؎ دل بھی لرزا، ہونٹ بھی تھرّائے کانپی روح بھی شیخ کو لیکن تری محفل میں پینا ہی پڑا
روغنِ قاز ملنا	خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ ہوشیاری سے مطلب نکالنا ۔	
ریت کی دیوار کھڑی کرنا	غلط کام انجام دینا۔ بے بنیاد کام کرنا۔ فضول کام کرنا ۔	؎ گر گئی باقی جو ہے گر جائے گی ریت کی دیوار حضرت آپ کی
ریز کرنا	ناز نخرے کرنا ۔	؎
ریشم کی گانٹھ	مضبوط گرہ۔ ناراضگی ۔	؎ اب کھلے کیا رشتۂ اُلفت پڑی ریشم کی گانٹھ دیکھو کہتا ہوں نہ کھینچو سہل اُلجھاتا مرا
ریل پیل	چہل پہل۔ رونق۔ بھیڑ ۔	؎ یہ سرکس ہنہنا کے کھیل اللہ اللہ یہ بازار کی ریل پیل اللہ اللہ

ز

زار زار رونا (یا) زار و قطار رونا	بہت رونا۔ ؎	گلے لگ کے رونے لگی زار زار کیا اپنے تن من کو اس پر نثار
زبان اُلٹنا (یا) زبان ہارنا	اقرار سے پھرنا۔ وعدہ خلافی کرنا۔	
زبان بگڑنا	گالیاں دینا برا بھلا کہنا ؎	لگے منہ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب زبان بگڑی تو بگڑی تھی۔ خبر لیجے دہن بگڑا
زبان پر چڑھنا	زبانی یاد ہونا۔ بار بار منہ سے کہنا۔ ازبر ہونا۔	
زبان دینا	اقرار کرنا۔ ؎	بڑی شے ہے زباں دے کر مکرنا بشر کو پاس لازم ہے زباں کا
زبان کے نیچے زبان ہونا	ایک بات کہہ کر اس کے خلاف کہہ دینا۔ ؎	رنگیں تری زبان کے نیچے زبان ہے مطلب نہیں ہے بات کا تیری ہمیں یقیں (رنگیں)
زبان دہن میں رکھنا	خاموش رہنا۔ نہ بولنا۔ ؎	زباں رکھ غنچہ سا اپنے دہن میں بندھی مٹھی چلا جا اس چمن میں
زبان پر کانٹے پڑنا	زبان کا خشک ہو جانا۔ منہ سوکھ جانا۔ ؎	خار خارِ غمِ اُلفت جو کیا میں نے بیاں سربسر کانٹے زباں پر دمِ گفتار پڑے
زبان زد ہونا	مشہور ہونا۔ ہر شخص کو یاد ہو جانا۔	زبان زد یہ کہانی اب ہو گئی اتنی جہاں بھی دیکھو یہی بات لوگ کرتے ہیں
زبان کے چٹخارے لینا	لذیذ چیزیں مزے لے کر کھانا۔ مزا پانا۔	
زبردست کا ٹھینگا سر پر	طاقتور کے سامنے کمزور بے بس ہوتا ہے۔ ؎	زردار نے مزدور کو کب اُٹھنے دیا ہوتا ہے زبردست کا ٹھینگا سر پر

زبردست مارے اور رونے نہ دے	کہ ظالم کے آگے مظلوم بے بس ہے۔	
زبردست کے بیس بسوے	زبردست ہمیشہ غالب آتا ہے۔	
زخم بھرنا یا بھر جانا	زخم کا اچھا ہونا۔ غم سے دور ہونا۔	تمہاری یاد کے جب زخم بھرنے لگتے ہیں کسی بہانے تمہیں یاد کرنے لگتے ہیں (فیض)
زخم پر نمک چھڑکنا	اشتعال دینا۔ زیادہ تکلیف دینا۔	کس لب کے تبسم نے چھڑکا تھا نمک ان پہ زخموں کے الم نے شب تا صبح مزا رکھا (مصحفی)
زخم ہرا ہونا	زخم تازہ ہونا۔ دکھ کا اضافہ ہونا۔ غم کی یاد تازہ ہونا۔	
زخموں پر مرہم لگانا	دکھ مٹانا۔ تسلی دینا۔	اور بھی وار لگاتے تو یہ کیا لگتا تھا جو کہ زخموں پہ نہ مرہم بھی لگانے دے مجھے (جرأت)
زخم آلے ہونا	زخم تازہ ہونا۔	زخم آلے ہو گئے چھل چھل کے سارے جسم کے درد دل رمضان علی شام و سحر پیدا ہوا
زخم کا ہنسنا	زخم کا بڑھنا۔ زخم تازہ ہونا۔	سینہ و دل میں مرے زخم جگر ہنستے ہیں ہنسنے دو چارہ گرو، ہنستے ہی گھر بستے ہیں
زخم کو مرچیں لگنا	زخم میں تکلیف ہونا۔	مصروف چارہ دیکھا جو چارہ گر کو میرے مرچیں سی لگ رہی ہیں زخم جگر کو میرے
زد پہ آنا	مقابل ہونا۔ پامال ہونا۔ سامنے آنا۔	بزعم ہوش تجلی کی جستجو بے سود جنوں کی زد پہ خرد آ گئی تو کیا ہو گا (احسان)
زردار کے سب ہیں، بے زر کا خدا حافظ	دولت مند کے سب ساتھی بے زر کا کوئی نہ۔	زردار کے تو سب ہیں بے زر کا خدا حافظ پردار پھریں اڑتے، بے پر کا خدا حافظ
زلزلہ پڑ جانا	ہل چل پڑ جانا۔ کہرام مچ جانا۔	
زمین و آسمان کے قلابے ملانا	مبالغہ کرنا۔ بڑھا چڑھا کر غلط بیان کرنا۔	یہ آسمان و زمین کے قلابے نہ تو ملا اس مہ روش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح

زمین پر پاؤں نہ رکھنا	غرور کرنا۔ متکبر ہو جانا۔ ؎	اترا رہا ہے عطر سے عیش و نشاط کے سچ ہے زمیں پہ پاؤں رکھے کیونکر آسماں
زمین کی پوچھنا آسمان کی بتانا	سوال کچھ جواب کچھ ؎	اختر شناس کو بھی خلل ہے دماغ کا پوچھو اگر زمیں کی کہے آسماں کی بات
زمین میں گڑ جانا	باعث شرمندگی۔ لاجواب ہو جانا۔ شرمندہ ہو جانا۔ ؎	یاد آئی وصل کی جب واردات شرم سے وہ بھی زمیں میں گڑ گئے
زمین پکڑنا	کسی جگہ مستقل ہو کر بیٹھ جانا۔ جم کر بیٹھنا۔	
زمین کا گز بننا	سیر کرتے پھرنا۔ جگہ جگہ جانا۔	
زنجیر کرنا	قید کرنا۔ پکڑ لینا۔ ؎	اب کے بہت ہے شور بہاراں ہم کو مت زنجیر کرو دل کی ہوس ٹک ہم بھی نکالیں دھومیں ہم کو مچانے دو
زندگی سے تنگ آنا	جینے سے بیزار ہو جانا۔ ؎	اب جو سوئیں گے تو اٹھیں گے نہ محشر میں بھی ہم زندگی سے ہم تو ہیں اس درجہ تنگ آئے ہوئے
زندگی سے ہاتھ دھونا	جینے سے مایوس ہو جانا۔ جینے کی آس نہ رہنا۔	
زندگی کے لالے پڑنا	جینے کی امید نہ رہنا۔ زندگی سے ناامید ہو جانا۔	
زندگی کا وفا نہ کرنا	زندہ نہ رہنا۔ مہلت نہ ملنا۔ ؎	زندگی نے وفا نہ کی ورنہ میں تماشا وفا کو دکھلاتا (میر حسن)
زندہ درگور	جیتے جی مر جانا۔ مصیبت میں گرفتار ہونا۔	
زہر کھانا	رشک کرنا۔ ؎	یہ جتنے سرو ہیں سب ان کے قد پر زہر کھاتے ہیں چمن میں سبز کیونکر ہو نہ جائیں سر سے پاؤں تک
زہرہ آب آب ہونا	خوف سے گھبرانا۔ ڈرنا۔ ؎	
زہر کے گھونٹ پینا	غصہ پی جانا۔ صبر کرنا۔ ؎	گر حمایت کا کبھی ہوتا تھا کوئی خواستگار زہر کے پیتا تھا گھونٹ آخر بجائے انگبیں

زہر مار کرنا	مجبوراً کھانا۔ چار و ناچار کر لینا ۔	
زیر و زبر ہونا	تباہ ہونا۔ الٹ پلٹ ہونا ۔	پیر گردوں نے کہا طرفہ قیامت آئی اب کوئی آن میں ہوتا ہے جہاں زیر و زبر
زیر نگیں ہونا	قبضہ میں ہونا ۔	تھی یہ سب کائنات زیر نگیں ساتھ مور و ملخ کا لشکر تھا

س

سابقہ پڑنا	تعلق پڑنا۔ واسطہ پڑنا۔ ؎	سابقہ جب سے پڑا ہے ان سے بے تعلق ہیں جہاں والوں سے
سات پانچ نہ جاننا	سیدھا سادہ ہونا۔ کچھ نہ جاننا۔	
ساجھے کی ہانڈی چوراہے میں پھوٹتی ہے	شراکت کے کام میں جھگڑا ہو ہی جاتا ہے۔ ؎	کرتو لی تم نے شراکت مگر اتنا سن لو ہانڈی چوراہے میں ہے ساجھے کی پھوٹا کرتی
سارے جہاں کا چھٹا ہوا	بہت چالاک۔ بدمعاش۔ تجربہ کار۔ ؎	تم اس کی بات کا ہرگز نہ اعتبار کرو چھٹا ہوا ہے وہ سارے جہان کا اے دوست
ساکھ جانا	اعتبار یا عزت جاتے رہنا۔ ؎	اور جو کچھ بھی ہے جاتا جائے ہاتھ سے ساکھ نہ جانے پائے
سامنے آنا	مقابل ہونا۔ ؎	سامنے آئے مرے گر عشق کے میدان میں کھٹے کردوں ایک دم میں اے ظفر رستم کے دانت (ظفر)
سامنا ہونا	دو بدو ہونا۔ مقابلے پر آنا۔ ؎	سامنا تجھ سے جو اے نادک فگن ہو جائے گا چوکڑی کو بھول کر پھر تو ہرن ہو جائے گا
سانپ بھی مرے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے	بغیر نقصان اٹھائے کام ہو جائے۔	
سانپ سونگھ جانا	سانپ کا ڈسنا۔ اصطلاحاً کسی کے خاموش ہو جانے پر کہتے ہیں۔ ؎	شمیم کا کل مشکیں سے میں جو اونگھ گیا تو لوگ کہنے لگے اس کو سانپ سونگھ گیا
سانپ کا بچہ سپولیا	بڑے کی اولاد بھی بری۔	
سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے۔	جس شے سے تکلیف پہنچے اس کی مشابہ چیز سے بھی ڈر لگتا ہے۔ ؎	چمن میں دیکھوں کیا سنبل کو ہوں اس زلف کا مارا مثل ہے سانپ کا کاٹا ہوا رسی سے ڈرتا ہے

سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کرو	موقع ہاتھ سے چلا گیا اب پچھتاؤ ۔	؎ خیال زلف دوتا میں نصیر پیٹا کر گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر (نصیر)
سانچ کو آنچ نہیں	سچ کہنے سے نقصان نہیں پہنچ سکتا ۔	؎ جھوٹ ایذا کا ہے باعث یعنی سانچ کو آنچ نہیں ہے لیکن
ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے	ہمیشہ ایک ہی حال پر رہنا ۔	؎ ساون ہرے نہ بھادوں ہی سوکھے ہیں اہل دل سبزہ ہماری پلکوں کا سیراب تھا سو تھا
ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھتا ہے	برے وقت میں بھی گذری ہوئی اچھی حالت یاد آتی ہے ۔	
سانس اکھڑنا	مرنے کے قریب ہونا ۔	
سائے سے بھاگنا	بہت نفرت کرنا۔ دور رہنا ۔	؎ منزل کے ساتھیوں نے دیئے اس قدر فریب اپنے بھی اب تو سائے سے ہم بھاگنے لگے
سب ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں	سب ایک جیسے ہیں ۔	
سبز قدم	(طنزیہ) منحوس ۔	
سبز باغ دکھانا	دھوکہ دینا ۔	؎ کل شیخ بن کے مجتہد العصر ساقیا دکھلا کے سبز باغ عذاب و ثواب کا
سبکدوش ہونا	فارغ ہونا۔ بری الذمہ ہونا ۔	؎ سر اترتے ہی سبکدوش ہوئے ورنہ ہنوز اپنا سا منہ لئے پھرتے تھے کٹے قاتل ہیں
سبک سر ہونا	ذلیل ہونا ۔	؎ وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں بدلیں سبک سر ہو کے کیوں پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو (غالب)
ستارہ چمکنا	نصیب کا اچھا ہونا ۔	؎ ستارہ اس بلند اختر کا چمکے گا زمانے میں یہی ہر ایک پنڈت اور منجم کا بیاں ہے اب

ستارہ گردش میں آنا	بدقسمتی ۔	؎	مدت ہوئی صحن گلشن میں ہم غنچہ بداماں پھرتے تھے گردش میں ستارہ جب آیا کانٹوں نے بھی آنکھیں دکھلائیں
سٹ پٹانا	گھبرانا ۔ شکوہ کرنا ۔ چلّانا ۔	؎	ہو گئے وہ مری باتوں سے خفا سٹ پٹانے وہ مری باتوں پر
سٹی گم ہوجانا (یا) سٹی بھول جانا	گھبرا جانا ۔ کچھ نہ سوچ سکنا ۔ چکرا جانا ۔	؎	سامنے میرے وہ آئیں تو مزہ دکھلادوں بھول جائیں گے وہ سٹی مری باتیں سن کر
سٹھیا جانا	حواس کھو بیٹھنا، گم سم ہوجانا ۔	؎	اس قدر ان سے تعلق ہے ضرور دیکھتے ہی مجھ کو وہ سٹھیا گئے
سخت سست کہنا	برا بھلا کہنا ۔ ڈانٹنا ۔		
سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں	مکر ہمیشہ کامیاب نہیں ہوتا ۔	؎	ظلم کی ٹہنی کبھی پھلتی نہیں ناؤ کاغذ کی سدا چلتی نہیں
سر اٹھانا	فخر کرنا ۔ بغاوت کرنا ۔	؎	سر اٹھایا جو بگولے نے پریشان ہوا خاک ہو خاک کے پتلے کو سزاوار گھمنڈ
سر آنکھوں پر	خوشی خوشی ۔ مجھے منظور ہے ۔	؎	گھر مرا آپ کا ہے آپ سوا کس کا ہے؟ آپ آئیں جو مرے گھر میں تو سر آنکھوں پر
سر بھاری ہونا	طبیعت خراب ہونا ۔ دردِ سر ہونا ۔	؎	رات بھر جاگتے گزری اپنی اسی باعث مرا سر بھاری ہے
سر پٹکنا	رونا ۔ سوچ بچار کرنا ۔ کوشش کرنا ۔	؎	چارہ گر زنداں میں اس کے آستاں تک لے گئے ایک بھی میری نہ مانی ۔ لاکھ سر پٹکا کیا
سر پہ خاک ڈالنا	رسوا کرنا یا ہونا ۔	؎	اک سر پہ خاک ڈالنی باقی رہی ہے سو دیکھو گے شام و صبح کہ وہ بھی میں کرچکا (مصحفی)
سرفروشی	جاں نثاری ۔ قربانی ۔	؎	سرفروشی کی تمنا اب ہمارے دل میں ہے دیکھیں کے زور کتنا بازوئے قاتل میں ہے

سرد آہ بھرنا	افسوس کرنا۔ غم سے آہ بھرنا ۔ ؎	وہ سوز دل سے بھر لاتا تھا اشک سرخ آنکھوں میں اگر ہم جی کی بے چینی سے آہ سرد بھرتے تھے
سر کے بل چلنا	انتہائی عزت کرنا ۔ ؎	ٹھکیں جو پاؤں تو چل سر کے بل نہ ٹھہر آتش گل مراد ہے منزل میں، خار راہ میں ہے (آتش)
سر چڑھنا	تکبر کرنا۔ شرارت کرنا ۔ ؎	گرد اڑی عاشق کی تربت سے تو جھنجھلا کر کہا واہ سر چڑھنے لگی، پاؤں کی ٹھکرائی ہوئی (امیر مینائی)
سر میں سودا ہونا	خیال ہونا۔ خواہشمند ہونا دھن سمانا ؎	سر میں سودائے عشق، دل پر ہم اپنی نازک مزاجیاں توبہ!
سنی ان سنی کر دینا	توجہ نہ دینا۔ سن کر عمل نہ کرنا ۔ ؎	نعت میں سن لی بیگانہ کی غزل ان سنی کر دی جو مطلب کی کہی (بیگانہ)
سر پر آفتاب ہونا	کافی دن کا چڑھ جانا ۔ ؎	عزیز دست تخن تم ہو یا کہ سوتے ہو اٹھو اٹھو کہ بس اب سر پہ آفتاب آیا
سر پہ پاؤں رکھ کر بھاگنا	بے تحاشا بھاگنا ۔	
سر پہ شیطان چڑھنا	غصہ آنا۔ تکبر کرنا ۔ ؎	نشہ دولت کا بد اطوار کو جب آن چڑھا سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑھا
سر پہ چڑھانا	منہ لگانا۔ بگاڑنا۔ عادات خراب کرنا۔ لگاؤ رکھنا ۔	
سر پہ خون چڑھنا (یا) سوار ہونا	قتل پر تیار ہونا ۔ ؎	دستار سرخ کیوں سر صیاد پر نہ ہو بلبل کا خون سر پہ ہے اس کی سوار آج
سر پہ جن سوار ہونا	غصے میں آنا۔ ضد پر اڑ جانا ۔ ؎	بے نقط کیوں سنا رہے ہیں مجھے آج جن ان کے سر سوار ہوا
سر پہ سوار ہونا	پیچھا نہ چھوڑنا۔ عیب ڈالنا۔ دباؤ ڈالنا ۔ ؎	تم تو بے فائدہ عبث بے سود سر پہ میرے سوار ہوتے ہو

سر پر کھڑا ہونا	نزدیک کھڑا ہونا ۔	ص	پہلو میں وہ بیٹھے ہے اجل سر پہ کھڑی ہے کیا جان دم نزع کشاکش میں پڑی ہے
سر پر ہاتھ دھر کے رونا	بہت رونا ۔	ص	اے ذوق وقت نالہ کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ (ذوق)
سر توڑ محنت کرنا	بے حد محنت کرنا ۔	ص	راہ الفت میں اگرچہ ہیں بہت دشواریاں اپنی اسی سر توڑ کوشش سے نہ باز آئینگے ہم
سر پہ چڑھنا	زور دکھانا ۔	ص	جگہ جگہ تھے کہیں دار دار کی صورت چڑھے ہی آتے تھے سر پہ بخار کی صورت
سر جوڑ کر بیٹھنا	باہم مل کر سوچنا ۔		
سر چڑھ کر بولنا	ظاہر ہوتا ۔ اعلان کرنا ۔	ص	کیا لطف جو غیر پردہ کھولے جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے
سرخاب کا پر لگنا	کسی خاص ہنر کا پایا جانا ۔	ص	بولتا ہے میری تائید سے طوطی اس کا ورنہ طوطی میں کہاں ہے کوئی سرخاب کا پر
سرد مہر	بے مروت بے وفا ۔	ص	سرد مہروں سے فلک ڈال نہ پالا میرا شمع سر بازدہ کی طرح سے جل جاؤں گا
سرد ہونا	مارا جانا جسم سے روح کا نکل جانا ۔	ص	کیا گرم تپش ہوتا تڑپ کرتے آگے میں سرد نہ خنجر کیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)
سر در گریباں	شرمندہ ۔ فکر مند ۔	ص	حلقۂ گیسو میں دیکھی کس کے رخسارے کی تاب شب مہ ہالہ نشیں سر در گریباں ہی رہا
سر بکف ہونا	مرنے کے لئے تیار ہونا ۔	ص	اللہ کا حق اگر تلف ہوتا ہے کون اس کے لئے سر بکف ہوتا ہے
سر سہرا ہونا	کسی پر کسی کے کام کا دارومدار ہونا ۔		

سر دھننا	افسوس کرنا۔ رونا۔ حیران ہونا ۔	؎ تعریفیں اس کی کرتے ہیں جو شعر سنتے ہیں مضموں گیا ہے جن کا وہ سر بیٹھے دھنتے ہیں
سر دھڑ کی بازی لگانا	جان پر کھیلنے کو تیار ہونا ۔	؎ مر مر کے جی رہے ہیں محبت میں ان دنوں سر دھڑ کی ہم نے بازی لگائی ہے آج کل
سر کھجلانا	مار کھانے کی خواہش کرنا ۔	؎ شیخ جی محفل رنداں میں جو آپ آن پھنسے ہوا معلوم کہ سر آپ کا کھجلا اٹھا
سر کھپانا	محنت کرنا۔ سوچ بچار کرنا ۔	؎ فکر دنیا میں سر کھپاتا ہوں میں کہاں اور یہ وبال کہاں
سر سے ہاتھ اٹھانا	مدد کرنے سے باز آ جانا ۔	؎ تو نے نہ چھوڑا کبھی غربت میں ساتھ تو نے اٹھایا نہ کبھی سر سے ہاتھ
سر مارنا	عقدہ حل کرنا۔ تلاش کرنا ۔	؎ پایا فدا نہ اثر کہیں رات بھر رہی سر مارتی یہ آہ سپہر کہن کے ساتھ
سر منڈاتے ہی اولے پڑے	ابتدا ہی میں مصیبت آ پڑی ۔	؎ سر منڈاتے ہی صفائی پہ پڑے یہ اولے کہ کلاہ تمری بکنے لگی شال کے مول
سر ہتھیلی پر رکھنا	جان دینے کو تیار رہنا ۔	؎ ہم سا جاں باز زمانے میں نہیں سر ہتھیلی پہ لیے پھرتے ہیں
سر گنجا کرنا	مار مار کے سر کے بال اڑا دینا ۔	
سرگراں	مغرور۔ متکبر ۔	؎ وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں بدلیں سبک سر ہو کے کیوں پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو (غالب)
سرکار دربار چڑھنا	دعوے کرنا۔ مقدمہ دائر کرنا ۔	
سرد بازاری	بازار میں خرید و فروخت کا کم ہو جانا ۔	؎ پڑ گیا بازار میں اب گاہکوں کا کال ہے سرد بازاری کا یارو ان دنوں یہ حال ہے
سفید پڑ جانا	خوف یا صدمہ سے چہرہ کا رنگ اتر جانا ۔	

سکتہ کا عالم	حیرت کا مقام۔ خاموشی۔ بے ہوشی ٭ ؎	وہ اُدھر اٹھکیلیاں کرتے اُٹھے اور ادھر سکتے کا عالم چھا گیا
سکندری کھانا	گھوڑے کا ٹھوکر کھانا ٭ ؎	کیا ترش قلم وہاں دکھلائے شہ سواری جب توسنِ سکندر کھاتا سکندری ہو
سکّہ بیٹھنا	رعب داب چھانا ٭ ؎	وہ آفتاب جو تھا چمکتا جہان پر بیٹھا تھا جس کا سکّہ زمیں آسمان پر
سگِ دُنیا	دنیا کا کتّا۔ لالچی آدمی ٭	سگِ دنیا پس از مُردن بھی دامنگیرِ دنیا ہو کہ اس کتّے کی مٹی سے بھی کتّا گھاس پیدا ہو
سلام ہے	باز آئے۔ معاف رکھیئے ٭ ؎	اک دن حضورِ قلب سے ہوتی نہیں ادا زاہد تری نماز کو میرا سلام ہے
سماں باندھنا	لطف پیدا کرنا ٭	
سمجھ پہ پتھر پڑے	ایسی عقل نہیں چاہیئے۔ عقل جاتی رہی ٭	
سمندر میں گھوڑے ڈالنا	ہنسی خوشی مصیبت میں پڑنا ٭ ؎	سمندر میں بھی گھوڑے ڈال کر جو بڑھنے والے تھے تمہارا ہے شمار ان فاتحوں کی یادگاروں میں
سَن سے	جلدی سے۔ زور سے ٭	
سُن ہونا	حیران ہونا۔ چپ ہو جانا ٭ ؎	آتے ہی گھر جو تو نے جانے کی ہے سُنائی ہو جاؤں سُن نہ کیوں کر یہ تو بُری سنائی
سنّاٹے کا عالم	خاموشی۔ سکوت ٭ ؎	یہ جنگل اور سنّاٹے کا عالم خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے
سنبھالا لینا	مرنے سے پہلے ہوش میں آجانا ؎	بیمارِ محبت نے لیا تیرے سنبھالا لیکن یہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا
سو دن چور کا ایک دن سادھ کا	چور ایک نہ ایک دن پکڑا جاتا ہے ٭ ؎	اک نہ اک دن پکڑے ہی جاؤ گے آخرکار تم چور کے سو دن ہیں لیکن سادھ کا ہے ایک دن

سوت نہ کپاس جولاہے سے لٹھم لٹھا	خواہ مخواہ کا جھگڑا ۔	
سورج کو چراغ دکھانا	تجربہ کار کو عقل کی بات بتانا ۔ ؎	عقل کی باتیں بناتے ہو ہمیں آپ دکھلاتے ہیں سورج کو چراغ
سو کی ایک بات	بہت اچھی بات۔ معقول بات ۔	
سوکھ کر کانٹا ہونا	بیماری سے کمزور ہو جانا ۔ ؎	چارپائی سے لگے ہیں غم میں گھل گھل کر ترے ہم ہیں اب رکھا ہی کیا ہے سوکھ کر کانٹا ہوئے
سوکھے دھانوں پانی پھرنا	ہر وقت بارش ہونا۔ نئے سرے سے زندہ ہونا ۔ ؎	ہل مل کے رہیں پھر چھوٹے بڑے پھر سوکھے دھانوں پانی پڑے
سولہ سنگھار	آرائش۔ زیب و زینت ۔ ؎	آپ کو فرصت ہیں فرصت نہیں آپ یوں بیٹھے کریں سولہ سنگار
سولی پر جان ہونا	جان عذاب میں ہونا ۔ ؎	محفل احباب میں فرصت ملے تب جائیں ہم جان اپنی ان دنوں سولی پہ ہے آئی ہوئی
سولی پر چڑھانا	پھانسی دینا۔ نہایت تکلیف دینا ۔ ؎	اذیت ہر طرح سے آپ نے دی چڑھایا آپ نے سولی پہ ہم کو
سونا اچھالتے چلے جاؤ	بے فکری سے چلے جاؤ۔ امن کی حالت ۔	
سونے کی چڑیا	عمدہ اور قیمتی چیز۔ فائدہ مند چیز ۔ ؎	روح دولت تھی جو نکلی جسم سے سمجھے یہ ہم باہر اپنے ہاتھ سے سونے کی چڑیا ہو گئی
سونے کا نوالہ کھلانا	اچھی طرح کھلانا پلانا۔ اچھی طرح پرورش کرنا ۔	
سونے پر سہاگہ	اچھائی پر اچھائی ۔ ؎	تیوری سے حسن دو بالا ہوا یعنی سونے پر سہاگہ ہو گیا
سوئی کا بھالا بنانا	بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا ۔ ؎	بناتے ہیں تنگڑ بات کا لوگ دکھاتے ہیں بنا سوئی کا بھالا

سوئی کے ناکے سے اُونٹ گزارنا	نہایت مشکل کام کر گزرنا ۔	
سیاہی پر سفیدی آنا	بال سفید ہو جانا۔ بڑھاپا آجانا ۔	لائے تھے ہم تو عمر پڑیاں لکھا دیے جب سیاہی پر سفیدی چڑھی تب خبر پڑی
سیدھے مُنہ بات نہ کرنا	اچھی طرح بات نہ کرنا۔ بے رُخی دکھانا ۔	جانے سرزد ہوئی کیا ہم سے خطا اور نئی سیدھے منہ بات بھی اب ہم سے نہیں کرتے زدہ
سیدھی انگلیوں گھی نہیں نکلتا	ہر کام نرمی سے طے نہیں ہوتا ۔	کبھی نرمی سے بھی سمجھا ہے کوئی کبھی نکلا ہے سیدھی انگلیوں گھی؟
سیدھیاں سُنانا	گالیاں دینا۔ صاف صاف کہنا ۔	
سینگ کٹا کر بچھڑوں میں شامل ہونا	بڑے آدمیوں کا بچوں کی مجلس میں شریک ہونا ۔	
سینگ سمانا	پناہ ملنا۔ گنجائش ملنا۔ جگہ پانا ۔	بھاگ نکلا وہاں سے بیرم بھی سینگ اس کے جدھر سمائے اُدھر
سینہ سپر ہونا	مقابلہ کرنا۔ مصیبت برداشت کرنا ۔	کیوں بھویں تانتے ہو بندہ نواز سینہ کس وقت میں سپر نہ کیا
سینہ زوری کرنا	زبردستی کرنا۔ ظلم کرنا۔ جبر کرنا ۔	جو میں کہتا ہوں اس پہ کیجے عمل سینہ زوری نہ آپ یوں کیجے

ش

شاخ لگانا	فالتو بات کرنا۔ ایک کام کے ساتھ دوسرا بھی سپرد کر دینا۔	عُریاں ہی مجھے زیرِ زمیں کیوں کیا نہ دفن یہ دوستوں نے اور لگا دی کفن کی شاخ
شاخ نکالنا	عیب نکالنا۔	کیا ان سے وصف کیجیے چشمِ غزال کے رکھ دیں گے بات بات میں شاخیں نکال کے
شادی مرگ ہونا	انتہائی خوشی کے باعث موت واقع ہونا۔	دم میں شادیٔ مرگ ہو جانا تیرے خط کے جواب میں دیکھا
شامت آنا	تکلیف کا وقت آنا۔	داغ کی شامت جو آئی اضطرابِ شوق میں حالِ دل کمبخت نے سب ان کے منہ پر رکھ دیا (داغ)
شامت کا مارا	بدقسمت۔	اُتارا تم نے تو سر آج اس شامت کے مارے کا ارے احسان مانو اس کے اس تنکا اتارے کا
شام کا صبح کرنا	رات گذارنا۔	کاوِ کاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا
شب خُون مارنا	رات کے وقت اچانک حملہ کر دینا۔	
شُترِ بے مہار	آوارہ۔ بے سر و پا آدمی۔ ناکارہ آدمی۔	بے رو سری سے باز نہ آئے تو کیا کریں سمجھایا لاکھ اُس شُترِ بے مہار کو
شُتر کینہ	اونٹ کی طرح بغض رکھنے والا۔ سخت دشمن۔	
شربت کے سے گھونٹ جان کر پینا	ناگوار بات کو گوارا کر لینا۔ ناپسندیدہ بات کو پسندیدہ بات کی طرح سُننا۔	
شرع میں شرم کیا	جائز بات میں حیل و حجت کیسی؟	

شرم آپڑنا	لحاظ کرنا ۔ ع	دونوں جہان دے کے وہ سمجھے کہ خوش رہا یاں آپڑی یہ شرم کہ تکرار کیا کریں!
شرم سے پانی پانی ہونا	بہت شرمندہ ہونا ۔ ع	دستِ ہمت اس کا گر دربار ہو پانی پانی شرم سے تیرے سحاب
شرم رہ جانا	پردہ رہ جانا ۔ عزت بچ جانا ۔ ع	مارا دیارِ غیر میں مجھ کو وطن سے دور رکھ لی مرے خدا نے مری بیکسی کی شرم
شش و پنج	حیرانی ۔ گھبراہٹ ۔ سوچ بچار ۔ فکر ۔	
شکار آنا	آسانی سے ہاتھ آجانا ۔ ع	کسی جگہ جو کوئی ہو کے بے قرار آیا تو اہلِ قبر یہ بولے کہ لو شکار آیا
شکار کرنا	قابو میں لانا ۔ مارنا ۔ پھنسانا ۔	
شکار کے وقت کتیا ہگانا	کام کے وقت کاہلی دکھانا ۔ ضرورت کے موقعہ پر کچھ نہ کرنا ۔	
شکل سے بیزار ہونا	دیکھنے کو جی نہ چاہنا ۔ ع	آج کل مجھ سے وہ اس درجہ ہوئے ہیں برہم منہ پہ کہتے ہیں تری شکل سے بیزار ہوں میں
شکل مومناں کرتوت کافراں	ظاہر اچھا اور باطن برا ۔	
شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا	بدصورت ہو کر تکبرِ حسن کرنا ۔ ع	وہ پیشِ آئینہ منحوس صورت لے کے بیٹھی ہے چڑیلوں کی ہے شکل اس کی مزاج اس کا ہے پریوں کا
شکنجے میں کھینچنا	مصیبت میں ڈالنا ۔ عذاب دینا	
شگوفہ چھوڑنا	نئی بات بنانا ۔ فساد برپا کرنا ۔ فتنہ اٹھانا ۔	
شمشیر کا کھیت	میدانِ جنگ جہاں لاشیں ہی لاشیں ہوں ۔ ع	جو ستمگر ہیں کبھی وہ پھولتے پھلتے نہیں سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کہیں شمشیر کا

شمشیر کو سُرمہ چٹاتا	تلوار کو تیز کرنا۔ تلوار کو آبدار بنانا ۔ ع	غضب کرتے ہیں بڑا قتل عاشق پر اُٹھاتے ہیں وہ شمشیرِ نگہ کو آج پھر سرمہ چٹاتے ہیں!
شوشہ چھوڑنا	دیکھئے " شگوفہ چھوڑنا"۔	
شوقین بڑھیا چٹائی کا لہنگا	بے موقعہ بناؤ سنگار۔ بڑھاپے میں جوانی کا روپ بنانا ۔	
شہ دینا	بھڑکانا۔ حوصلہ دینا۔ لڑائی پر آمادہ کرنا ۔ ع	ہم کسی حال میں بھی جنگ کے خواہاں نہ ہوئے اس نے شہ دے کے ہیں جنگ پر آمادہ کیا
شہرِ خموشاں	قبرستان ۔ ویرانہ ۔ ع	گزرے گا ہو کے شہرِ خموشاں سے آج کون سو مرتبہ چراغِ لحد جھلملا چکے (فراقؔ)
شہد کی چھُری (یا) میٹھی چھری	دوست نما دشمن ع	آج کل کے دوستوں کی کیا کہیں آج کل کے دوست ہیں میٹھی چھری
شیخی بگھارنا	اپنی تعریف آپ کرنا ۔ ع	دم دے انہیں بھی کوئی، ان کا بھی دل پکارے زاہد کمال اپنی شیخی بگھارتے ہیں
شیخی جھڑنا	بے عزتی ہو جانا ۔ ع	تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے ساری وہ شیخی ان کی جھڑی دو گھڑی کے بعد
شیخی کرکری ہونا	غرور ٹوٹ جانا ۔ ع	ہوئیں شیخیاں کرکری آج ساری شجاعت اکارت گئی سب تمہاری
شیرازہ بکھرنا	درہم برہم ہو جانا۔ انتظام خراب ہو جانا ۔ ع	ہم سے پھر برہم ہوئی ہے زلفِ یار دل کا شیرازہ بکھر جانے لگا!
شیر و شکر ہونا	آپس میں اتفاق کر لینا۔ باہم پیار کرنا۔ یک جان ہو جانا ع	انہیں پھر رفاقت کی سوجھی ہے ہم سے وہ پھر ہم سے شیر و شکر ہو رہے ہیں
شیشۂ دل چور چور ہونا	دل ٹوٹ جانا۔ دکھ اُٹھانا ۔ ایذا پہنچنا ۔ ع	لگتے ہی ٹھیس ٹوٹ گیا سازِ آرزو ملتے ہی آنکھ شیشۂ دل چور چور تھا

شیرِ مادر جاننا	حلال جاننا۔ اپنا حق جاننا ۔	خون اپنائے زمانہ کا ہوا اتنا مفید شیرِ مادر یہ سمجھتے ہیں لہو بھائی کا
شیشے میں اُتارنا	اپنا گرویدہ کرنا۔ راضی کرنا ۔	منت سے خوشامد سے، حیلوں سے بہانوں سے اس جانِ تمنا کو شیشے میں اُتارا ہے
شیطان کی آنت	بہت لمبا۔ لمبی کہانی۔ نہ ختم ہونے والی داستان ۔	
شیطان کے کان بہرے	خدا کرے یہ بُری خبر درست نہ ہو ۔	
شیطان کے کان کاٹنا	شیطان سے بڑھ کر بُرا کام کرنا بہت زیادہ چالاکی دکھانا ۔	تم سا چالاک زمانے میں کہاں؟ کان شیطان کے بھی تم کاٹتے ہو
شیطان کی خالہ	فساد کرنے والی عورت۔ خطرناک عورت۔ مفسدہ پرداز عورت ۔	
شیر بکری کا ایک گھاٹ پانی پینا	ہر طرف انصاف کا دور دورہ ہونا۔ امن و امان ہونا ۔	ہر طرف انصاف اور امن و اماں کا دور ہے یعنی پانی پی رہے ہیں شیر بکری ایک گھاٹ
شیطانی چرخہ	بدمعاشانہ کام۔ بُرا طریقہ ۔	

ص

صاحب ذوق	شوقین۔ ادب سے دلچسپی رکھنے والا۔ عاشق مزاج ۔ ؎	صاحب ذوق بھلا رہتے ہیں پابند کہیں "جی اگر ہے تو جہاں ہے" یہ مثل جھوٹ نہیں
صاحب سلامت	جان پہچان۔ میل جول۔ واقفیت ۔ ؎	تمہارے در پہ ہم کیونکر نہ آتے کہ تھی صاحب سلامت پاسباں سے
صاد کرنا	چاہنا۔ تصدیق کرنا ۔	
صاف اُڑا لینا	نہایت چالاکی اور صفائی سے غائب کر لینا۔ لے جانا ۔	
صاف انکار کرنا	بالکل ہی انکار کر دینا۔ نہ ماننا ۔	
صاف رہنا	خلوص سے رہنا۔ مکر و فریب نہ کرنا ۔ ؎	سب کو بیلن کی طرح سے بیل مت صاف رہ، سب سے چلتر کھیل مت
صاف نکل جانا	بغیر نقصان اُٹھائے بچ کر چلے جانا۔ ایسے طریقہ سے بچ نکلنا کہ پتہ نہ چلے ۔	
صاف ہونا	دل میں کدورت نہ رکھنا ۔ ؎	صاف تھا تو جب تک مجھ سے تو میں بھی صاف تھا بدگمانی سے تری اب میں بھی بدظن ہو گیا
صبح و شام کرنا	وقت گذارنا۔ حیلوں سے ٹالنا ۔ ؎	یونہی حیران پریشان روز صبح و شام کرتے ہیں جنونِ عشق کے مارے کہیں آرام کرتے ہیں (جگر)
صبح کو بھولا شام کو گھر آئے تو اسے بھولا ہوا نہ سمجھیں	زیادہ بگڑنے سے پہلے ابتدا ہی میں جو سنور جائے وہ برا نہیں ہوتا ۔	
صبر پڑنا	کسی کا آزار لگنا۔ ظلم کا بدلہ پانا ۔	
صبر لینا	آزار لینا۔ مظلوم کی بددعا لینا ۔ ؎	صبر ٹوٹے ہوئے دلوں کا نہ لے تو یونہی دھان پان ہے پیارے (جگر)

صبر کا پیمانہ لبریز ہونا	صبر نہ کر سکنا - صبر کی حد ہونا ۔	
صحبت گرم ہونا	محفل میں رونق پیدا کرنا - عیش کی محفل سجانا ۔	
صحبت رہنا	میل جول ہونا - کسی کے ساتھ رہنا سہنا ۔	پیدا کہاں ہیں ایسے پراگندہ طبع لوگ افسوس تم کو میر سے صحبت نہیں رہی (میر)
صدقہ اتارنا (یا) صدقے کرنا	قربان کرنا - جان دینا ۔	
صفاچٹ کرنا	بالکل صاف کر دینا - بالوں کو صاف مونڈ دینا ۔	ریش تو پہلے ہی نذرِ عشق کر بیٹھے تھے آج شیخ نے مونچھوں کو بھی اپنی صفاچٹ کر دیا
صفائی کر دینا	جھگڑا ختم کر دینا - تباہ کر دینا ۔	
صفائی ہونا	صلح ہو جانا - دلوں سے کدورت کا دھل جانا ۔	ہو چکی تھی صفائی دونوں میں آج پھر جنگ پہ تلے ہیں گے
صفحۂ ہستی سے نام و نشان مٹا دینا	دنیا سے مٹا دینا - تباہ و برباد کر دینا ۔	
صفیں اُلٹنا	درہم برہم کر دینا - دشمن کی افواج میں ابتری پھیلا دینا ۔	
صلواتیں سُنانا	بُرا بھلا کہنا - گالیاں دینا - بکواس کرنا ۔	
صورت بگاڑنا	خراب کرنا - مسخ کر دینا ۔	ایک ہم ہیں کہ لیا اپنی بھی صورت کو بگاڑ ایک وہ ہیں جنہیں تصویر بنا آتی ہے
صُورت پکڑنا	کام کا درست ہونا ۔	ایک نے صورت نہ پکڑی پیش یاس دل میں شکلیں سینکڑوں ٹھہرائیاں
صُورت نہ شکل بھاڑ میں سے نکل	مکروہ صورت عورت - بد شکل ۔	
صُورت تو دیکھو (یا) صُورت دیکھئے	دیکھو تو کتنی خراب شکل ہے (اظہارِ تنافر)	چاہتے ہیں خوب رویوں کو اسد آپ کی صورت بھی دیکھا چاہیئے (اسد)

ض

ضبط کرنا — برداشت کرنا ۔ ؎
ضبط کرتا ہوں تو ہر زخم لہو دیتا ہے
نالہ کرتا ہوں تو اندیشۂ رسوائی ہے

ضبط کا یارا نہ رہنا — برداشت نہ کرسکنا ۔ صبر نہ ہوسکنا ۔ ؎
صبر اے دل! کہ یہ حالت نہیں دیکھی جاتی
ٹھہر اے درد! کہ اب ضبط کا یارا نہ رہا
(حبیب اشعر)

ضد پر آنا — مقابلہ کرنا ۔ مخالفت پر تیار ہونا ۔

ضد کرنا — ہٹ دھرمی دکھانا ۔ اڑ جانا ۔ مخالفت کرنا ۔

ضرب المثل ہونا — مشہور ہونا ۔ کہاوت بن جانا ۔ ؎
دستِ گل خوردہ و شاخِ گل و گلزار بہم
کہاں نشو و نما کرنے میں ہیں ضرب مثل

ضرورت کے وقت گدھے کو باپ بنانا — مجبوری میں ہر ادنیٰ کی بھی خوشامد کرنا ۔ مطلب برآری کے لئے ہر کام کر لینا ۔

ضرورت ایجاد کی ماں ہے — ضرورت کے وقت کوئی نہ کوئی تدبیر سوجھ ہی جاتی ہے ۔ حاجت مند اپنی حاجت پوری کرنے کے لئے کوئی تجویز کر ہی لیتا ہے ۔

ضعیف الاعتقاد — عقیدے کا کچا ۔ پرانے خیالات کا شخص ۔ کمزور ارادے کا مالک ۔

ضعف کا طاری ہونا — بوڑھا ہو جانا ۔ کمزور ہو جانا ۔ گھبرا جانا ۔

ط

طاقِ نسیاں ہو جانا — بھول جانا۔ چھوڑ دینا ۔

طاق پر رکھنا — بھُلا دینا۔ چھوڑنا ۔ ؎

طاق سے تو اُتار لے شیشہ
طاق پر رکھ کتابِ اندیشہ

طاق ہونا — ماہر ہونا ۔ ؎

قسمت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق وگرنہ
ہر فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا (ذوق)

طاق کرنا — ماہر بنا دینا۔ اچھی طرح سکھانا ۔

طائرِ رُوح — رُوح۔ زندگی۔ جان ۔ ؎

تن میں میرے نہ رہے گا یہ مرا طائرِ روح
دامنِ کاکل سے مجھے تو نے اگر چھوڑ دیا

طبیعت آنا — جی چاہنا۔ عشق پیدا ہونا۔ میلانِ طبع ہونا ۔ ؎

جانتا ہوں ثوابِ طاعت و زہد
پر طبیعت اِدھر نہیں آتی

طبیعت اُلجھنا — جی گھبرانا۔ بوجھ محسوس کرنا۔ ناگوارِ خاطر ہونا ۔

طبع بگڑنا — ضد میں آنا۔ خو خراب ہونا ۔

طبیعت بھر جانا — دل اُچاٹ ہو جانا۔ بیزار ہو جانا ۔ ؎

طبیعت کوئی دن میں بھر جائے گی
چڑھی ہے یہ آندھی اُتر جائے گی (مومن)

طبیعت بحال ہونا — طبیعت کا درست ہونا۔ توانائی حاصل ہونا۔ بیماری سے شفا پانا ۔

طبیعت کا غنی ہونا — فراخ دل ہونا۔ فیّاض ہونا ۔ ؎

مفلسوں کو نہ کبھی فکرِ کم و بیش ہوئی
ایسے لوگوں کی طبیعت بھی غنی ہوتی ہے

طرارے بھرنا — جلدی جلدی چلنا۔ دوڑنا۔ گھوڑے کا سرپٹ دوڑنا ۔

طرح دار — اچھا۔ خوب صورت۔ سجیلا ۔

طرز اڑانا	طریقہ سیکھنا۔ نقل اتارنا ؎	ہر نالے میں سو ٹکڑے جگر ہوتا ہے بلبل آسان نہیں طرز اڑانا مرے دل کی
طرح دینا	درگذر کرنا۔ دھوکہ دینا ؎ چال چلنا ۔	یہ دل اور یہ بیان غم عشق ہے محال اگر آپ طرح دیتے مجھے ناگوار ہوتا دگر
طرح ڈالنا	تدبیر کرنا۔ بنیاد رکھنا۔ بنانا ۔	اب آگے دیکھیں کرے کیا ہوا زمانے کی قفس میں طرح تو ڈالی ہے آشیانے کی (جگر)
طرفہ تماشا	عجیب تماشہ ۔	ہے مشق سخن جاری چکی کی مشقت بھی اک طرفہ تماشا ہے حسرت کی طبیعت بھی (حسرت)
طشت از بام ہونا	ظاہر ہونا۔ پتہ چل جانا ۔	
طفل مکتب	ناسمجھ۔ بچہ۔ ناتجربہ کار ۔ ؎	ابھی تم طفل مکتب ہو کہیں دل لیکے کھو دو گے تمہارے ہی لئے رکھا ہے لینا جواں ہو کر
طلسم باندھنا	عجیب کام کر کے دکھانا۔ کمال کرنا ۔	
طلسم ٹوٹ جانا	اثر زائل ہو جانا۔ راز فاش ہونا ۔ ؎	فریب حسن نظر کا خمار ٹوٹ گیا گئی بہار طلسم بہار ٹوٹ گیا
طمع خام	ناممکن الحصول لالچ۔ کچی امید۔ نہ پورا ہو سکنے والی خواہش ۔	
طنطنہ دکھانا	رعب دینا۔ غرور کرنا۔ نمائش ۔	
طور بے طور ہونا	مرنے کے قریب ہونا ؎ کیفیت بدل جانا ۔	ضعف سے گھٹنے لگا ہے اب دل طور بے طور ہوئے جاتے ہیں
طوطا چشم	بے مروت۔ بے وفا ۔	
طوطے کی سی آنکھیں پھیر لینا	بے مروتی دکھانا ۔ ؎	مفلسی میں دوستوں نے بھی دیا ساتھ اپنا چھوڑ سب عزیزوں نے بھی طوطے کی سی آنکھیں پھیر لیں
طوطی بولنا	شہرت ہونا۔ عزت پانا ۔ ؎	شہرہ ہے اس سبزۂ رخسار کا خوب طوطی بولتا ہے یار کا

طوطے مینے جوڑنا	تہمت یا الزام لگانا ؎	کس کو آتے ہیں یہ جہاں میں جوڑ لے وہ سو طوطے مینے اک آن میں جوڑ
طوفان باندھنا	مبالغہ کرنا۔ معمولی بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا ؎	اشک آئے نہیں مژگان پہ گریاروں نے ابھی پانی سو نیزے دیا باندھ کے طوفان چڑھا
طوفان برپا کرنا	ستم ڈھانا۔ ہلڑ مچانا۔ جھگڑا پیدا کرنا ؛	
طومار باندھنا	بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔ بہت سی باتیں بیان کرنا ؎	مری بھی بات اک چھوٹی سی سن لو بہت باتوں کا باندھا تم نے طومار
طویلے کی بلا بندر کے سر	بڑے کا قصور چھوٹے کے سر۔ قصور کرے امیر پکڑا جائے غریب ؛	

ظ

ظالم کی رسّی دراز	ظالم کو خدا ظلم کرنے کا زیادہ موقعہ دیتا ہے ۔	گھٹتے نہیں ہیں جور و ستم آسمان کے ظالم کی رسی خلق میں کتنی دراز ہے
ظاہرداری برتنا	دکھلاوے کا کام کرنا۔ دکھاوا پن دکھانا ۔	کام نکلا تو گئے طور بدل برتنے لگ گئے ظاہرداری
ظاہر رحمٰن کا باطن شیطان کا	بد نیت کا کھوٹا۔ ظاہر اچھا۔ اندر سے بُرا ۔	
ظلم توڑنا یا ظلم ڈھانا	زیادتی کرنا۔ سختی یا ظلم کرنا ۔	بہت اس نے ظلم و ستم ہم پہ ڈھائے مگر ہم نہ شکوہ زباں تک بھی لائے
ظہور میں آنا	ظاہر ہونا ۔	

ع

عاقبت سنوارنا (یا)	عقبیٰ میں بہتری کے لئے ہ	کام دنیا کا نہ کوئی ہو سکا
عاقبت بنانا	نیک کام کرنا ۔	عاقبت اپنی سنواری بھی تو کیا
عاقبت خراب کرنا	بُرے کام کر کے آخرت ہ خراب کرنا ۔	دن رات کا یہ جھوٹ ۔ یہ دن رات کی دغا کرتے ہیں لوگ عاقبت اپنی خراب کیوں
عافیت تنگ کرنا	مصیبت کھڑی کرنا ۔ ہ	جان سے اس نے کر دیا بیزار عافیت اس نے تنگ کر ڈالی
عاقل را اشارہ کافی است	عقلمند شخص اشارے سے بات سمجھ لیتا ہے ۔	
عاق کرنا	اولاد کو نافرمان ہونے کے باعث حقوق سے محروم کر دینا ۔	
عبور دریائے شور کرنا	سزا کے طور پر کالے پانی ہ بھیجنا ۔	سزا ملی ان کو اور بھیجے گئے بالآخر وہ کالے پانی عبور دریائے شور کی یہ سزا کوئی کم سزا نہیں ہے
عذاب مول لینا	خود مصیبت میں گرفتار ہ ہونا ۔	بوتے ہیں خود اپنی راہ میں کانٹے لیتے ہیں عذاب مول خود ہم
عذاب میں پھنسنا (یا) عذاب میں پڑنا	مصیبت میں گرفتار ہ ہونا ۔	عشق میں دکھ پہ دکھ اٹھاتے ہیں بیٹھے بیٹھے پھنسے عذاب میں ہم
عرش پر چڑھانا	بے حد تعریف کرنا ۔ ہ	جو آج چڑھاتے ہیں ہمیں عرش بریں پر دو دن میں اتاریں گے وہی ہم کو زمیں پر
عرش پر دماغ ہونا	غرور کرنا ۔ ہ	آسمان گر گیا نظر سے میری جب ترا عرش پہ دماغ ہوا

عرش کے تارے توڑنا	ہمت کا کام کرنا۔ مشکل کام کرنا ۔	ہیں بڑے ہوشیار اور چالاک توڑتے ہیں وہ عرش کے تارے
عرق عرق ہونا	شرمندہ ہونا ۔	ہوئے ہیں تر گریۂ ندامت سے اس قدر آستین و دامن کہ میری تردامنی کے آگے عرق عرق پاک دامنی ہے
عرق ریزی کرنا	محنت۔ بہت زیادہ مشقت کرنا ۔	
عزت اتارنا	کسی کو بے عزت کرنا ۔	ہوتے ہیں وہ آخر خود بھی ذلیل و رسوا جو لوگ دوسروں کی عزت اتارتے ہیں
عزت بنانا	دیکھیں "آبرو بنانا"	
عش عش کرنا	حیران ہونا۔ تعریف کرنا ۔	محبت میں ہوئی گر کامیابی کریں گے دیکھ کر سب تجھ کو عش عش
عقدہ حل ہونا عقدہ کھلنا عقدہ وا ہونا	(۱) مسئلہ حل ہو جانا۔ بات کا ظاہر ہو جانا۔ (۲) وجہ معلوم ہونا ۔	دم نکلتے ہی یہ عقدہ وا ہوا مثل حباب ہستیٔ موہوم نے باندھی ہوا تھی میں نہ تھا فانی دکن میں آ کے یہ عقدہ کھلا کہ ہم ہندوستان میں رہتے ہیں ہندوستان سے دور (فانی)
عقل پر پتھر پڑ جانا یا عقل پر پردہ پڑ جانا	عقل زائل ہو جانا۔ بے وقوفی کا کام کرنا	آپ یہ کہتے ہیں کیا ہیں اور ترک مے کشی؟ عقل پر کیا آپ کی پردہ پڑا ہے شیخ جی!
عقل چرخ میں آنا	حیران و پریشان ہو جانا ۔	ابھی دیکھا ہی کیا ہے تم نے دنیائے محبت میں تمہاری عقل ابھی تک چرخ میں آئی ہوئی سی ہے
عقل کا اندھا گانٹھ کا پورا	بے وقوف و دولتمند۔ سادہ لوح امیر ۔	
عقل کا چرنے جانا (یا) عقل گھاس چرنے جانا	عقل نہ رکھنا۔ عقل کھو بیٹھنا ۔	

عقل کا کام نہ کرنا	کچھ نہ سوچ سکنا ۔ ؎	ہوش رخصت ہوا محبت میں کام کرتی نہیں ہے عقل اپنی
عقل سے بہرا ہونا(یا)	عقل نہ رکھنا۔ جاہل ہونا ۔ ؎	یک بیک ہو کے برآشفتہ لگا یوں کہنے
عقل سے بہرہ رکھنا	سمجھنا ۔	کچھ تجھے عقل سے بہرا بھی یہاں ہے کہ نہیں؟ (سودا)
عقل کے گھوڑے دوڑانا	عقل کو کام میں لانا۔ ؎ سوچ بچار کرنا ۔	کچھ کھلا عقدہ نہ مرگ و زیست کا گھوڑے دوڑانے ہیں سب نے عقل کے
علّت لگا لینا	اپنے آپ کو کسی بری بات ؎ کا عادی بنا لینا ۔	نہیں چھٹتا نہیں چھٹتا کوئے محبوب میں جانا یہ عاشق ہو کے ہم نے مفت کیا علت لگائی ہے
عمر پٹہ لکھا لینا	ہمیشہ زندہ رہنے کا ؎ ٹھیکیدار بن جانا ۔	لائے تھے ہم تو عمر پٹہ یاں لکھا کے آتی سیاہی پر جو سفیدی پتہ چلا
عمر کا پیمانہ لبریز ہونا	عمر ختم ہونا۔ مرنے کا ؎ وقت قریب ہونا ۔	زندگی کے دن ہیں پورے کر رہے گن گن کے ہم ہو گیا لبریز پیمانہ ہماری عمر کا
عمر کے دن پورے کرنا	زندگی کے دن کاٹنا ۔	
عمر بھر کی روٹیاں سیدھی کرنا	ساری عمر کے لئے روپیہ ؎ جمع کر لینا ۔	ایک پرمٹ کو کرو یار و بلیک عمر بھر کی روٹیاں سیدھی کرو
عمل بیٹھ جانا	حکومت قائم ہونا۔ اثر چھا جانا ۔	
عنقا ہونا	غائب ہونا۔ نہ ملنا ۔ ؎	کیا جواب آئیگا کثرت سے خطوں کا میرے کیمیا یاب سیاہی بنی، عنقا کاغذ ہو گیا
عہد توڑنا	اقرار پورا نہ کرنا۔ وعدہ خلافی ؎ کرنا ۔	ہے عہد کہ جا کے نہ پھریں کوچۂ بتاں سے پھر جائیں اب اس عہد سے ایسا نہ کرینگے
عہدہ برآ ہونا	پورا اترنا۔ مقابلہ کرنا ۔	
عیالداری میں پھنسنا	خانہ داری کے دھندوں میں مصروف ہونا۔ اولاد کی ضروریات پورا کرتے رہنا ۔	

عیب جوئی کرنا	عیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا ۔ ف	عیب جویانِ چمن ڈھونڈتے ہیں عیب وہ لے جو سخن مند ہیں وہ دادِ چمن دیتے ہیں
عیب لگانا	الزام یا تہمت لگانا ۔ ف	تم کو مل بیٹھنا آیا نہ کبھی اے ناصح جو کچھ آیا بھی تو بس عیب لگانا آیا
عید کا چاند ہونا	بہت کم ملنا یا نظر آنا ۔ ف	ہم گلے کس سے ملیں کیسے تجھے دل کی لگی عید کے دن تو نہ ہوتا تھا نہیں عید کا چاند
عید ہو جانا	خوش ہونا۔ امید بر آنا ۔ ف	غصے کی تھی کہ پیار کی ہمدم نگاہ تھی دیکھا جو آج اس نے مری عید ہو گئی
عیش اُڑانا	مزے اُڑانا ۔ ف	بیٹھے ہوئے ہو ہاتھ پہ کیوں ہاتھ دھرے تم کچھ پہلے کرو بعد میں پھر عیش اُڑانا
عیش تلخ کرنا	آرام ضائع کر دینا ۔ ف	اس نے ان حرکتوں سے گھر بھر کا عیش و آرام تلخ کر ڈالا
عیش کا بندہ	عیاش۔ شوقین۔ آرام طلب ۔ ف	ملنا کفِ افسوس تمہیں ہو گا بالآخر انجام کی بھی فکر کرو۔ عیش کے بندو!

غ

غارت کرنا	تباہ و برباد کرنا تلف کرنا ۔	؎ تم نے جانی کوئی قدر میری محنت کی کیا کرایا جو تھا ، سارا کر دیا غارت
غائب غلّہ کر دینا	غائب کر دینا ۔ اُڑا لے جانا ۔ چھپا دینا ۔	
غبار آنا	رنج ہونا ۔ کدورت پیدا ہونا ۔	؎ غبار ہو کے اُڑا اور ہو گیا دل صاف تری طرف سے میرے دل میں جب غبار آیا
غبار نکالنا	غصّہ نکالنا ۔ کدورت دور کرنا ۔	؎ بیانِ سوزِ جگر پر یہ آپ گھبرائے نکالنا ابھی دل کا غبار باقی ہے
غرّا کرنا	فخر کرنا ۔ اترانا ۔	؎ نازک بدن پہ اپنے کرتے ہو تم جو غرّہ موئے کمر نے تجھ کو فرعون سا بنایا
غرّا بتانا	ٹال مٹول کرنا ۔ ناغہ کرنا ۔	؎ تمام عمر وہ حیلوں سے ہم کو ٹالیں گے کہ آج پھر ہیں غرّا بتا رہے ہیں وہ
غریب کی جورو سب کی بھابھی	} غریب پر ہر ایک رُعب جماتا ہے ۔	
غریبوں نے روزے رکھے تو دن بڑے ہوئے	غریب ایک مصیبت سے نکلتا ہے تو دوسری آ جاتی ہے ۔	؎ نکلے جو اک عذاب سے آیا نیا عذاب روزے رکھے غریبوں نے دن بڑھ گئے تبھی
غصّہ پی جانا	غصّہ دبا جانا ۔ اظہارِ غصّہ نہ کرنا ۔	؎ ہم تو پیتے ہیں لہو دشمن کا بے کچھ سوچ کر دل میں اپنے غصّہ اپنا اے ستمگر پی گئے
غصّے سے آگ بگولا ہونا	بہت غصّے میں ہونا ۔	؎ اظہارِ عشق ہی تھا، کوئی گالیاں نہ تھیں غصّے سے تم کو آگ بگولہ نہ ہونا تھا

غضب ڈھانا (یا) غضب کرنا	کماں کر دکھانا۔ اذیّت پہنچانا ۔	پھر مقدر مجھے یہاں لایا تم نے تو اور بھی غضب ڈھایا
غضب آلود نگاہیں	غصّہ کی نظریں۔ خوفناک آنکھیں ۔	غضب آلود نگاہوں سے جو گھورا مجھ کو ڈر کے میں آنکھ جھکا لینے پہ مجبور ہوا
غفلت کا پردہ پڑ جانا	بے خبر ہو جانا۔ عقل کا زائل ہو جانا ۔	ہائے کیا کرنا تھا ہم نے اور یہ کیا کر دیا سچ ہے اپنی عقل پر غفلت کا پردہ پڑ گیا
غلامی میں دینا	خدمت کے لئے دوسرے کے حوالے کر دینا۔ دوسرے کی سرپرستی میں دینا ۔	
غلام بے دام	وفادار غلام۔ سچا خدمتگار ۔	ہمارا کام ہے خدمت حضور کی دن رات غلام آپ کا بے دام ہوں یقین کریں
غمخواری کرنا	دکھ درد میں شریک ہونا ۔ ہمدردی کرنا ۔	دوست غمخواری میں میری سعی فرمائیں گے کیا ہم کہیں گے حالِ دل اور آپ فرمائیں گے کیا
غم غلط کرنا	رنج و فکر دور کرنا ۔	مے کشی نشہ کی خاطر تو نہیں غم غلط کرتے ہیں مے خوار ترے
غم کھانا	دکھ اٹھانا۔ فکر کرنا ۔	
غنیمت جاننا	کافی جاننا ۔	غنیمت جان لو مل بیٹھنے کو جدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے
غنیمت ہے	کافی ہے۔ بہتر ہے ۔	بھلا گردش فلک کی چین دیتی ہے کسے انشا غنیمت ہے کہ ہم صورت یہاں دو چار بیٹھے ہیں (انشا)
غوطے میں آنا	مخمور ہو جانا۔ دم الٹنا۔ بے ہوش ہونا ۔	
غیر حالت ہو جانا	حالت بدل جانا۔ خطرناک حالت ہو جانا ۔	حالت جو اپنی غیر ہوئی بزم یار میں اغیار کی نگاہیں مری سمت اٹھ گئیں
غیر کی آگ میں جلنا	دوسروں کے لئے تکلیف اٹھانا ۔	نفس کی قید سے آزاد ہیں جو اے ہمدم غیر کی آگ میں جلتے ہیں زمانے میں وہی

غیر کا ہو کے رہنا	دشمن کا ساتھی بن کر رہنا ۔	غیر کے ہو کے رہو گے مجھے معلوم نہ تھا مجھ سے بچ بچ کے چلو گے مجھے معلوم نہ تھا
غیرت کا جوش میں آنا	حیا اور شرم سے غصہ میں آنا ۔	

ف

فاتحہ پڑھنا	مردے کو ثواب پہنچانا ۔	؎ مرے سینے میں خوابیدہ تمناؤں نے کروٹ لی سرِ خاکِ لحد کون آگیا یہ فاتحہ پڑھنے
فاختہ اڑنا	بدحواس کر دینا ۔	؎ جس قد کو دیکھ سرو کے اُڑتے ہیں فاختہ پہنچے اس ایک سرو گل اندام کو سلام
فاختہ اُڑانا	عیاشی کرنا۔ مزے اڑانا	؎ ملی ان کو میراث میں جائداد اُڑائیں نہ کیوں رات دن فاختہ
فارسی بگھارنا	ایسی باتیں کرنا جو سمجھ میں نہ آسکیں ۔	
فاقہ مستی	غریبی میں عیاشی کے کام کرنا ۔	؎ قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں رنگ لائے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن (غالب)
فالودہ کھائے دانت ٹوٹیں تو بلا سے	اچھا کھاتے پیتے بھی شکوہ کریں تو عبث ہے ۔	
فتنہ اٹھانا	لڑائی جھگڑا یا فساد کھڑا کرنا ۔	؎ کسی کی وہ رفتار اللہ اکبر اُٹھے فتنے اک اک قدم پر ہزاروں
فرّاٹے بھرنا یا لینا	جلدی جلدی قدم اُٹھانا۔ بے تحاشا دوڑنا ۔	؎ کھا کے چابک وہ اور تیز ہوا یعنی بھرنے لگا وہ فرّاٹے
فرزندی میں لینا	فرزند بنا لینا۔ عزیزوں میں شامل کر لینا ۔	
فرشتوں کو خبر نہ ہونا	ہرگز پتہ نہ چلنا ۔	؎ خراب و خستہ ہوئے عمر بھر ہم ان کے لئے ہوئی خبر نہ فرشتوں کو بھی مگر ان کے
فرشتوں کے پر جلنا	کسی کا نہ پہنچ سکنا۔ نہ پہنچ سکنے کی جگہ ۔	؎ شب معراج کی روداد کا کیا چھیڑنا ہمدم وہ پہنچے اس جگہ جلتے جہاں ہیں پر فرشتوں کے

فرشتہ پر نہیں مار سکتا	کسی کا اس جگہ گزر نہیں ہو سکتا۔ ناقابلِ دسترس ہے۔	ھ فرشتہ جہاں پر نہیں مار سکتا قدم آدمی کے ہیں پہنچے وہاں بھی (ارمان)
فرعون بنانا	متکبر بنا دینا۔	ھ نازک بدن پہ اپنے کرتے ہو تم جو غرہ موسیٰ کمر نے تجھ کو فرعون سا بنایا
فرعونِ بے سامان	بہت ظالم۔	ھ معشوقو اچھی ملی یہ ناز اٹھانے کی سزا ساری دنیا کے حسین فرعونِ بے ساماں ہوئے
فریب کھل جانا	دھوکہ ظاہر ہو جانا۔ بات کا پتہ چل جانا۔	ھ رخصت اے بیگانگی بس کھل گیا تیرا فریب اپنا میں دشمن رہا، جب تک غم دشمن میں تھا (رگیا)
فقرہ دینا	دھوکہ دینا۔ مغالطے میں ڈالنا۔	
فقرہ چست کرنا	تمسخر اڑانا۔ چوٹ کرنا۔	ھ غیر کیا تم پہ دل سے مرتے ہیں اپنا فقرہ وہ چست کرتے ہیں
فقرے بازیاں	دھوکہ۔ چوٹ کی باتیں	ھ بھید ہم نے پا لیا ہے آپ کا چھوڑ دیں ہم سے یہ فقرے بازیاں
فقیر کو کمبل ہی دوشالہ ہے	غریب کو بری شے بھی ملنی غنیمت ہے۔	ھ ہمیں رودکھی ہی مل جائے تو پھر بھی شکر کرتے ہیں کہ دوشالہ ہے کمبل ہی ہمارے واسطے یارو
فقیر کا پوت چلن امیروں کا	غریب ہو کر اکڑ دکھانا۔ مفلسی میں بھی امیروں والے کام کرنا۔	
فکر ہر کس بقدر ہمت اوست	ہر شخص اپنی سمجھ کے مطابق سوچتا ہے۔	
فلک ٹوٹ پڑنا	مصیبت کا آپڑنا۔	ھ کس سے اٹھتے ہیں یہ صدمے ہمدم ان کے جاتے ہی فلک ٹوٹ پڑا
فلک کو خبر نہ ہونا	ہرگز پتہ نہ چلنا۔	ھ میرے پہلو سے وہ اس طرح اڑا لے گئے دل مجھ کو کیا میرے فلک کو بھی خبر ہو نہ سکی
فنا فی اللہ ہونا	عبادت میں حد سے زیادہ مستغرق ہونا۔	ھ فنا فی اللہ ہو کر پاؤں عمر جاوداں ایسی ہیچ خضر کی ہستی سے بڑھ کر ہو عدم میرا

فوجداری کرنا	لڑنا۔ جنگ پر آمادہ ہونا ؎	بات کرتے ہیں وہ لڑائی کی فوجداری ہی ان کا مسلک ہے
فی النار والسقر ہونا	دوزخ میں جانا۔ مصیبت میں پڑنا۔ فنا ہونا ؎	ہمارے سینے میں وہ آہ آتشیں ہے ذوقؔ جو برق دیکھے تو فی النار والسقر ہو جائے (ذوق)

⁂

ق

قابو چڑھنا (یا) قابو میں آنا	قبضہ میں آنا۔ بس میں ہونا ۔	؎ (۱) خوب جی بھر کر نکالیں ہم نے دل کی حسرتیں وہ مرے قابو چڑھے تھے جبکہ اک مدت کے بعد (۲) ایسا کر دل میں ٹھیک کہ پھر یاد ہی کرے اب کے کسی طرح مرے قابو میں آئے دل
قابو سے باہر ہونا	قبضہ سے باہر ہونا اختیار میں نہ ہونا ۔	؎ ان کے آتے ہی یہ حالت ہو گئی دل مرا قابو سے باہر ہو گیا
قارورہ ملنا	اتفاق ہونا۔ باہم ایک مشورہ ہونا۔ تعلقات استوار ہونا ۔	
قاضی جی کو شہر کا اندیشہ	کوئی تعلق نہ ہونے پر دوسروں کے کام میں دخل دینا بے وجہ دوسروں کی فکر کرنا ۔	؎ دوست بھی اب میرا غم کھانے لگے شہر کی قاضی کو فکر ہونے لگی
قاضی کی مسواک	فقط ایک ہی چیز ۔	؎ کچھ ہیں فکر سرو ساماں نہیں یاں تو بس قاضی کی اک مسواک ہے
قاعدے کی بات	اچھی بات۔ دستور کی بات ۔	؎ اب کفِ افسوس ملنے سے نہیں کچھ فائدہ جو کرو گے سو بھرو گے قاعدے کی بات ہے
قافیہ تنگ کرنا	تکلیف دینا۔ دق کرنا ۔	؎ رہو تم میں جاتا ہوں اب بہر جنگ کروں تیغ سے قافیہ اس کا تنگ
قالب خالی کرنا	مرجانا۔ جسم میں سے روح کا نکل جانا ۔	
قانون چھانٹنا	قانونی بحث کرنا۔ نکتے نکالنا ۔	؎ کچھ نہ سمجھے آہ رمز زندگی عمر بھر قانون ہم چھانٹا کئے
قبر کا منہ جھانک کر آنا	مرتے مرتے بچنا ۔	

قتل عام کرنا	ہر ایک کو قتل کرنا۔ جو سامنے آئے اسے مار ڈالنا ۔	تیر نگاہ و خنجر ابرو کا واسطہ بازار میں نکل کے ذرا قتل عام کر
قد نکالنا	قد بڑا ہونا۔ پرورش پانا۔ جوان ہونا ۔	کسی نے فتنہ ہائے حشر کو حیرت میں کر ڈالا یہ اس شوخ ستم پرور نے قد کیسا نکالا ہے
قدم بقدم چلنا	ساتھ ساتھ چلنا۔ پیروی کرنا ۔	جہاں بھی چاہو ہمیں ساتھ اپنے لے جاؤ چلے ہی جائیں گے ہم آپ کے قدم بقدم
قدم درمیان ہونا	راستہ میں حائل ہونا۔ بیچ میں واقع ہونا۔ کسی معاملہ میں دخل ہونا ۔	
قدم دیکھنا	قدم چومنا۔ ملاقات کرنا ۔	جو باقی رہا کچھ مرے دم میں دم تو پھر آ کے یہ دیکھتے ہوں قدم
قدم رنجہ فرمانا	آنا۔ تشریف لانا ۔	نہ اپنے چاہنے والوں کو تم اس درجہ ترساؤ قدم رنجہ کبھی میرے سیہ خانے میں فرماؤ
قدموں سے لگنا	خدمت میں رہنا۔ زیر سایہ رہنا۔ پاس رہنا ۔	
قدم سن ہونا	سردی سے پاؤں ٹھٹھر جانا۔ چل نہ سکنا ۔	اب تک گیا نہ باغ میں تو بہر انتظار سن ہو گئے کھڑے کھڑے شمشاد کے قدم
قدم کو ہاتھ لگانا	منت کرنا۔ خوشامد کرنا ۔	قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں اٹھ کہیں گھر چل خدا کے واسطے اتنے تو پاؤں مت پھیلا
قدموں سے لگنا	عاجزی کرنا ۔	نہال میرے سخن کا اگر نہ کھینچے قد تو پھر لگے میرے قدموں سے سرو بستانی
قرآن اٹھانا	قسم اٹھانا ۔	جس بات کی چاہو قسم اک مرتبہ لے لو ہر بار تو قرآن اٹھایا نہیں جاتا
قرآن درمیان ہونا	پکا وعدہ ہونا۔ قسم کھا کر بات کہنا ۔	بھلا نہ وصل کے وعدے کو اس قدر جلدی یہ میں نے مانا کہ قرآن درمیاں نہ تھا

قرآن کا جامہ پہننا	سچا بننا ۔ ؎	جھوٹ ہی جانوں کلام اس رہزنِ ایمان کا ہین کہ جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا
قسامِ ازل	خدا ۔ ؎	قسمت کیا ہر ایک کو قسامِ ازل نے جو شخص کہ جس چیز کے قابل نظر آیا
قسمت اُلٹنا	قسمت کا خراب ہونا ۔ نحوست چھا جانا ۔ ؎	سو سو جتن کئے نہ ہوئے کامیاب ہم قسمت اُلٹ گئی ہو تو پھر کوئی کیا کرے
قسمت پھیرنا	نصیب جاگ اُٹھنا ۔ اچھے دن آنا ۔ ؎	رو رہا تھا اپنی قسمت کو رشید آپ نے آتے ہی قسمت پھیر دی
قسمت کا دھنی	خوش قسمت ۔ ؎	پیری میں کوئی ہم سے مصروفِ محبت ہے اے حضرتِ دل اچھے قسمت کے دھنی ہیں ہم (رشید نعیم)
قسمت کا لکھا پورا ہونا	نصیب خراب ہونا ۔ بُرا وقت آنا ۔ ؎	تم سے تو مجھے شکوہ شکایت نہیں واللہ قسمت کا لکھا پورا ہوا کرتا ہے آخر
قسمت کا ہیٹا	بدقسمت ۔ بدحال ۔	
قسم کھانے کو بھی نہیں	کچھ بھی نہیں ۔ ذرا بھی نہیں ۔ ؎	جسے دیکھا وہی انساں نما حیواں نظر آیا قسم کھانے کو بھی اخلاص دنیا میں نہیں باقی
قصّہ پاک کرنا	فیصلہ کرنا ۔ ختم کر دینا ۔ قتل کرنا ۔ ؎	لگا کر تیغ قصّہ پاک کیجیے داد خواہوں کا کسی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا
قصّہ تمام کرنا	جھگڑا ختم کرنا ۔ مار ڈالنا ۔ ؎	یہ تم نے تیغ لگائی ہوئی تھی آخر کیوں جو آئے تھے مرا قصّہ تمام کر جاتے
قصائی کے کھونٹے سے باندھنا	ظالم کے سپرد کرنا ۔	
قضا سے کھیلنا	موت سے نہ ڈرنا ۔ ؎	حیات و موت کے جھگڑوں میں پڑنا ہم کو آتا ہے تری زلفوں سے کھیلیں گے قضا سے کھیلنے والے (ارمان)

قطع تعلق کرنا	تعلق توڑنا۔ الگ ہو جانا ۔	؎ قطع کیجیے نہ تعلق ہم سے کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی (غالب)
قطع کلام کرنا	دوسرے کی بات کاٹنا۔ دوسرا بولتا ہو تو خود اس کی بات میں بول پڑنا ۔	
قلعی کھلنا	راز معلوم ہونا ۔	ہوگا کبھی جو اس رخِ روشن کا سامنا قلعی کھلے گی آئینۂ مہر و ماہ کی
قلم انداز کرنا	نہ لکھنا۔ لکھتے وقت چھوڑ دینا ۔	؎ فرشتوں کو بھی اب ہم سے رقابت ہو گئی دیکھو برائی لکھتے ہیں اپنی قلم انداز کرتے ہیں
قلم برداشتہ لکھنا	جلدی جلدی سے لکھنا ۔ بے سوچے لکھنا ۔	؎ خط انہیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم برداشتہ جا پڑا اے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ
قلم توڑنا	بہترین چیز لکھنا۔ اعلیٰ لکھائی کرنا ۔	
قلم کھینچنا	مٹانا۔ کاٹ دینا ۔	مری دیوانگی روزِ قیامت میرے کام آئی قلم رحمت کا کھینچا اس نے آخر میرے عصیاں پر
قول دینا	وعدہ کرنا ۔ اقرار کرنا ۔	؎ نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دے کر جو اس نے ہاتھ میرے ہاتھ پہ مارا تو کیا مارا (ذوق)
قہر توڑنا	ظلم کرنا ۔	؎ ہو کیسے عہدہ برآ کوئی ان جفاؤں سے وہ قہر توڑتے ہیں بات بات پر واللہ
قہر درویش بر جانِ درویش	اپنا غصہ اپنے اوپر ۔	؎ گردشِ دہر کا کیا چارہ ہو قہرِ درویش بہ جانِ درویش
قیامت کرنا یا قیامت اٹھانا	(۱) ؎ فتنہ کھڑا کرنا۔ مصیبت لانا ۔	وہ جدھر کو گئے اٹھا یہ شور وہ قیامت اٹھائے جاتا ہے (داغ)
	(۲)	تم کتنے تند خو ہو کہ پہلے سے آج تک اک بار بھی اٹھے نہ قیامت کئے بغیر

قیامت آنا	مصیبت کا آنا۔ قیامت کا دن آنا۔	ستم سے باز آ ظالم قیامت آنے والی ہے بہ پیش داور محشر عدالت آنے والی ہے
قیامت گزر جانا	مصیبت پڑنا۔ حادثہ سے دوچار ہونا۔ نقصان ہونا۔	گھر گھر یہی چرچے ہیں کہ اقبال کا مرنا اسلام کے سر پہ ہے قیامت کا گذرنا (ظفر علی)
قینچی کی سی زبان چلنا	تیز تیز بولنا۔ لگاتار بک بک کرنا۔	زباں اس کی چلتی ہے قینچی کی صورت چراتی ہے انداز سوسن کسی کا
قیل و قال	گفتگو۔ بحث مباحثہ۔	بیان شوق نہیں قیل و قال کا محتاج کبھی فغاں سے ادا کر کبھی نظر سے کہہ

ک

کانٹ چھانٹ کرنا	ردوبدل کرنا۔ ترمیم کرنا۔ جوڑ توڑ کرنا ۔	
کاٹ کھانے کو دوڑتا	بُری طرح پیش آنا۔ بدمزاجی دکھانا ؎	نہ دوا کا نام جو لینا تھا کوئی اسی کو دوڑتی تھی کاٹ کھانے
کاٹو تو بدن میں لہو نہیں	خوف کے مارے خون خشک ہو جانا۔ سہم جانا ۔	
کاٹے نہ کٹنا	نہ گذرنا۔ نہ گھٹنا ۔ ؎	دن عیش کے گھڑیوں میں گذر جاتے ہیں کیسے ایام مصیبت ہیں کہ کاٹے نہیں کٹتے
کاٹھ چبانا	تکلیف سے گذر اوقات کرنا۔ تنگی سے بسر اوقات کرنا ۔	
کاٹھ کا اُلو	بےعقل۔ بے وقوف ۔ ؎	تم تو ہو کاٹھ کے اُلو، تم کو کوئی سمجھائے تو کیا سمجھائے (گوہر)
کاٹھ کباڑ	ردی سامان۔ ٹوٹا پھوٹا سامان ۔	
کاٹھ کی ہنڈیا بار بار نہیں چڑھتی	مکر بار بار کامیاب نہیں ہوتا ۔ ؎	اس طرح کب تک دیئے جائیں گے وہ مجھ کو فریب کاٹھ کی ہنڈیا نہیں چڑھتی ہے یارو بار بار
کاٹی انگلی پر نہ موتنا	بے مروت ہونا۔ ظلم و ستم کرنا ۔	
کاٹے کھانا	؎	کاٹے کھاتی ہے شب ہجر مجھے اے ہمدم اپنے مہجور کی للہ خبر لے آ کر
کاٹے کٹے نہ مارے مرے	نہایت سخت جان آدمی ہے ۔	
کاغذ کے گھوڑے دوڑانا	خط و کتابت کرنا۔ کاغذ (خط) کے ذریعہ ملنا ۔ ؎	پھر لگے کاغذ کے گھوڑے دوڑنے چاروں طرف پھر لگی ہونے وہاں تحریر پر تحریر تیز
کاغذ کی ناؤ سدا نہیں بہتی	فانی چیز آخر مٹ جاتی ہے ۔ ؎	کسی پاس دولت یہ رہتی نہیں سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں

کافور ہو جانا	اُڑ جانا۔ غائب ہو جانا ۔	؎ چاندنی میں تو نہ سو، کوٹھے پہ ڈر ہے کہ ترا لے کے ہو جائے پری نہ کہیں کافور رنگ
کالا منہ نیلے پاؤں	"دور ہو جا" کے معنی میں نفرت کے طور پر بولا جاتا ہے ۔	
کالی پیلی آنکھیں کرنا	غصہ میں آنا ۔	؎ آپ غصہ ہمیں نہ دکھلائیں کالی پیلی کریں نہ آنکھیں آپ
کالے پانی کی سزا	عمر قید۔ سمندر پار بھیجنے کی سزا ۔	
کالے کوسوں	بہت دور ۔	؎ کالے کوسوں نظر آتی ہے دلا منزل گور آہ اس ابلق ایام کو کوڑا دکھلا
کالے کے آگے چراغ نہ جلنا	زبردست کے آگے کوئی پیش نہ جانا ۔	؎ ہے یقین گل ہو جو دیکھے گیسوئے دلبر چراغ آگے کالے کے بھلا روشن رہے کیونکر چراغ
کانٹوں میں گھسیٹنا	تکلیف دینا۔ مصیبت میں ڈالنا ۔	؎ ناحق مجھے عذاب میں مت ڈالیے جناب کانٹوں میں مجھ کو حضرت من مت گھسیٹیے
کالے کوے کھائے ہیں	یعنی بڑھاپے کے باوجود بال سفید نہیں ہوئے ۔	
کام آنا	مارا جانا۔ فائدہ مند ثابت ہونا ۔	؎ جھگڑے امید و بیم کے اب ختم ہیں تو ہوں دل کب کا اس لڑائی میں کام آ گیا مرا (۲) دوست دل کے مسئلے میں میرے کام آئینگے کیا عقل کے تنکے جنوں کی رو کو ٹھہرائیں گے کیا (عدم)
کام آخر ہونا	مرنا۔ دم نکل جانا ۔	؎ بس طبیب اُٹھ جا مری بالیں سے مت دے دردِ سر کام جاں آخر ہوا، اب فائدہ تدبیر کا
کام کرنا	اثر کرنا ۔	؎ نالوں سے مرے رات کے غافل نہ رہا کر اک روز یہی دل میں ترے کام کریں گے

کام سے کام رکھنا	اپنے کام سے غرض رکھنا ۔ ؎	آپ پینا پلانا کیا جانیں شیخ جی آپ رکھیئے کام سے کام
کام بن جانا	مطلب پورا ہونا ۔ ؎	پہلے تو بات کرنے سے بھی عار تھی تمہیں تم کیا خفا ہوئے کہ مرا کام بن گیا
کام تمام کرنا	مار ڈالنا ۔ خاتمہ کر دینا ۔ ؎	کم نگاہی سوں دیکھتے ہی دلے کام اپنا تمام کرتے ہیں (ولی دکنی)
کام چمکنا	کاروبار کا ترقی پر ہونا ۔ ؎	کچھ کر کے دکھاؤ جو ہے شہرت کی تمنا جب کام چمکتا ہے تو ہے نام چمکتا
کام چور	نکما ۔ سست ۔ کام کرنے سے عاری ۔	
کام میں لانا	استعمال میں لانا ۔ برتنا ۔ ؎	یوں ہاتھ پر تم ہاتھ دھرے بیٹھ نہ جاؤ کچھ ہمت مردانہ کو بھی کام میں لاؤ
کانا پھوسی کرنا	چپکے چپکے باتیں کرنا ۔ کانوں میں آہستہ سے بات سنانا ۔	
کان بھرنا	شکایت کرنا ۔ چغلی کھانا ۔ اشتعال دینا ۔ ؎	کوئی غماز نہیں میری طرف سے اے دوست کان اس کے مری فریاد ہی بھر دیتی ہے (ذوق)
کان پر جوں نہ رینگنا	مطلق اثر نہ ہونا ۔ ؎	پی پی کے اپنا خون ہوئے گو کہ ہم ضعیف جوں رینگتی نہیں ہے انہوں کے تو کان پر
کان پڑی آواز سنائی نہ دینا	بے پناہ شور و غل کرنا ۔ کہرام ۔	
کان پکڑنا	توبہ کرنا ۔ باز آنا ۔ ؎	کان پکڑے گا زمانہ ترے نکتوڑوں سے دیکھی خفت یہ تجھے تیری جفا میرے بعد
کان پھٹے جانا	بہت زیادہ شور و غل سے کانوں کو تکلیف ہونا ۔	
کان پہ ہاتھ رکھنا	پناہ مانگنا ۔	کانوں پہ ہاتھ رکھ کے جو کرتے ہیں وہ سلام اس سے یہ ہے مراد کہ ہم آشنا نہیں

کان کاٹنا	بازی لے جانا۔ دھوکہ دینا ۔	
کان کا کچا	ہر سنی سنائی بات پر یقین کر لینے والا ۔ ع	کہیں غیروں کی باتوں میں نہ آئے ابھی کمسن ہے کچا کان کا ہے
کان کھانا	باتوں سے تنگ کرنا ۔ کانوں کو تکلیف دینا ۔ ع	میں نے کہا جو حالِ شبِ غم کسی سے آج کہنے لگا نہ بہر خدا کان کھائیے
کان کھڑے کرنا	خبردار ہونا۔ چوکنا اور ہوشیار ہونا ۔	
کانوں میں روئی دے کر بیٹھنا	نہ سننا۔ بے خبر ہو کر بیٹھنا ۔ ع	روئی رکھ کر کان میں بیٹھے ہو تم لب ہلانے کی قسم کھائی ہے کیا
کان کھول کر سننا	توجہ سے سننا ۔ ع	گُل کھولے کان سنتا ہے دیتا ہے غنچہ تال گاتی ہے عندلیب ترانہ بسنت کا
کان میں پھونکنا	بتانا۔ بہکانا۔ اکسانا ۔	
کانوں کان خبر نہ ہونا	ہرگز پتہ نہ چلنا ۔ ع	میری اگر سنو تو کبھی شور و شر نہ ہو اُلفت کی کانوں کان کسی کو خبر نہ ہو
کانوں میں تیل ڈالنا	نہ سننا۔ توجہ نہ دینا ۔ ع	بلبل کا ایک نالۂ سوزاں نہیں سنا کیا ان گلوں نے ڈال دیا تیل کان میں
کان ہونا	خبردار ہونا۔ نصیحت پکڑنا ۔	
کانٹا اٹکنا	فکر لاحق ہونا ۔ ع	کانٹا ہر اک جگر میں ہے اٹکا ترا حلقہ ہے ہر اک گوش میں لٹکا ترا
کانٹوں میں کھینچنا	مصیبت میں ڈالنا ۔ تکلیف دینا ۔ ع	جلی ہیں دھوپ میں شکلیں جو ماہتاب کی تھیں کھنچی ہیں کانٹوں پہ جو پتیاں گلاب کی تھیں
کانٹے بونا	تکلیف کا سامان پیدا کرنا ۔ ع	بوئے ہیں تیری محبت نے ہزاروں کانٹے دل ملا ہے کہ ملی وادیٔ پُرخار مجھے

کانٹا نکلنا	تکلیف دور ہونا ۔	؎ دو دن کی زندگی تھی مگر کیا عذاب تھی اچھا ہوا کہ آج یہ کانٹا نکل گیا
کائیں کائیں کرنا	شور و غل مچانا۔ فضول بکواس کرنا ۔	
کایا پلٹ دینا	حالت بدل دینا۔ درہم برہم کر دینا ۔	؎ عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا (حالی)
کباب ہونا	جلنا۔ حسد کرنا۔ غصہ میں آنا ۔	؎ ہوا کباب سنیں اس نے جب مری باتیں غضب میں آیا مگر کچھ نہ میری پیش گئی
کبوتر کی طرح لوٹنا	تڑپنا۔ لوٹنا ۔	
کبھی تولہ کبھی ماشہ	کبھی کم کبھی زیادہ۔ کبھی کچھ کبھی کچھ ۔	
کبھی کے دن بڑے اور کبھی کی رات بڑی	زمانہ میں تغیر و تبدل ہوتا رہتا ہے ۔	؎ حدیث زلف دراز اس کے منہ کی بات بڑی کبھی کے دن ہیں بڑے اور کبھی کی رات بڑی
کتاب کا کیڑا	ہر وقت پڑھنے میں مصروف ہر وقت پڑھنے والا ۔	
کتنے پانی میں ہیں	کیا حوصلہ ہے۔ کیا حقیقت ہے ۔	؎ اشک باری مری مژگاں کی ذرا دیکھیں تو کتنے پانی میں ہیں فوارے ذرا دیکھیں تو
کٹا چھٹی	جھگڑا لڑائی ۔	؎ جو اتفاق سے گزرے وہ زندگی اچھی کٹا چھٹی نہیں یہ روز روز کی اچھی
کچومر نکالنا	بہت مارنا۔ پیس ڈالنا ۔	؎ ڈاکہ جو ڈالے عزت و ناموس پر مری میں مار مار اس کا کچومر نکال دوں
کچھ دیا ہی آگے آ گیا	اچھا کام کیا بڑا ہی بھلا ہے۔ مصیبت سے نقصان سے بچ جانے پر کہتے ہیں۔	؎ کام مشکل تو تھا بہت لیکن آ گیا آگے کچھ دیا ہی مرا
کچھ تو ہے	کوئی بات ضرور ہے ۔	؎ خامشی بے سبب نہیں غالب کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے
کچی گولیاں کھیلنا	ناتجربہ کار ہونا۔ ناسمجھی کی بات کرنا ۔	(غالب)

کچے دھاگے سے بندھنا	قبضہ میں آنا۔ مطیع ہونا۔	ع	بندہ بہ عشق سلامت ہے تو انشاء اللہ کچے دھاگے سے بندھی آئے گی سرکار مری
کچے گھڑے پانی بھرنا	مصیبت اُٹھانا۔ انتہائی تکلیف کا کام کرنا۔		
کرشمہ دکھانا	حیرت میں ڈالنا۔ نظارہ پیش کرنا	ع	غرورِ اُلفت کی طرز نازش عجب کرشمے دکھا رہی ہے ہماری رُوٹھی ہوئی نظر کو تری تجلی منا رہی ہے مضطر خیر آبادی
کرکری ہونا	رسوائی ہونا۔	ع	واعظ کو اپنے علم پہ کتنا غرور تھا حضرت کی آج شام بڑی کرکری ہوئی
کر گذرنا	کر دینا۔ ضد میں آکر کوئی کام کر بیٹھنا۔	ع	کھلاؤ طعنِ اہل دہر سے اے دوست ڈرتے ہیں جنہیں کرنا ہو کچھ وہ خامشی سے کر گزرتے ہیں
کروٹیں لے لے کر رات کاٹنا	تکلیف میں رات گذارنا۔ جاگتے گذارنا۔	ع	ہو ہی جاتا ہے بسر پھرتے پھراتے دن مگر کاٹتے ہیں رات اپنی کروٹیں لے لے کے ہم
کریلا اور نیم چڑھا	بُرا اور صحبت بھی بُری۔ بہت ہی تند مزاج اور سخت گیر۔		
کڑاکے کی سردی	سخت سردی۔	ع	میسّر نہیں ہے ادھر کمبل تن پر اُدھر آ رہی ہے کڑاکے کی سردی
کڑھی کا اُبال	جلد اُتر جانے والا غصہ۔	ع	کبھی تم ہو شاداں کبھی پُر ملال ہے غصہ تمہارا کڑھی کا اُبال
کس کھیت کی مُولی	کس شمار میں ہے؟ بے حقیقت ہے؟		
کس برتے پر	کس گھمنڈ پر۔ کیوں۔ کس کے سہارے پر۔	ع	کس برتے پہ میں کروں دلبری میں کون؟ کیا بساط میری

کس مرض کی دوا ہے؟	کیا فائدہ؟ کس کام کا؟ ؎	اُٹھو نوجوانو بچاؤ وطن کو اِدھر آؤ تم کس مرض کی دوا ہو
کسی کے گھی گھڑے، کسی کے پتھر پڑے	کسی کا نصیب اچھا۔ کسی کا بُرا۔	
کس بل نکال دینا	دیکھیں "بل نکال دینا"۔	
کس بات پر بھُولا ہے	کس بات کا فخر کرتا ہے؟ ؎	اک روز لحد ہو گی ہر انساں کا ٹھکانہ کس بات پہ بھُولے ہوئے ہیں اہلِ زمانہ
کسی سے سائی کسی سے بدھائی	ہر ایک سے جھوٹا وعدہ۔ حیلوں سے ٹالنا۔	
کسی کا گھر جلے کوئی تاپے	ایک کا نقصان ہو دوسرا خوشی منائے۔	ہمارے گریۂ پیہم پہ مسکراتے ہو کیوں کسی کا گھر جلے تاپے کوئی یہ خوب نہیں
کسی کی آئی آئے	(بددُعا کا جملہ) عموماً عورتیں یہ بددُعا دیتی ہیں۔	
کشتوں کے پُشتے لگ جانا	ڈھیر کے ڈھیر جمع ہو جانا۔ لاشوں کے انبار لگ جانا۔ ؎	تیغ نگہ کو جو تم چلاؤ کشتوں کے پُشتے لگ جائیں ہر سُو
کفِ افسوس ملنا	پچھتانا۔ ؎	کفِ افسوس ملتے ہیں کہ جرأت ہم نہیں اس جا نہیں تلوے تو سہلاتے گھڑی دو چار کیا کیجے (جرأت)
کفِ دست میدان	ویران۔ صحرا۔ بیابان۔ ؎	نہ انساں ہے واں نہ حیوان ہے فقط اک کفِ دست میدان ہے
کفر ٹوٹنا	کام بننا۔ مصیبت ٹلنا۔ ؎	لِلّٰہ اس بُت کو التجا کر کے کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے
کفن سر سے باندھنا	مرنے کی خواہش رکھنا۔ مرنے کو تیار ہونا۔ ؎	تندخو آ جا کہیں تیغہ کمر سے باندھ کر مدتوں سے ہم کفن پھرتے ہیں سر سے باندھ کر

کفن کو کوڑی نہ ہونا	کفن کے لئے پیسہ نہ ہونا - بہت مفلس اور محتاج ۔	
کفن میلا نہ ہونا	مرے ہوئے زیادہ عرصہ نہ گذرنا ۔	؎ کفن نہ میلا ہوا تھا ابھی لحد میں مرا کہ دوست یار تھے جتنے بھلا دیا سب نے
کلپانا	تکلیف دینا۔ تنگ کرنا ۔	؎ اے یار جو تو کسی کو کلپا دے گا ہر یاد رہے نہ تو بھی کل پاوے گا
کل پانا	آرام پانا۔ چین نصیب ہونا ۔	؎ دنیا میں جنہیں چین سے رہنا نہ ملا عقبیٰ میں بھی کیا خاک وہ کل پائیں گے؟
کل آنا	آرام ملنا ۔	؎ کیا جانئے کب تک مجھے فرصت میں کل آئے دل کو ابھی روکا تھا کہ آنسو نکل آئے (جگر)
کلمہ بھرنا یا پڑھنا	تعریف کرنا۔ اچھا جاننا ۔	؎ کلمہ بھرے ترا جسے دیکھے تو بھر نظر کافر اثر ہے یہ تری کافر نگاہ میں
کلھیا میں گڑ پھوڑنا	چھپا کر کام کرنا۔ کمال کر دکھانا ۔	
کلاہ اتارنا	بے عزت کرنا ذلیل و رسوا کرنا	
کند ہم جنس با ہم جنس پرواز	ہر شخص اپنے جیسے لوگوں کی مجلس میں بیٹھتا ہے ۔	
کلیجہ اچھلنا	گھبرانا - ڈرنا ۔	؎ سر راہ دیکھا ہے یہ کس کو میں نے اچھلتا ہے رہ رہ کے میرا کلیجہ
کلیجہ اڑنا	پریشان ہونا ۔	؎ شہ حسن جب سے جدا تم ہوئے ہو کلیجہ اڑا جا رہا ہے ہمارا
کلیجہ پکڑ لینا یا کلیجہ تھام لینا	مصیبت کو برداشت کرنا۔ گھبرا جانا ۔	؎ سنا ہے کبھی ماجرا درد غم کا کسی دل جلے کی زبانی کہو تم نکل آئیں آنسو کلیجہ پکڑ لو کروں عرض اپنی کہانی کہو تم (سائل دہلوی)

کلیجہ دھک سے رہ جانا	خوف سے گھبرا اُٹھنا ۔	؎ خدا جانے کوئی کیا کہہ گیا ہے کلیجہ دھک سے ہو کے رہ گیا ہے
کلیجہ چھلنی ہونا	مصیبت پر مصیبت آنے سے حالت خراب ہو جانا۔ ایذا پہنچنا ۔	
کلیجہ مسوس کر رہ جانا	رنج و غم سے نڈھال ہو کر رہ جانا ۔	؎ اس کے حسین چہرے پہ ٹھہرے کہاں نظر دیکھا تو رہ گیا ہیں کلیجہ مسوس کر
کلیجہ منہ کو آنا	دل پر زبردست چوٹ لگنا ۔	؎ دل کا ہے رونا کھیل نہیں ہے منہ کو کلیجہ آنے دو تھمتے ہی تھمتے اشک تھمیں گے ناصح کو سمجھانے دو (اثر لکھنوی)
کلنک کا ٹیکہ لگنا	بدنامی ہونا۔ ذلت پانا ۔	
کلیجے سے لگائے رکھنا	اچھا جاننا۔ بہت محبت کرنا	؎ ہے یہ ساری تصور کی کرامات کلیجے سے لگا رکھتا ہوں تم کو
کمر باندھنا یا کمر بستہ ہونا	تیار ہونا ۔	؎ کمر باندھے ہوئے چلنے کو یاں سب یار بیٹھے ہیں بہت آگے گئے باقی جو ہیں تیار بیٹھے ہیں (انشا)
کمر ٹوٹنا	حوصلہ پست ہو جانا۔ بے ہمت ہو جانا ۔	؎ ہم محبت میں کسی بات سے کرتے نہ دریغ اُن کے روٹھتے ہی اپنی کمر ٹوٹ گئی
کمر پکڑ کے اُٹھنا	کمزوری کے باعث تکلیف سے اُٹھنا ۔	؎ شباب میں جو سہارا تھا ایک دنیا کا کمر پکڑ کے اب اٹھتا ہے کس طرح دیکھو
کمر سیدھی کرنا	تھوڑی دیر کے لئے لیٹنا ۔ آرام کرنا ۔	؎ گئی روشنی دن کی اب رات آئی کریگی کمر سیدھی ساری خدائی
کمر کسنا	مصمم ارادہ کرنا۔ تیار ہونا ۔	؎ کھٹکنے نہ دو پاس تم کاہلی کو کمر کس لو اٹھو مرے نوجوانو!
کن انکھیوں سے دیکھنا	جھانکنا۔ چھپ کر دیکھنا۔ چور نظروں سے دیکھنا ۔	؎ کن انکھیوں سے مجھ کو وہ دیکھتے ہیں نہیں گویا بالکل ہی پہچانتے ہیں
کنسوئیاں لینا	چھپ کر باتیں سننا۔ راز معلوم کرنا ۔	

کنارا کرنا	الگ ہو جانا۔ بچنا ؎	جو دانے چاہیں تو خرمن شرارے ہو جائیں جو پانی مانگیں تو دریا کنارے ہو جائیں
کنارے آلگنا	ساحل پر آپہنچنا ؎	سفینہ جب کہ کنارے پہ آلگا غالبؔ خدا سے کیا گلۂ جور ناخدا کیجئے غالبؔ
کنوئیں جھانکنا	تلاش کرنا۔ تکلیفیں اٹھانا ؎	یہ جگہ وہ ہے فرشتوں نے کنوئیں جھانکے ہیں پاک آلائش دنیا سے بشر کیسا ہوگا
کندۂ ناتراش	جاہل۔ احمق ؎	کسی اچھے بُرے سے کام نہیں کندۂ ناتراش ہو تم تو
کنوئیں میں بانس ڈالنا	بہت کوشش سے تلاش کرنا۔ جگہ جگہ ڈھونڈھنا ۔	
کُوچ کرنا	چلا جانا۔ رخصت ہونا۔ نہ رہنا ؎	کُوچ کر جاتا نہ تم سے گر وفاق واتحاد کون تھا جو تیری جانب آنکھ اُٹھا کر دیکھتا
کوّا ہنس کی چال چلا اپنی بھی بھول گیا	حیثیت سے بڑھ کر کام کرنے پر رہی سہی عزت بھی کھو بیٹھنا ؎	رقیب اب اس کے گھر کی راہ مت میری طرح تو لے چلے گر چال کوّا ہنس کی تو اپنی بھی بھولے
کوڑی کے کام کا نہ ہونا	بے قیمت۔ نکمّا ؎	دعوا ہے بڑا ہے سوز کو اپنے کلام کا جو غور کیجئے نہیں کوڑی کے کام کا سوزؔ
کوڑی کے تین تین	بہت کم قیمت۔ حقیر ؎	قدر و عزت قوم کی لیتی ہوں چھین کوڑی کے کر دیتی ہوں میں تین تین
کوسوں بھاگنا	بہت دُور بھاگنا۔ ڈرنا۔ نزدیک نہ ٹھہرنا ؎	شوخیاں بھاگیں گی کوسوں دُور، پیری آنے دو نشہ یہ سارا جوانی کا ہرن ہو جائے گا
کورے اُسترے سے سر مُنڈانا	سخت نقصان اُٹھانا ۔	
کوڑی کوڑی ادا کرنا	سارے کا سارا قرض ادا کرنا ؎	آپ جاتے تو ہیں وطن سے مگر کوڑی کوڑی ادا کئے جائیں

کوزے میں دریا بند کرنا	طویل داستان کو مختصر الفاظ میں بیان کردینا۔	اشعار ہیں ہمارے معانی ہیں یوں چھپے دریا کرے ہے کوزے میں جس طرح کوئی بند
کوکھ سے ٹھنڈی ہے	اولاد سے خوشی حاصل ہے۔	
کولھو کا بیل	بہت محنتی۔ جو کہا جائے اس پر عمل کرنے والا۔ ایک ہی کام کئے جانے والا۔	ہر پھر کے آپ آتے ہیں بس ایک بات پر گویا جناب شیخ بھی کولھو کے بیل ہیں
کولھو میں پلوا دینا	اذیت دے کر مارنا۔ شکنجے میں کھچوا کر مار ڈالنا۔	
کونین کی دولت ملنا (یا) ہاتھ لگنا	کسی بہت اعلیٰ چیز کا ہاتھ آنا۔ انعام پانا۔	غم کیا ملا کہ دولت کونین مل گئی اٹھتے ہیں اب یہ ہاتھ دلِ ناتواں سے کیا (جگر)
کوہ قضا کا ٹوٹ پڑنا	مصیبت آن پڑنا	وہ نقشۂ اجل کا آنکھوں کے آگے پھرنا کوہ قضا کا سر پر پل بھر میں ٹوٹ پڑنا
کوئی دن کا مہمان	چند دن اور جینے والا۔ تھوڑے دنوں کا۔	گھر ہی کر بیٹھا ہمارے غم ہجراں دل میں ہم نے جانا تھا کوئی دن کا ہے مہماں دل میں
کوئی حکمت نہ بننا	کوئی تدبیر نہ سوجھنا۔	کسی سے کوئی حکمت بن نہ آئی ہوئے مایوس سب اپنے بیگانے
کوئلوں کی دلالی میں منہ کالا	برے کام کرنے سے سوائے رسوائی کے اور کچھ نہیں ملتا۔	
کھاتے پیتے لاتیں مارنا	سب کچھ میسر آنے پر بھی ناشکری کرنا۔	اپنے آقا کا شکر لازم ہے کھاتے پیتے نہ ماریے لاتیں
کھا کر ڈکار نہ لینا	قرض لے کر نہ لوٹانا۔ پرواہ نہ کرنا۔	بھلا دیں جتنی بھی تھیں مہربانیاں میری کہ لی تو آپ نے کھا کر ڈکار بھی صاحب
کھال کھینچنا	کھال اتارنا۔ تکلیف دینا۔	کھال کھینچی الگ کئے چھلکے زخم کیونکر نہ ہوں ہرے دل کے

کھٹائی میں پڑنا	ملتوی ہو جانا۔ کچھ نتیجہ نہ نکلنا۔	ص وہ اور وصل کا وعدہ وفا کرے اپنا معاملہ یہ پڑا ہے ابھی کھٹائی میں
کھسیانی ہنسی ہنسنا	مکر کرنا۔ مصنوعی مسکراہٹ دکھانا۔	ص کھسیانی ہنسی ہنسنا، اک بات بنانا ہے ٹپکے ہوئے آنسو کو پلکوں سے اٹھانا ہے (آرزو)
کھٹکنا	چبھنا۔ برا لگنا۔	ص کیوں نہ کھٹکوں آسماں کو رات دن میں ناتواں آبلہ کی شکل اس میں، مجھ میں عالم خار کا
کھچڑی پکنا	سازش ہونا۔ سازباز۔	ص کھچڑی سی گھٹائیں پک رہی تھی کچھ کچھ بجلی چمک رہی تھی
کھوے سے کھوا چھلنا	ہجوم زیادہ ہونا۔ بہت بھیڑ ہونا۔ شانے سے شانہ ٹکرانا۔	
کہنے سے بات پرائی	راز ظاہر کیا جائے تو وہ دوسرے کے اختیار میں چلا جاتا ہے۔	ص کہنے سے گرچہ ہوتی ہے یارو پرائی بات ہم سے نہ رک سکے گی مگر منہ پر آئی بات
کہنے کی باتیں	غلط باتیں۔ ایسی باتیں جن پر عمل کرنا۔ ممکن نہ ہو۔	ص کل نہبتیٔ عالم پر طاری ہیں صفات اس کے سب کہنے کی باتیں ہیں مختاری و مجبوری (جگر)
کھلے بندوں	کھلم کھلا۔ علانیہ۔	ص ہیں حور و کوثر و تسنیم کس کے؟ آپ ہی کے ہیں کھلے بندوں جناب شیخ کہیے گا برا سب کو
کھیت رہنا	مارا جانا۔	
کھیل بگڑنا	کام خراب ہو جانا۔	ص وہ روٹھ گئے جوشش محبت سے کسی سے سچ پوچھو تو اک قہر تھا یہ کھیل بگڑنا
کھیل کھیلنا	چال چلنا۔	ص جو کھیلا کھیل ہم نے صاحب تدبیر کیا کھیلے پر اب باری ہماری دیکھیے تقدیر کیا کھیلے
کینچلی بدلنا	لباس تبدیل کرنا۔ حالت بدلنا۔	ص پگڑی یہ سر پہ اور بدن پہ سپید ردا لی ہے جناب شیخ نے بھی کینچلی بدل

کھٹ پٹ ہونا	جھگڑا ہونا۔ ناراضگی ہو جانا ۔	؎ آپ تھے شیر و شکر کل کی ابھی یہ بات ہے بات کیا تھی آخر ایسی جس سے کھٹ پٹ ہوگئی
کھری کھری سنانا	صاف جواب دینا۔ بُرا بھلا کہنا صاف صاف کہہ دینا	؎ واعظ ہوں یا کہ حضرت ناصح ہوں یا کہ شیخ ہم تو سنا ہی دیتے ہیں سب کو کھری کھری
کھسیانی بلی کھمبا نوچے	اپنا غصہ دوسرے بے گناہ شخص پر اتارنا ۔	
کھیل سمجھنا (یا) بچوں کا کھیل جاننا	آسان سمجھنا۔ حقیر جاننا ۔	؎ تیر پر تیر لگا کر وہ کہا کرتے ہیں کیوں جی تم کھیل سمجھتے تھے لگانا دل کا (امیر مینائی)
کھویا کھویا رہنا (یا) نظر آنا	مغموم رہنا۔ فکرمند رہنا ۔	؎ بھیگی شاموں میں کھلے صحن میں تنہا تنہا کھویا کھویا نظر آتا ہے خراماں کوئی (ابن انشا)
کُھلنا یا کُھل جانا	بے باک ہونا۔ آزادانہ ملنا جلنا ۔	؎ ہم سے کُھل جاؤ بوقتِ مے پرستی ایک دن ورنہ ہم چھیڑیں گے رکھ کر عذرِ مستی ایک دن (غالب)
کیا کیا نہ ہوا	بہت کچھ ہوا ۔	؎ ہم کو کب تیرے غمِ ہجر میں رونا نہ ہوا اے ستمگر ترے عشاق سے کیا کیا نہ ہوا
کیوں ہم نہ کہتے تھے	یہی تو ہم کہتے تھے ۔	؎ بس اب بگڑنے پہ کیا ہے شرمندگی جانے دو مل جاؤ قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے

گ

گاجر مُولی سمجھنا	حقیر جاننا بہت کمزور اور بے وقعت خیال کرنا	
گاڑھی چھننا	گہری دوستی رکھنا۔ خوشگوار تعلقات ہونا۔ گہری محبت ہونا ۔	
گال پر گال چڑھنا	فربہ ہونا۔ موٹا پا آنا ۔ ؎	غم نہیں رہتا جو آتی ہے زمانے میں بہار گال پر گال چڑھیں کیسے نہ اس موسم میں
گانٹھ کا پورا	دولتمند۔ وہ جس کے پاس ہر چیز افراط سے ہو ۔ ؎	غنچہ چمن میں گانٹھ کا پورا ہے پر صبا جب تک لگی نہیں زر یک مُشت کو ہوا
گاؤ خُرد ہونا	اجڑنا۔ برباد ہونا ۔ ؎	اس کے بغیر بند نہ تھا کوئی کام بھی دفتر یہ گاؤ خورد جو ہو جائے خوب ہے
گت بنانا	سزا دینا۔ مارنا۔ پیٹنا ۔ ؎	محبت نے ایسی بُری گت بنائی نہ دن کو نہ ہے رات کو چین آتا
گتھم گُتھا ہونا	لڑنا۔ باہم الجھنا۔ ایک دوسرے کو پکڑ کر گھسیٹنا ۔	
گدھے پر کتابیں لادنا	بے وقوف کو علم سکھانا ۔ ؎	جو علم پڑھ کے بھی جاہل رہا ہر صورت وہ یوں ہے جیسے گدھے پر کتابیں لادی ہوں
گدھے کے ہل چلوانا	ویران و برباد کر دینا۔ نشان باقی نہ چھوڑنا ۔	
گُربۂ مسکیں	مسکین بلی۔ مکار شخص ۔ ؎	آپ سے بڑھ کر بھی ہوگا کوئی عیاری میں فرد شیخ صاحب آپ بھی کیا گُربۂ مسکین ہیں
گراں خوابی	بہت ہی غفلت کی نیند ۔ ؎	گراں خوابی وہی ہے بخت خوابیدہ کی اے ظالم مری آہ و فغاں کا شور سوتوں کو جگاتا ہے

گردن پر سوار ہونا	رُعب ڈالنا۔ مجبور کرنا۔ ـد	عرضِ مطلب کروں تو کہتے ہیں میری گردن پہ تم سوار نہ ہو
گردن اینٹھی رہنا	تکبر قائم رکھنا۔ اکڑے رہنا۔ ہر وقت غرور دکھائی دینا۔	
گردن پر خنجر چلنا	ایذا پہنچنا۔ ظلم کا شکار ہونا۔ ـد	بزم سے اُٹھ کہ جو تم باہر چلے گردنِ مشتاق پر خنجر چلے
گردن جھکانا	قبول کرنا۔ اطاعت کرنا۔ سر نیچے کر لینا۔ ـد	جفائیں اپنی نہ یاد آ گئی ہوں آج انہیں وہ آج بزم میں گردن جھکائے بیٹھے ہیں
گردش میں آنا	پریشان حال ہونا۔ ـد	اب نہیں ہے مجھ میں کچھ زندہ دلی کا نام بھی آج کل تو میں عجب گردش میں ہوں آیا ہوا
گرد کو نہ پہنچنا	برابری نہ کر سکنا۔ نہ پکڑ سکنا۔ ـد	صیاد گرد کو بھی پہنچتے نہ تھے مری کیا جانے کس طرح میں تہِ دام آ گیا (ارمان)
گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا	بار بار ہیئت بدلنا۔ ارادے بدلنا۔ ـد	کیوں نقطۂ نگاہ نہیں ایک آپ کا گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا ہے کب روا
گرہ باندھنا	گانٹھ لگانا۔ یاد رکھنا۔ عمل کرنا۔ ـد	گرے مثلِ پروانہ ہر روشنی پہ گرہ میں لیا باندھ حکمِ پیمبر
گرم بازاری	چہل پہل۔ رونق۔ ـد	اب وہ جوبن، وہ ادائیں کیا ہوئیں حسن کی اب گرم بازاری کہاں
گرہ میں ہونا	اپنے پاس ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔ ـد	جب تک کہ تھا زر کیسۂ غنچہ کی گرہ میں بلبل بڑی گلچھڑے اڑاتی ہی تھی اکثر
گرہ ڈالنا	بے اتفاقی پیدا کرنا۔	
گرہ پڑنا	مشکل بن جانا۔ پیچیدگی کا پیدا ہو جانا۔	بسان دانۂ روئیدہ ایک بار گرہ کھلے جو کام تو میرے پڑے ہزار گرہ

گرہ کھولنا	مسئلہ حل کرنا۔ مشکل آسان کرنا۔ ع	سودا کے دل سے صاف نہ رہتی تھی زلفِ یار شانے نے بیچ پڑ کے گرہ اس کی کھول دی (سودا)
گڑے مُردے اکھیڑنا	پرانی باتیں دُہرانا۔ گزرے ہوئے واقعات تازہ کرنا۔	
گلے کا ہار ہونا	ہر وقت ساتھ رہنا۔ لگاؤ رکھنا۔ ع	دوستی اب گلے کا ہار نہیں تار ٹوٹا بکھر گئے دانے (حفیظ)
گُل کھلانا	تماشہ دکھانا۔ کمال کرنا۔ حرکت کرنا۔ ع	زمینِ چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے (آتش)
گلچھرے اُڑانا	عیش و عشرت کرنا۔ ع	بہت کچھ تو نے گلچھرے اڑائے باغ میں آکر اگر بیٹھا تو اترا کر، چلا اُٹھ کر تو اِٹھلا کر
گُل کترنا	چالاکی دکھانا۔ عجیب کام کرنا۔ سبقت لے جانا۔ ع	نزاکت سے چڑھتی اترتی ہوئی اُترنے میں سو گل کترتی ہوئی
گلابی جاڑا	موسم بہار کا شروع۔	
گلے منڈھنا	زبردستی کسی بات کا ذمہ دار ٹھہرانا۔ کوئی شے حوالہ کرنا۔	
گلے پڑے کا سودا	زبردستی کا سودا۔ ع	سودا گلے پڑے کا نہیں دل ہیں بیچتے خواہش اگر ہے لو نہیں خواہش نہیں نہ لو
گلے پڑنا	کسی سے جھگڑا کرنا۔ کوئی چیز ذمے لگنا۔ ع	دن کا آرام گیا، نیند گئی راتوں کی پڑ گئی میرے گلے کیسی بلا، اے اللہ
گُمان غالب ہے	یقین ہے۔ ضرور۔ بالضرور۔ ع	یہ ہچکیاں ہی مسلسل جو آرہی ہیں مجھے وہ یاد کرتے ہیں مجھ کو گمان غالب ہے
گُم سُم ہو جانا	خاموش یا حیران رہ جانا۔ ع	مر جائیں گے وہ جلدی مجھے کچھ خبر نہ تھی یہ واقعہ سنا تو میں گم سم سا رہ گیا
گُن گانا	تعریف کرنا۔ سراہنا۔ اچھا جاننا۔	

گنبد کی صدا	واپس سنائی دینے والی آواز۔ جو کہنا وہی سننا ۔	بد نہ بولے زیر گردوں گر کوئی میری سنے ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے
گندم نما جو فروش	مکار۔ ریا کار ۔	غیر اور نبھائے الفت دھوکے میں آ نہ جانا یہ جو فروشیاں ہیں گندم نمائیاں ہیں
گناہ بے لذت	ایسا گناہ جس سے کوئی دنیوی فائدہ بھی نہ پہنچے ۔	
گن گن کے دن کاٹنا	مشکل سے وقت گزارنا ۔	گن گن کے ہیں دن کاٹ رہا ہوں مرے اللہ رستہ نہ مرا موت کہیں بھول گئی ہو
گنوار کا لٹھ	بے وقوف شخص تند مزاج ۔ جابر ۔	
گنتی کے لوگ	تھوڑے لوگ ۔ باوقار لوگ ۔	
گودڑی کا لعل	چھپا ہوا جوہر ۔ نادر چیز ۔	رکھا جگر پہ ہاتھ کلیجہ لیا سنبھال رستے میں اس نے پھینک دیا گودڑی کا لعل
گود لینا	بیٹا بنانا ۔ متبنیٰ بنانا ۔	ماں باپ اس کے دہر سے جس وقت چل بسے خالہ نے اس کے بعد اسے گود لے لیا
گورکھ دھندا	الجھن ۔ معمہ ۔ پیچیدہ ۔	دنیا کیا ہے گورکھ دھندا ہر جا پایا غم کا پھندا
گور رغلی کی گور گرم کرنا	قبر میں لیٹنا ۔ مرجانا ۔	تم بیٹھے بغل میں جو رقیب دغلی کی کی گرم بغل ہم نے بھی گور رغلی کی
گور کنارے پہنچنا	مرجانا ۔ مرنے کے قریب ہونا ۔	تم کنارہ جو لگے کرنے یہ معلوم ہوا اب کنارے ہی مجھے گور کے پہنچاؤ گے
گوں گانٹھنا	مطلب نکالنا ۔	اپنی گوں گانٹھتے ہیں ہم بھی تیر نکلا مطلب تو پھر ہے مطلب کیا (اکبر)
گوزِ شتر	بے ہودہ بات ۔ مہمل کام ۔ بے حقیقت بات یا شے ۔	

گور میں انگارے بھرنا	گناہ کے کام کرنا ۔ ع	عاقبت کی خبر مانگو دوستو بھر رہے ہو گور میں انگارے کیوں
گول مال کرنا	اڑا لینا۔ غائب کر جانا۔ لے جانا ۔	
گھات میں آنا	چال میں پھنسنا۔ دھوکہ کھا جانا ۔ ع	تو ہوشیار بنتا تھا ساری خدائی میں آخر کو آگیا تو حسینوں کی گھات میں
گھات میں لگنا	موقع ڈھونڈھنا ۔ ع	جو چھپاتے ہیں حق اندیشۂ رسوائی سے گھات میں ان کے لگی رہتی ہے رسوائی بھی
گھاتیں بنانا	چالیں سوچنا۔ سازش کرنا ۔ ع	گھاتیں بنا رہے ہیں جو دن رات دوستو ہم ان کو جانتے ہیں ہمیں جانتے ہیں وہ
گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا	بے حد چالاک ہونا۔ تجربہ کار ہونا ۔ ع	کیا اپنی ہوشیاری کا کوئی ہو مدعی پانی پیا ہے آپ نے تو گھاٹ گھاٹ کا
گھٹی میں پڑنا	عادت میں داخل ہونا ع خو میں داخل ہونا ۔	محبت کو وہ جانتا کچھ نہیں ہے جفائیں تو گھٹی میں اس کی پڑی ہیں
گھرا لگنا	جان کنی کی حالت میں ع مبتلا ہونا ۔	آنکھیں جو تیری آئیں، تو بیمار چشم کو مرنے کے انتظار میں گھرا لگا رہا
گھر کرنا	رہنا۔ اثر کرنا ۔ ع	گنبد میں گردباد کے مجنوں نے گھر کیا سرگشتہ ایسا کون کہ چکر میں گھر کرے
گھر کا گھر صاف ہونا	سب گھر والوں کا مر ع مٹنا ۔	سب سے بڑھ کر یہ کہ شوہر بھی ہوا تیرا شہید گھر کا گھر صاف ہوا، ٹوٹ پڑا کوہِ الم!
گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے	واقف حال دشمن زیادہ ع نقصان پہنچاتا ہے ۔	دل کھوٹا ہے تم کو اس سے رازِ عشق نہ کہنا تھا گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے اتنا سمجھے رہنا تھا
گھر پھونک تماشہ دیکھنا	اپنا نقصان کر کے خوش ع ہونا ۔	آتش دل نے جلایا ہم کو ہم نے گھر پھونک تماشہ دیکھا (ارمان)

گھر کی مُرغی دال برابر	گھر کی چیز کی قدر کم ہوتی ہے۔	
گھر سر پر اُٹھا لینا	بہت زیادہ شور مچانا۔	
گِھر کر آنا	اُمڈ کر آنا۔ ؎	رندو! اُٹھو کہ پینے کا اب وقت آ گیا گِھر گِھر کے چھا رہی ہے فلک پر سیہ گھٹا
گھڑوں پانی پڑنا	شرمندہ ہو جانا۔ ؎	اگر پردۂ دردِ دل کی بات تم نے بھیو مانی جبھی کہتا جو غیرت پر نہ پڑ جائے گھڑوں پانی
گھڑیاں گِننا	وقت کاٹنا تکلیف سے ؎ وقت گزارنا۔	سو نہ سکی میں ہجر کی ماری گھڑیاں گِن گِن رات گذاری
گِھگی بندھ جانا	بہت زیادہ ہچکیاں لے کر رونا۔	
گھنگنیاں مُنہ میں ڈالنا	بول نہ سکنا۔ چُپ ہو جانا۔ ؎	نہ ڈال آبلہ اے گرمیٔ فغاں منہ میں کہ چُپکا بیٹھ رہوں بھر کے گھنگھنیاں منہ میں
گھوڑے بیچ کر سونا	بے فکر ہو کر سونا۔ گہری نیند سونا۔ ؎	ایک پڑے ہیں دھن کو ڈبوئے ایک ہیں گھوڑے بیچ کے سوئے
گھمسان کا رَن	سخت لڑائی۔ زبردست جنگ۔	
گھی کھچڑی ہونا	بہت زیادہ دوستی ہونا۔ گہرے تعلقات ہونا۔ ؎	اللہ اللہ یہ کیا وقتِ مبارک آیا خوب جب گھی کھچڑی ہوئے جانتے ہیں ہندو مسلم
گھی کے چراغ جلانا	خوشیاں منانا۔ ؎	گھر میں امیر لوگوں کے گھی کے جلیں چراغ مدت ہوئی یہاں نہیں چولھے میں آگ بھی
گئے تھے نماز بخشوانے گلے پڑ گئے روزے	ایک مشکل سے بچنے کی سوچی تھی دوسری میں آن پھنسے۔	
گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں	گذرا ہوا موقع پھر ہاتھ نہیں آتا۔ ؎	مہرباں ہو کے بُلا لو مجھے چاہو جس وقت میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں
گیہوں کے ساتھ گھن بھی پِس جاتا ہے	گنہگار کے ساتھ بے گناہ بھی نقصان اُٹھاتا ہے۔	

ل

لاجواب کر دینا	جواب دینے کے قابل نہ رہنے دینا۔ چُپ کرا دینا ۔	یہ آرزو تھی شکایت کریں گے آج ان سے وہ چیز کیا تھی ہمیں جس نے لاجواب کیا
لاحول پڑھنا (یا) لاحول بھیجنا	لعنت کرنا۔ نفرت کرنا۔ دُور رہنا ۔	ہرگز کبھوں میں آؤں تمہارے فریب میں لاحول بھیجتا ہوں محبت پر آج سے
لاج رکھنا	عزّت رکھنا۔ آبرو رہنے دینا۔ عیب چھپانا ۔	اچھا مجھے کہو، نہ کہو تم مجھے بُرا رکھ لینا میری لاج تم آنی جو رکھ سکو
لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے	بدمعاش بغیر تشدد کے باتوں سے نہیں مانتے ۔	ہے لعن طعن ان کے لئے ایک کھیل سا لاتوں کے بھوت باتوں سے کچھ مانتے نہیں
لات مارنا	شرارت کرنا۔ نفرت کرنا۔ بے عزّتی کرنا۔ ٹھکرانا ۔	
لاٹھی مارے پانی جدا نہیں ہوتا	تھوڑا کٹنے عزیزوں اور گہرے دوستوں میں پھوٹ نہیں ڈالی جا سکتی ۔	لوگ ہماری دوستی میں فرق لا سکتے نہیں لاٹھی مارے سے کبھی پانی جدا ہوتا نہیں
لاڈلا پُوت کٹورے موت	زیادہ پیار کرنے سے اولاد خراب ہو جاتی ہے ۔	
لاف وگزاف (یا) لام وقاف	بیہودہ گوئی۔ شیخی ۔	کب وہ گزرتے ہیں سر لاف وگزاف سے جن کی کہ آشنا ہے زباں لام وکاف سے
لاکھ کا گھر خاک کرنا	اچھے گھرانے کو تباہ کر دینا۔ دولت کو اُجاڑ دینا ۔	
لاکھ پر بھاری ہونا	لاکھوں پر غالب ۔	اے آسمان کیا ہوئے مجھ کو بھی کچھ بتا وہ مرد جاں سپار جو بھاری تھے لاکھ پر

لاگ لگاؤ	دوستی اور پیار۔	لاگ ہو اس کو تو سمجھیں ہم لگاؤ جب نہیں کچھ بھی تو دھوکہ کھائیں کیا
لال پیلا ہونا	تاؤ میں آنا۔ غضب ناک ہونا۔	
لاگو ہونا	درپے ہونا۔ پیچھے پڑ جانا۔	
لب شیریں	میٹھے ہونٹ۔ قابل محبت	کتنے شیریں ہیں تیرے لب کہ رقیب گالیاں کھا کے بے مزا نہ ہوا (غالب)
لپڑ لپڑ کرنا	بے ہودہ گفتگو کرنا۔ بکواس کرنا۔	
لپکا پڑنا	چسکا پڑ جانا۔ عادت ہونا۔	ہم ایک کہہ کے سنتے ہیں منہ سے ترے ہزار لپکا پڑا ہوا ہے۔ یہ گفت و شنید کا
لپک کر	جلدی سے۔ فوراً۔	کباب اس نے تب اس جگہ رکھ دیئے لپک کر گیا روٹیوں کے لئے
لپیٹ لینا	شامل کر لینا۔ الجھا لینا۔ پھنسا لینا۔	نہ بد دعائیں تو لے بیکسوں کی اے قاضی گناہگار ہوں میں مجھ کو کیوں لپیٹ لیا
لٹو ہونا	عاشق ہونا۔ فدا ہونا۔	عمر گزری نماز پڑھنے میں شیخ جی حور پر ہوئے لٹو
لٹیا ڈبونا	نقصان کرنا۔ برباد کرنا۔	مکاں بند کر کے رہا بیٹھ جو تو دی اس نے بالکل ہی لٹیا ڈبو
لڑائی مول لینا	ناحق لڑنا۔ بلا وجہ لڑتے رہنا۔	کونسا دن ہے نہیں مول لڑائی لیتے اک نہ اک شوخ سے ہر روز نگہ لڑتی ہے
لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی	لڑائی میں نرم لہجہ نہیں اختیار کیا جاتا۔ بلکہ تلخ باتیں کہی جاتی ہیں۔	
لڑائی مارنا	لڑائی جیتنا۔	وار پہ وار کئے جاتا تھا ہم پر دشمن ایک ہی وار میں بس ہم نے لڑائی ماری

لڑکا بغل میں ڈھنڈورا شہر میں	چیز پاس ہو اور جگہ جگہ اس کی تلاش کی جائے۔	گھر میں تھی وہ کتاب جسے ڈھونڈتا تھا میں لڑکا بغل میں اور ڈھنڈورا تھا شہر میں
لطیفہ چھوڑنا	نئی بات کہنا عجیب بات بیان کرنا۔	
لعل اُگلنا	اچھی باتیں کہنا (طنزاً) بدزبانی کرنا۔	لعل اُگل منہ سے جو تجھ میں ہمت مردانہ ہے آگ اُگلنے کو دہن خلق رذل پایا تو کیا
لفافہ کھلنا	راز ظاہر ہونا۔	حسن عارض عارضی تھا کھل گیا خط کے آنے سے لفافہ کھل گیا
لفافہ بدلنا	حلیہ تبدیل کرنا۔ شکل بگاڑنا۔	مطلب اُڑاتا شعر سے مضمون غزل سے ہے لاتا پرایسے ڈھب سے لفافہ بدل کے ہے
لفافے کرنا	جھوٹی باتیں سُنانا دھوکہ دینا۔	ہم سے چھپے ہوئے نہیں دنیا کے رنگ ڈھنگ ہم سے حضور آکے لفافہ نہ کیجئے
لقمان کو حکمت سکھانا	سیکھے ہوئے کو سکھانا۔	رہنے دو ہیں تم نہ پڑھاؤ۔ جاؤ لقمان کو حکمت نہ سکھاؤ۔ جاؤ
لکھے موسیٰ پڑھے خدا	ایسا خراب لکھنا جو پڑھا نہ جائے۔	
لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل	شکل و صورت عالمانہ لیکن جانتا کچھ نہ۔	مشہور مثل ہے یہ جہاں میں ہمدم لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل
لگا کھانا	دوستی پیدا کرنا۔ ملنا جلنا۔ اتحاد۔	
لگا تو تیر نہیں تو تُکّا	کام بن گیا تو بہتر ورنہ نہ سہی۔	کھینچا الفت میں دل سے آہ کا تیر تو ہے لگ گیا تو تیر اے ظالم نہیں تکا تو ہے
لگانا بجھانا	لگائی بجھائی کرنا۔ شرارت کرنا۔ اشتعال دینا۔ چغلی کھانا۔	یہ لگانا اور بجھانا تجھ پہ ظالم ختم ہے ہوئے تو دم بھر میں پانی اور ابھی دم بھر میں آگ
لگن لگنا	محبت پیدا ہونا۔ عشق ہونا۔	نئی اک لگن ان کے دل میں لگا دی اک آواز میں سوتی بستی جگا دی (حالی)

لگی لپٹی نہ رکھنا	سب باتیں صاف صاف بیان کر دینا۔ صحیح بتانا ۔	صاف صاف ان سے کہدیا سب کچھ لگی لپٹی نہ کوئی بھی رکھی
للّو پتّو کرنا	خوشامد کرنا۔ بے حد تعریف کرنا ۔	
لمبی تان کر سونا	بے فکر ہو کر سونا۔ زیادہ سونا ۔ ؎	اُٹھو لمبیاں تان کر سونے والو جوانی کو یوں رائگاں کھونے والو
لمبی چوڑی ہانکنا	گپ ہانکنا۔ شیخی بگھارنا ۔ ؎	جانتے کچھ نہیں ہیں وہ لیکن لمبی چوڑی ہیں ہانکتے رہتے
لمبے بنو	رخصت ہو جاؤ۔ جاؤ۔ اپنی راہ لو ۔	
لن ترانی کرنا (یا) کہنا	غرور کرنا۔ شیخی بگھارنا ۔ ؎	اگر میں کہیں تیرے درجے پہ پہنچا تو میں بھی یونہی لن ترانی کہوں گا (مضطر خیر آبادی)
لنگر اُٹھانا	جہاز کا روانہ ہونا ۔ ؎	کچھ عاقبت کا توشہ بھی ہمراہ چاہیئے دیکھو جہاز عمر نے لنگر اٹھا دیا
لنگر ڈالنا	جہاز کا ٹھہر جانا ۔	
لنگر لنگوٹے کسنا	پہلوانوں کا کشتی کے لئے کپڑے اتار کر تیار کرنا۔ تیاری کرنا ۔ ؎	للّٰہ اب نہ بیٹھ کے باتیں بناؤ یار لنگر لنگوٹا کس کے ہو تم ناقہ پہ سوار
لنگوٹی باندھے پھرنا	بڑے حال پھرنا۔ مفلسی کی حالت میں پھرنا ۔ ؎	نہیں کچھ حضرت بدھو کے گھر میں کھانے پینے کو بڑی حالت ہے بیچارے لنگوٹی باندھے پھرتے ہیں
لنگوٹی بندھوا دینا	مفلس و قلاش کر دینا ۔	
لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا	غریبی میں مزے اڑانا ۔ ؎	کڑی اُٹھائیں گے سختی ہر ایک جھیلیں گے مٹیں گے بھی تو لنگوٹی میں پھاگ کھیلیں گے

لولگانا	تعلق پیدا کرنا۔ محبت کرنا۔	؎ اب اور سے لو لگائیں گے ہم جوں شمع تجھے جلائیں گے ہم (مومن)
لوٹ پوٹ ہونا	الٹنا۔ ہنستے ہنستے دوہرے ہونا	؎ محفل میں کوئی بھانڈ لطیفے ہے کہہ رہا ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہوئے جا رہے ہیں سب
لون مرچ لگانا	اشتعال دینا۔ بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔	
لوہا سے لوہا بجنا	لوہے کے ہتھیاروں کا ایک دوسرے سے ٹکرانا۔	؎ ہر سو بموں کی آگ برستی ہے بے طرح لوہے سے لوہا بجتا ہے میدانِ جنگ میں
لوہا ماننا	بہادری کا اعتراف کرنا۔	؎ سخت جاں تھا بہت کہ مان گئی تیغ لوہا تمہارے بسمل کا
لوہے کو لوہا کاٹتا ہے	زبردست سے زبردست ہی ٹکراتا ہے۔	؎ اس کی بات کو رہنے دو تم اس سے خود ہم نپٹیں گے وہ سرکش تو ہم خودسر ہیں، لوہے کو لوہا کاٹے گا
لوہے کے چنے چبانا	سخت مشکل کام کرنا۔ تکلیف اٹھانا۔	
لوہے کی چھاتی کر لینا	دل کو سخت کر لینا۔ حوصلہ رکھنا۔	؎ لوہے کی چھاتی کر لو جو تم جاؤ جنگ میں جانباز لوگ جاتے ہیں شیروں کے رنگ میں
لہو پانی ایک کرنا	اشد محنت کرنا۔ تکلیف اٹھانا۔	؎ کرتا ہے ابر اپنا لہو پانی ایک کیوں کب رو سکے گا دیدۂ خونبار کی طرح
لہو پانی ہونا	گھبرانا۔ ڈر جانا۔	؎ نہیں معلوم کس کس کا لہو پانی ہوا ہوگا قیامت ہے سرشک آلودہ ہونا تیری مژگاں کا
لہو پینا	سزا دینا۔ تکلیف دینا۔ قتل کرنا۔	؎ کہے ہے خنجرِ قاتل سے یہ گلو میرا کمی جو مجھ سے کرے وہ پیئے لہو میرا
لہو کے گھونٹ پینا	جلنا۔ حسد کرنا۔ صبر کرنا۔	؎ نہیں جینے کی خواہش مجھ کو ہمدم پھر بھی جیتا ہوں میں رنگِ اہلِ عالم پر لہو کے گھونٹ پیتا ہوں

لہو رونا	بہت رونا۔ انتہائے غم ف کا رونا ۔	ایسا آساں نہیں لہو رونا دل میں طاقت جگر میں حال کہاں (غالبؔ)
لہو لگا کے شہیدوں میں نام کرنا	تھوڑا سا نیک نامی کا کام ف کرکے نیکوں میں شامل ہونے کی خواہش کرنا ۔	ناخن سے بوالہوس کا گلا یونہی چھل گیا وہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا
لہو سے ہاتھ دھونا (یا) رنگنا	قتل کرنا ۔	غلط کہتے ہو یہ رنگ حنا ہے جھوٹ مت بولو ستمگر یہ لہو سے کس کے تم نے ہاتھ رنگے ہیں
لہو کا جوش	رشتہ کی محبت ۔ خاندانی تعلق ۔	
لہو کی ندیاں بہ جانا	قتل و غارت گری ہونا ف کشت و خون ہونا ۔	لہو کی ندیاں بہہ جائیں جو خنجر بکف آؤں جو میں غصہ میں بھر جاؤں تو ہر سو آگ برساؤں
لہو میں نہانا	خون آلودہ ہونا۔ قتل ف ہونا ۔	بہت آرزو تھی گلی کی تری سو یاں سے لہو میں نہا کر چلے (میرؔ)
لیت و لعل کرنا	ٹال مٹول کرنا ۔ ف	بھاتی ہے سب کو تری لیت و لعل تو نے سیکھی ہے کہاں سے آج کل
لے اڑنا	نقالی کرنا ۔ طرز اختیار کرنا ۔ ف	
لینا بھولے نہ دینا	نقد سودا ۔	
لینے کے دینے پڑ جانا	بجائے فائدہ کے نقصان ف ہونا ۔	چور آیا تھا مال و زر لینے اور لینے کے پڑ گئے دینے
لے دے کے	صرف ۔ ف	لے دے کے ایک تم تھے ہو تم بھی بگڑ گئے اب عمر بھر سنور نہ سکیں گے کسی طرح
لینے میں نہ دینے میں	بے تعلق ہونا ۔ ف	کام ہے تیرے غرض کیا ہے ہمیں ہم نہ لینے میں نہ دینے میں ترے

لیلیٰ کو مجنوں کی آنکھ سے دیکھو	معشوق کی قدر کا اندازہ اس کا عاشق ہی کر سکتا ہے ۔
لیٹ نکالنا	گاڑی کے لیٹ ہو جانے پر ڈرائیور کا اسے مقررہ رفتار سے زیادہ تیز چلا کر کسر نکالنا ۔
لیٹ لطیف	سست ۔ ہمیشہ وقت پر نہ پہنچنے والا ۔ کاہل ۔

م

مات کرنا	شکست دینا ۔ ص	آخر کوئی سحر بھی ہے تیری شبِ فراق تونے تو روزِ حشر کو بھی کر دیا ہے مات
ماتھا ٹھنکنا	بُرے کام کا پہلے ہی پتہ چل جانا ۔ ص	احوالِ کوہکن جو سنا دل کھٹک گیا خسرو کے سر گئی مرا ماتھا ٹھنک گیا
ماتھا رگڑنا	خوشامد کرنا ۔ غور و خوض کرنا ۔ کوشش کرنا ۔ ص	بنتا نہیں ہے ماتھا رگڑے بغیر یارو دنیا کا کام ہو یا عقبیٰ کا کام کوئی
ماتھے پر بل پڑ جانا	غصّہ آنا ۔ ص	غصّے کا ہے یہ عالم کف در دہاں ہے دریا وقفِ شکن ہے ابرو، ماتھے پہ ہیں پڑے بل
مارے مارے پھرنا	آوارہ پھرنا ۔ پریشان حال پھرنا ۔ ص	جو مر رہے ہیں اس پر ان کا نہیں ٹھکانا کیا جانیے کہاں وہ پھرتے ہیں مارے مارے
مارو گھٹنا پھوٹے آنکھ	سوال کچھ جواب کچھ ۔	
مالِ مفت دلِ بے رحم	مفت ہاتھ آئی چیز بے دردی سے ضائع کی جاتی ہے ۔	
مان نہ مان میں تیرا مہمان	زبردستی کا مہمان ۔ خواہ مخواہ کسی کی بات میں دخل دینا ۔	
مٹر گشت کرنا	آوارہ پھرنا ۔ ص	جو سوجھی کبھی دوپہر کو انہیں مٹر گشت کرنے چلے باغ میں
مٹھی گرم کرنا	رشوت دینا ۔ روپیہ پیسہ حوالہ کرنا ۔ ص	نہیں بنتا بنائے سے کوئی بھی کام دنیا میں نہ مٹھی گرم جب تک کیجیے اہلِ زمانہ کی
مٹھی میں ہونا	قبضہ میں ہونا ۔ زیرِ اثر ہونا ۔	

مٹی خراب کرنا	رسوا و ذلیل کرنا ۔	؎ طاقت جواب دے گئی باقی رہی نہ تاب ہوتی ہے فرطِ ضعف سے مٹی ولا خراب
مٹی خوار کرنا	ذلیل کرنا ۔	؎ اگر انسان قانع ہو غنی ہووے دو عالم میں ہوا و حرص لیکن اس کی مٹی خوار کرتی ہے
مٹی کے مادھو	بے عقل۔ بدھو ۔	؎ تری بے وقوفی کا کیا ہے ٹھکانہ ہے تو بھی نرا ایک مٹی کا مادھو
مٹی میں مل جانا	خاک میں مل جانا۔ مرجانا۔ ختم ہو جانا ۔	؎ گلشن میں پھول دیکھ کے آیا مجھے خیال کیا کیا وہ صورتیں تھیں جو مٹی میں مل گئیں
مثال ہونا	برتر ہونا، نمونہ بننا	؎ رسوائے عشق ہے ترا شیدا کہیں جسے عشاق میں مثال ہے، رسوا کہیں جسے
مجذوب کی بڑ	بے حقیقت بات۔ بکواس ۔	؎ مجذوب کی بڑ حضرتِ واعظ کی ہر اک بات باتوں پہ کرے اُس کی بھلا کون بھروسہ
محنت ٹھکانے لگنا	کوشش کا اچھا صلہ ملنا ۔	؎ کسی طرح سے، کسی بہانے ہماری محنت لگی ٹھکانے
محو ہو جانا	مصروف ہو جانا۔ مٹ جانا ۔	؎ صحبت میں ایک رات کی کیا محو ہو گئے اس بزم میں سحر کو نہ پایا نشانِ شمع
مدّعا حاصل ہونا	مراد بر آنا۔ کام ہو جانا ۔	؎ دل دھک اُٹھا مرا، آنکھوں میں آنسو آگئے بعد مدت کے جو دل کا مدعا حاصل ہوا
مدّعی سست، گواہ چست	کہ جس کا کام ہو وہ تو دلچسپی نہ لے اور دوسرے اس کے لئے بہت کوشش کریں ۔	
مرتے جیتے	جیسے بھی ہو سکا ۔	؎ عشق خانہ خراب نے مارا مرتے جیتے ہی میری رات کٹی
مرچیں لگنا	ناگوار گذرنا۔ حسد کرنا۔ برا لگنا ۔	

مُردنی پھرنا	بوقتِ مرگ چہرے کا رنگ بدل جانا ؎	مُردنی پھر گئی منہ پر مرے جس کی خاطر رنگ رو گیا وہ پڑے پھرتے ہیں چمکائے ہوئے
مُردوں کی ہڈیاں اُکھیڑنا	مُردوں کو بُرا بھلا کہنا۔ پرانے لوگوں کی بُرائی بیان کرنا ؎	مُردوں کی ہڈیاں نہ اُکھیڑو جنابِ شیخ باتیں گزر گئی ہیں جو ان کو بھلا بھی دو
مر مٹنا	بہت ہی کوشش کرنا۔ مر جانا ؎	مر مٹے جب ہم تو کہتا ہے وہ ظالم زندہ باد ہائے کتنی دل لگی ہمدردیٔ دلبر میں ہے
مر جانا	مرنا۔ شرمندہ ہونا ؎	صفا پر جو اُس کی نظر کر گئے اسے دیکھ کر سنگ مرمر گئے
مر مر کر	بڑی مشکل سے ؎	مر مر کے مسافر نے بسایا ہے تجھے رُخ سب سے پھیر کے منہ دکھایا ہے تجھے
مرغ کی ایک ٹانگ	ضد کرنا۔ غلط بات کو صحیح ثابت کرنے کے لئے حیلے کرنا ؎	لاکھ سمجھایا اُسے بار ہا مارا پیٹا باوجود اس کے وہی مرغے کی بس ایک ہی ٹانگ
مرنے مارنے پر تیار ہو جانا (یا) مارنے مرنے پر تیار ہو جانا	لڑائی جھگڑے کے لئے آمادہ ہو جانا ؎	سہہ نہ سکتے تھے ذرا بات کسی افسر کی مارنے مرنے پہ ہو جاتے تھے فوراً تیار
مزا کرکرا کرنا	بے لطفی پیدا کرنا ؎	مے و جام کی بزم میں ایسی باتیں مزا کرکرا ہو گیا ہے ہمارا
مشتے نمونہ از خروارے	نمونہ دیکھ کر اصل چیز کا پتہ چل سکتا ہے۔	
مشعل لے کر ڈھونڈنا	بہت محنت سے تلاش کرنا ؎	مشعل لے کر ڈھونڈتے پھرنا، دوست نہ ایسا پاؤ گے ایک دن آخر یاد کرو گے مجھ کو اور پچھتاؤ گے
مطلع صاف ہونا	آسمان پر ابر کا نہ ہونا۔ راستہ صاف ہونا۔	
مطلب کا یار	خود غرض دوست۔	بیٹھا ہر ایک دل میں ریا کا غبار ہے دیکھو جسے زمانے میں مطلب کا یار ہے

معرکے کا آدمی	دلیر اور بہادر آدمی ۔ ؎	واہ حضرت خوب بھاگے دُم دبا کر رات کو ہم نہیں سمجھے ہوئے تھے معرکے کا آدمی
معمّہ کھُلنا	راز فاش ہونا ۔ بات واضح ہونا ۔ ؎	کھُلتے کھُلتے ہی کھُلے گا اب معمّۂ زیست کا پا سکے اس راز کو اب تک نہ افلاطون بھی
مغالطے میں ڈالنا	غلط راستے پر ڈالنا ۔ شُبہ میں ڈالنا ۔ ؎	اپنے بارے میں جھُوٹ سچ کہہ کر اس نے ڈالا مغالطے میں ہمیں
مغز مارنا	سوچ بچار کرنا ۔ سمجھانا بجھانا ۔	
مغز چاٹنا	پریشان کرنا ۔ دماغ خراب کر دینا ۔ ؎	کیوں چاٹتے ہو مغز ہمارا کرو معاف بے وجہ دل جلوں کو ستاتے نہیں ہیں یوں
مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے	مفت کا مال ناجائز بھی ہو تو ہر کوئی لے لیتا ہے ۔ ؎	ہیں ملے تو کہاں چھوڑیں بے پیسے احسن شراب مفت کی قاضی کو بھی حلال ہوئی (احسن)
مفت راچہ گفت	مفت پینے والی شئے کو پینے سے کوئی انکار نہیں کرتا ۔	
مفلسی کی گود میں پلنا	غریبانہ ماحول میں پرورش پانا ۔ ؎	ہے مفلسی کی گود میں پل کر بڑا ہوا ہمدردیٔ بشر کا ہے چسکہ پڑا ہوا
مقدّر برگشتہ ہونا	نصیب خراب ہونا ۔ ؎	مقدّر جب ہو برگشتہ کسی کی پھر نہیں چلتی جو سچ پوچھو مقدّر کی جہاں میں ساری باتیں ہیں
مکھی چھوڑنا، ہاتھی نگلنا	تھوڑی برائی چھوڑ دینا اور بڑی اختیار کرنا ۔	
مکھی پہ مکھی مارنا	نقل اُتارنا ۔ ہو بہو خاکہ کھینچنا ۔ بے وقوفانہ طریقہ سے نقل کرنا ۔	
مکھیاں مارنا	بے کار پڑا رہنا ۔ ؎	کچھ دنوں تک نوکری سے ملنے والا ہے جواب صبح سے تا شام گھر میں مکھیاں ماریں گے ہم
ملاحی سنانا	بُرا بھلا کہنا ۔ کوسنا ۔	

ملامت کا نشانہ بنتا — شرمندہ ہونا ۔ ع کھُب گیا تیر ملامت کا نشانہ ہو کر
مڑتے تن راست ہوئے تیر کی صورت یکسر

ملی بھگت — سازش ۔ سمجھوتہ ۔ شرارت ۔

من کی جوت جگانا — دل میں خدا کی محبت پیدا کرنا ۔ ع تم پوجا کرتے ہو دھن کی ہم سیوا کرتے ہیں ساجن کی
ہم جوت جگاتے ہیں من کی تم آ کے اُسے بجھاتے ہو (ناظر)

منّت کش ہونا — احسان مند ہونا ۔ ع دردِ منّت کشِ دوا نہ ہوا
میں نہ اچھا ہوا بُرا نہ ہوا (غالب)

منکا ڈھلکنا — مرنے کے قریب ہونا ۔ ع گئی تسبیح اس کی نزع میں کب میر کے دل سے
اسی کے نام کی سمرن تھی جب منکا ڈھلکتا تھا (میر)

من چہ می سرائم و طنبورۂ من چہ می سراید — (ترجمہ :- میں کیا کہتا ہوں اور میرا طنبورہ کیا کہتا ہے) دو اشخاص کے متضاد بیانات کے موقعہ پر کہتے ہیں ۔

من خوب می شناسم پیرانِ پارسا را — (ترجمہ :- میں زاہدوں کے اس گروہ کو اچھی طرح جانتا ہوں) اس وقت کہتے ہیں جب کسی ایسے شخص کے عیوب کا پتہ چلے جو ظاہراً پرہیزگار بنتا پھرے ۔

من آنم کہ من دانم — (ترجمہ ۔ میں وہ نہیں جو مجھے سمجھا جاتا ہے) جس کی تعریف کی جائے وہ شکریہ اور اپنی خاکساری ظاہر کرنے کے لئے کہتا ہے ۔

من درچہ خیالم و فلک درچہ خیال — (ترجمہ :- میں کس خیال میں ہوں اور آسمان کس خیال میں) سوچا کیا تھا اور ہوا کیا؟

من ترا حاجی بگویم تو مرا حاجی بگو — (میں تجھے اچھا کہوں تم مجھے کہو) اس وقت کہتے ہیں جب دو اشخاص ایک دوسرے کے سامنے ایک دوسرے کی تعریف بیان کریں ۔

مُنہ اٹھانا — چل دینا ۔ ع مُنہ اُٹھائے ہوئے جاتا ہے کدھر تُو کہ تجھے
ہے ترا نقشِ قدم چشم نمائی کرتا

مُنہ اُتر جانا — چہرہ اُتر جانا ۔ کمزور دکھائی دینا ۔ ع بتاؤ رند ہم کو دل پہ کیا صدمہ گذرتا ہے
کئی دن سے ہے منہ اُترا تمہارا اور بدن جھٹکا

مُنہ بنانا	رنجیدہ ہونا ۔ ؎	محفل میں مجھ کو دیکھتے ہی منہ بنا لیا منہ دیکھنا بھی ان کو گوارا نہیں مرا
مُنہ پر بسنت پھُول جانا	چہرے کا رنگ زرد ہو جانا ۔ ؎	دیکھ میدان میں مجھ کو روز نبرد منہ پہ راون کے پھول جائے بسنت
مُنہ پر ہاتھ رکھنا (یا) منہ پر ہاتھ رکھ لینا	شرم یا خوف کے مارے ہاتھوں سے چہرہ چھپا لینا ۔ ؎	بے ساختہ نگاہیں جو آپس میں مل گئیں کیا منہ پر اس نے رکھ لیے آنکھیں چُرا کے ہاتھ (نظام رامپوری)
مُنہ پر مُہر لگنا	چپ رہنا۔ بولنے کی اجازت نہ دینا۔ گم سُم ہو جانا ۔ ؎	بیٹھے ہوتے ہیں ہم خُم مے کی طرح بھرے پر کیا کریں کہ مہر ہے مُنہ پر لگی ہوئی
مُنہ پر رونق آنا	خوش ہونا۔ تندرست ہونا ۔ ؎	ان کے دیکھے سے جو آ جاتی ہے منہ پر رونق وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے
مُنہ پر ہوائیاں چھُوٹنا	حیران و پریشان ہونا۔ چہرے کا رنگ اُڑ جانا ۔ ؎	غم نے کی دل سے کچھ ادائی سی منہ پہ چھُٹنے لگی ہوائی سی
مُنہ پھیرنا	ارادہ چھوڑ دینا ۔ ؎	پھرتا ہے سیلِ حوادث سے کہیں مردوں کا منہ شیر سیدھا تیرتا ہے وقت رفتن آب میں (ذوق)
مُنہ پھوڑ کر کہنا	جرأت سے کہنا ۔ ؎	منہ پھوڑ کے اظہارِ محبت کیا ہم نے اک شوخ کو مائل بہ عداوت کیا ہم نے
مُنہ توڑنا	شرمندہ یا لاجواب کرنا ۔ ؎	باتوں باتوں میں لیا آج عدو کو ہم نے بے نقط اس کو سنائیں وہ کہ منہ توڑ دیا
مُنہ تکتے رہ جانا (یا) مُنہ دیکھتے رہ جانا	لاجواب ہو جانا۔ حیران ہو جانا ۔ ؎	منہ تکتے ہیں تدبیر کوئی کر نہیں سکتے شل ہمتِ احباب ہے معلوم نہیں کیوں (جگر)
مُنہ چڑانا	نقل اُتارنا۔ طنز کرنا۔ مذاق اُڑانا ۔ ؎	لگے منہ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا (سودا)

مُنہ چڑھا	جس کی ہر بات مانی جائے۔ چہیتا۔ ع	من اس کا گھٹا تھا جو دلیرانہ بڑھا تھا منہ کی وہی کھاتا تھا جو منہ اس کے چڑھا تھا
مُنہ چڑھنا (یا) مُنہ لگنا	قریب آنا۔ خوشامد کرنا۔ ع	اس تیغ کے منہ چڑھے نہ بجلی کیوں جان سے ہاتھ دھو رہی ہے (میر)
مُنہ دھو آؤ	تم اس قابل نہیں۔ ع	ذرا منہ تو دھو آئیے آپ پہلے بڑے آبرو لینے والے ہوئے ہیں
مُنہ سے پھول جھڑنا	اچھی گفتگو کرنا۔ ع	پھول جھڑتے ہیں ترے منہ سے جو اے رنگیں بیاں نکتہ چین آیا تری محفل میں گلچیں ہو گیا
مُنہ سے دودھ کی بو آنا	ناتجربہ کار ہونا۔ کم عمر ہونا۔	
مُنہ کی کھانا	ناکام ہونا۔ تکلیف اٹھانا۔ ع	من اس کا گھٹا تھا جو دلیرانہ بڑھا تھا منہ کی وہی کھاتا تھا جو منہ اس کے چڑھا تھا
مُنہ کا نوالہ (یا) تر نوالہ	آسان کام ع	برسے جو تیر سمجھی کمانوں کے نالے ہیں اٹھی جو گرد بولی یہ منہ کے نوالے ہیں
مُنہ دکھانا	ملاقات کرنا۔ سامنے آنا ع	کس منہ سے اجل کو اب منہ اپنا دکھائیں گے ہم میں تیری الفت نے کسر تو ہی کہ کیا رکھا ہے (مصحفی)
مُنہ کے میٹھے دل کے کڑوے	اوپر سے کچھ، اندر سے کچھ۔ ع	منہ کے میٹھے دل کے کڑوے اہل دنیا دیکھ لئے دیکھ لئے سب دوست بھی اپنے اور اعزا دیکھ لئے
مُنہ لگانا	اچھا سلوک کرنا۔ اہمیت دینا۔ ع	ہوائے صبح اس کے ساتھ پنکھا جھلتی آتی ہے ہنسی پڑتی ہیں کلیاں جب یہ منہ ان کو لگاتی ہے
مُنہ موڑنا	الگ ہو جانا۔ سرد مہری دکھانا۔ ع	ہم حرص و ہوا کو چھوڑ چکے اس نگری سے منہ موڑ چکے ہم جو زنجیریں توڑ چکے تم لا کے وہی پہناتے ہو (ناظر)
مُنہ میں پانی بھر آنا	لالچ کرنا۔ جی چاہنا۔ ع	فردوس میں ذکر اس لب شیریں کا گر آئے پانی دہن چشمۂ کوثر میں بھر آئے

مُنہ پہ تھوکنا	بُرا جاننا بنفرت کرنا۔	دعوے کیا تھا گُل نے اس رُخ سے رنگ و بُو کا ماریں صبا نے دھولیں شبنم نے منہ پہ تھوکا
مُنہ میں خاک بھرنا	خاموش کرا دینا۔ ~	زباں کھولیں گے مجھ پر بدزباں کیا بدشعاری سے کہ میں نے خاک بھر دی ان کے منہ میں خاکساری سے
مُنہ میں زبان نہ ہونا	نہ بول سکنا۔ لاجواب ہوجانا۔ ~	جُرم ہے اس کی جفا کا کہ وفا کی تقصیر کوئی تو بولو، میاں منہ میں زباں ہے کہ نہیں (سودا)
مُنہ کی بات چھین لینا	دوسرے کے دل کا حال معلوم کر لینا اور کہہ دینا۔	
مُنہ نہ کھلواؤ	اپنی ذلت مت کراؤ۔ مت سنو۔ ~	ہم نے ان کا کلام دیکھا ہے ہے ادب شرط۔ منہ نہ کھلواؤ
منہ پھُلا کر بیٹھنا	ناراض ہو کر بیٹھنا۔	
منہ دیکھنے کی	ظاہرا۔ کسی کے سامنے۔ ~	یُوں تو منہ دیکھے کی ہوتی ہے محبت سب کو جب میں جانوں کہ مرے بعد مرا دھیان رہے
مُنہ سے بولو، سر سے کھیلو	خاموش مت رہو ہنسو کھیلو۔ ~	پُرے خدا کیوں ہو منہ لپیٹے ذرا بتاؤ تو حال دل کا نہ منہ سے بولو نہ سر سے کھیلو کہے گا کیونکر ملال دل کا (ظفر)
موت پڑنا	مرنا۔ ناگوار گذرنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ ~	کون وقت اے وائے گزرا جی کو گھبراتے ہوئے موت پڑتی ہے اجل کو یاں تک آتے ہوئے
موت سر پر سوار ہونا	موت قریب آنا۔ ~	اے داغ دھن بندھی ہے تجھے کوئے یار کی کمبخت موت ہے ترے سر پر سوار آج (داغ)
موت سے کھیلنا	دیکھیں "قضا سے کھیلنا"۔	
موچھوں کو تاؤ دینا	تکبر کرنا۔ رعب دکھانا۔ ~	مونچھوں کو تاؤ دیتے ہوئے آئے شیخ جی دیکھیے کوئی بہشت کے یہ ہیں اجارہ دار
موم کی ناک	ہر طرف پھیری جا سکنے والی شے۔ غیر مستقل مزاج شخص۔ ~	ہم کو آتے نہیں غیروں کے سے حربے ہمدم غیر کے ہاتھوں میں وہ موم کی ہے ناک بنا

موم کرنا	نرم کرنا۔ راہِ راست پر لانا ۔ ؎	مری آہیں وہ آہیں ہیں کہ کرلیں موم پتھر کو خدا غارت کرے لیکن حسینانِ ستمگر کو
میان سے باہر ہونا	تلوار کا سونتا جانا۔ غصّہ میں آپے سے باہر ہونا ۔	
میٹھی چھُری	دوست نما دشمن ۔ ؎	بچو کذب سے ہے یہ میٹھی چھُری دکھائے گا تم کو مصیبت بڑی
میٹھی نیند	بے فکری کی نیند ۔ ؎	کبھی سوتے تھے ہم بھی نیند میٹھی فسانہ ہو چکا اب وہ زمانہ
میدان صاف کرنا	دشمنوں کو موت کے گھاٹ اُتارنا ۔ ؎	چھُٹ گئی سب بھیڑ مشتاقوں کی آج کردیا سفاک نے میدان صاف
میدان ہاتھ رہنا	فتح پانا۔ قبضہ کرنا ۔ ؎	جنوں میں دیکھئے میدان کس کے ہاتھ رہتا ہے پڑی ہے آبلوں میں پھوٹ اور ایکا ہے خاروں میں
میدان چھوڑ دینا	میدانِ جنگ سے بھاگ جانا دُور کر چلے جانا ۔ ؎	مردوں کا کوئی کام ہے میدان چھوڑنا پیچھے پلٹنے والے نہیں سر کٹائیں گے
مینڈکی کو بھی زکام ہونا	چھوٹے کو بڑے کام کی سُوجھنا ۔ ؎	اور باتوں کا اب پیام ہوا مینڈکی کو بھی لو زکام ہوا
میں کی گردن پر چھُری	مغرور نقصان اُٹھاتا ہے ۔ ؎	وہ کہے کون ہے قرباں مری چتون پر میں کہوں "میں" تو کہے "میں" کے چھُری گردن پر
میری بلّی اور مجھ سے ہی میاؤں	میرا مطیع اور مجھ ہی سے مقابلہ ۔	
میری جوتی سے (یا) میری پیزار سے	مجھے پرواہ نہیں ۔ ؎	میری جوتی سے زہر کھایا ہے مجھ کو کس بات پر ڈرایا ہے

ن

ناچ نچانا	حیران و پریشان کردینا۔ تکلیف دینا۔ ؎	جس طرح محبت میں تم نے ہمیں تڑپایا تم کو اسی طرح ہم ناچ نچائیں گے
ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا	کچھ نہ کر سکنے پر بے کار وجہ جواز پیش کرنا۔	
ناخن گڑنا	اختیارات حاصل ہونا۔ ؎	بگڑے ذرا تو کفر کا فتویٰ لگا دیا ہیں آج کل تو شیخ کے ناخن گڑے ہوئے
ناخن سے گوشت جدا نہیں ہوتا	گہرے تعلق آسانی سے نہیں توڑے جا سکتے۔ آسان نہیں۔ ؎	دل سے مٹنا تیری انگشتِ حنائی کا خیال ہوگیا گوشت کا ناخن سے جدا ہو جانا
ناز و نعمت سے پالنا	بڑے لاڈ۔ پیار سے پرورش کرنا۔ ؎	جو کبھی تھے ناز و نعمت میں پلے چرخ نے ان کو ملایا خاک میں
ناطقہ بند کرنا	خاموش کرنا۔ لاجواب کرنا۔ تنگ کرنا۔ ؎	حضرت ناصح برستے تھے مجھی کمزور پر کردیا ہے ناطقہ بس نے بھی آخر کار بند
ناک بھوں چڑھانا	غصہ دکھانا۔ برا ماننا۔ ؎	دوا دیکھ کر لوگوں نے کہا جب لگی نادان ناک اور بھوں چڑھانے
ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا	اپنی وضع میں فرق نہ آنے دینا۔ ؎	اک مرے دوست نہایت ہی تھے آزاد منش ناک پر بیٹھنے دیتے تھے نہ مکھی زنہار
ناک رہ جانا	عزت رہ جانا۔ ؎	مقروض ہو گیا ہوں میں اتنا تو کیا ہوا لیکن برادری میں مری ناک رہ گئی
ناک رگڑنا	خوشامد کرنا۔ توبہ کرنا۔ ؎	زاہد کے ہاتھ آئے نہ غلمان و حور آہ اک عمر اس کی ناک رگڑتے گذر گئی

ناک کٹنا (یا) ناک کٹ جانا	ذلیل ہونا۔ بے عزتی ہونا۔	تم نے جو گھر کا حال کہا سب کے سامنے محفل میں دوستوں کی مری ناک کٹ گئی
ناک میں دم کرنا	تنگ کرنا۔	؎ دم نہ لینے دے گی تم کو ناک میں کر دیگی دم ایک دم میں اور سے کچھ اور دکھلا دے گی مروت
ناک میں دم آنا	عاجز آنا۔ گھبرانا۔	؎ ہے نکہتِ ریحان کا دماغ اب کسے تجھ بن آتا ہے مرا ناک میں دم اور زیادہ (ذوق)
ناکوں چنے چبوانا	سخت تکلیف دینا۔	؎ معلوم آٹے دال کا بھاؤ ہوا انہیں چبوائے اس نے ناک چنے دشمنوں کو جب
ناک میں تیر دینا	پریشان کرنا۔ عذاب میں ڈالنا۔ سیدھا کرنا۔	
ناک کی سیدھ میں	بالکل سیدھا۔	؎ پتہ اس کے گھر کا بتاتا ہوں میں چلے جاؤ تم ناک کی سیدھ میں
نام کر جانا	شہرت و عزت پانا۔	؎ جن کو عادت تھی کام کرنے کی کر گئے نام وہ زمانے میں
نبضیں چھوٹنا	حوصلہ ہار دینا۔ قریب المرگ ہونا۔	؎ اب سازِ دل خاموش ہوا امید کی تاریں ٹوٹ گئیں بیمارِ محبت کی اختر کل رات کو نبضیں چھوٹ گئیں
نام روشن کرنا	سر بلند کرنا۔ عزت پانا۔	؎ جو چاہتے ہو کہ روشن بڑوں کا نام کرو تو جس نے ان کو بڑا کر دیا وہ کام کرو (ظفر علیخاں)
نام بڑا درشن چھوٹے	شہرت بہت لیکن حقیقت میں کچھ نہ ہو۔	؎ ہم ہیں ہیں، نکمے یا کھوٹے بس نام بڑا، درشن چھوٹے
نام رکھنا	عیب نکالنا۔	

نرغے میں آجانا (یا) گھر جانا	قابو میں آجانا مصیبت میں پھنسنا ۔	؎ (۱) جو منہ میں آ گیا وہ باتیں ہم سنا گئے کل رات شیخ جی میرے نرغے میں آ گئے (۲) بارہ کشوں کے نرغے میں زاہد جو آ گیا اک نے ردا تو ایک نے پگڑی اتار لی
نزلہ گرنا	مصیبت آن پڑنا ۔	
نشان ہٹ جانا	باقی نہ رہنا۔ حیثیت کا ختم ہو جانا ۔	؎ نہ گورِ سکندر نہ ہے قبرِ دارا مٹے نامیوں کے نشان کیسے کیسے (آتش)
نشہ ہرن ہو جانا	ہوش میں آجانا۔ خمار اتر جانا ۔	؎ شوخیاں بھاگیں گی کوسوں دور پیری آنے دو نشہ یہ سارا جوانی کا ہرن ہو جائے گا
نصیب پھوٹنا	قسمت کا خراب ہونا ۔	؎ کیا جو سجدۂ در، آپ ہو گئے برہم نصیب پھوٹ گئے جب سے سر کی کھائی چوٹ
نصیب الٹنا	نصیب پھوٹنا برے دن آنا ۔	؎ جل گئے گلزار سے صیاد پھر آیا لٹا کیا نصیب آہ ترا بلبلِ شیدا الٹا
نصیبوں کو رونا	اپنی بدنصیبی پر افسوس کرنا ۔	؎ رو اب دلا نصیبوں کو اپنے کہ یاں سے وہ رک رک کے تیرے اشک بہانے سے اٹھ گیا
نصیبوں جلا	بدنصیب۔ قسمت کا مارا ۔	؎ تم نے در بند کر دیا اپنا ہم نصیبوں جلے کہاں جائیں
نظروں سے گرنا	رسوا ہونا۔ عزت کھو بیٹھنا ۔	؎ رد کش اشک گرا دیں گے نظر سے اک دن ہے ان آنکھوں سے ہی مجھ کو سجھائی دیتا
نظر میں جچنا	پسند آنا ۔	؎ ان کی نظر میں شوکت جچتی نہیں کسی کی آنکھوں میں بس رہا ہے جن کی جلال تیرا
نظر ملانا	دیکھنا۔ مقابلہ کرنا ۔	؎ شوقِ وصال ہے یہاں، لب پہ سوال ہے یہاں کس کی مجال ہے یہاں ہم سے نظر ملا سکے حفیظ جالندھری

نظر میں پھر جانا	یاد آ جانا۔ آنکھوں کے سامنے کسی شئے کا عکس سامنے آجانا ؎	پھر گئی نظر دل میں میری پھر بہار زندگی جب مجھے فرحت آفریں لیل و نہار زندگی
نظر سے ٹپک جانا	نظر سے گرنا۔ ذلیل ہونا ؎	دل مت ٹپک نظر سے کہ پایا نہ جائے گا جوں اشک پھر زمیں سے اٹھایا نہ جائیگا (ذوق)
نظر چڑھنا	دکھائی دینا۔ پسند آنا ؎	جس کی نظر چڑھا تو ارخسار آتشیں اس کا چراغ گور نہ تا حشر گل ہوا
نظر نیچے گر جانا	شرما جانا۔ شرمندہ ہو جانا ؎	لڑا دے آنکھیں تو بے حجابی کہ پھر پلک سے پلک نہ مارے نظر جو نیچے گرے تو گویا کھلا سراپا چمن صبا کا
نظر میں کھٹکنا (یا) نظر خار بن کر کھٹکنا	ناگوار گزرنا۔ برا لگنا ؎	اہل جہاں نے ہم کو آنکھوں میں ہے جگہ دی لیکن تری نظر میں ہم خار بن کے کھٹکے
نعل در آتش ہونا	تڑپنا۔ جلنا۔ بے قرار ہونا۔ غصہ سے اچھلنا، کودنا ؎	گیا اہل خرد سمجھیں، کیا اہل خرد جانیں لیلیٰ کے لئے مجنوں کیوں نعل در آتش تھا (ارمان)
نقار خانے میں طوطی کی کون سنتا ہے	بڑوں میں چھوٹے کو کوئی نہیں پوچھتا ؎	مرے نالوں سے خوش ہیں مرغ خوش الحاں زمانے میں صدا طوطی کی سنتا کون ہے نقار خانے میں
نقش بدیوار ہونا	خاموش اور ساکت ہو جانا۔ گم ہو جانا ؎	
نقشہ بگڑنا	حالت بدل جانا۔ خرابی واقع ہونا ؎	گلزار یہ وہی ہے جو جنت مثال تھا فصل بہار جاتے ہی نقشہ بگڑ گیا
نقشہ کھنچ جانا	صورت سامنے آجانا۔ واقعات کی تصویر سامنے آجانا ؎	رفتار تیری یاد جو آتی تو کیا کہوں آنکھوں میں میری نقشہ قیامت کا کھنچ گیا
نکسیر بھی نہ پھوٹنا	ذرا رنج نہ ہونا۔ مطلق احساس نہ ہونا	
نکیل ہاتھ میں ہونا	قبضہ میں ہونا ؎	

نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا	کئے کی سزا پانا۔ تکلیف اُٹھانا۔ بددعا۔	گر نمک خوار حیلہ گر نکلے تو نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلے
نگاہ کا پھر جانا (یا) پھرنا	بے مروّت ہو جانا۔ غصّہ میں آنا۔	نگاہِ یار ہم سے آج بے تقصیر پھرتی ہے کسی کی کچھ نہیں چلتی ہے جب تقدیر پھرتی ہے
نگاہ لڑنا یا ملنا	دیکھنا۔ نظر سے نظر ملنا۔ محبّت ہونا۔	پھر حسینوں سے لڑی میری نگاہ عشق کے آثار پھر پیدا ہوئے
نگاہ بدلنا	بے مروّت ہو جانا۔	تیری نظر کے ساتھ تھی دنیا کی بھی نظر تیری نگاہ بدلی تو دنیا بدل گئی۔
ننانوے کے پھیر میں ہونا	روپیہ پیسہ جمع کرنے کی فکر کرتے رہنا۔	
ننگی نہائے گی کیا، نچوڑے گی کیا	جس کے پاس کچھ ہو ہی نہ وہ خرچ کیا کرے گا۔ مفلس آدمی کھائے گا کیا اور بچائے گا کیا؟	
ننگ و نام بھول جانا	عزّت بے عزّتی کا خیال نہ کرنا۔	تمہارے عشق میں ہم ننگ و نام بھول گئے جہاں کے کام تھے جتنے تمام بھول گئے (شاہ نصیر)
نوک جھونک	شکر رنجی۔ چھیڑ چھاڑ۔	نوک جھونک ان کی کہیں عقل نے بھی سن پائی سنتے ہی دونوں کے سمجھانے کو دوڑی آئی
نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی	بے شمار گناہ کر کے پھر توبہ کی سوجھنا۔	بجا ہے شیر تُو اگر چھوڑ دلی حج کو چلی مثل ہے "نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی"
نو نقد نہ تیرہ ادھار	اُدھار میں زیادہ رقم سے نقد کی تھوڑی رقم اچھی۔	
نور کے سانچے میں ڈھلا ہونا	بہت خوبصورت ہونا۔	نو نقد ہم کو اچھے ہیں تیرہ ادھار سے
نو دو گیارہ ہونا	بے تحاشا بھاگنا۔	خدا کا شکر ہے سامان گھر کا بچ گیا ہمدم جو دیکھا چور نے تو دیکھتے ہی نو دو گیارہ ہو بھاگا

نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی	ایسی وجہ پیدا کرنا جس سے کام ہو ہی نہ سکے ۔		
نیچا دکھانا	شکست دینا ۔ شرمندہ کرنا ۔	ہ	راجوں کے راج چھینے شاہوں کے تاج چھینے گردن کشوں کو اکثر نیچا دکھا کے چھوڑا ۔
نیند اُچٹ جانا	نیند خراب ہو جانا ۔	ہ	بیداریوں کے بعد لگی تھی ذرا سی آنکھ وہ آئے خواب میں تو مری نیند اچٹ گئی
نیند حرام کرنا	سونے نہ دینا ۔	ہ	چین لینے دیا نہ وحشت نے نیند کر دی حرام فرقت نے
نیا شگوفہ کھلانا	انوکھی اور نرالی بات کہنا کمال کرنا ۔	ہ	خزاں میں آگ لگاؤ ۔ بہار کے دن ہیں نئے شگوفے کھلاؤ ، بہار کے دن ہیں (اختر انصاری)
نیلا پیلا ہونا	غصہ میں آنا ۔	ہ	سُرخ آنکھیں ہوگئیں ، جوشِ غضب میں ہوگیا دیکھتے ہی دیکھتے وہ نیلا پیلا ہوگیا
نیکی کر دریا میں ڈال	کسی سے اچھائی کر کے جتلانی نہیں چاہیئے ۔	ہ	شہرت کے واسطے نہیں کرتے ہیں کوئی کام دریا میں ڈالتے ہیں جو نیکی بھی ہم کریں

و

وارے نیارے ہو جانا	بہت فائدہ اُٹھانا ۔ نفع کمانا ۔	؎ اک قیامت ایک آفت ہے مگر اے ہمنشیں مفلسوں کے جنگ میں وارے نیارے ہو گئے
واہی تباہی بکنا	بیہودہ باتیں کرنا ۔ مہمل گفتگو کرنا ۔	؎ دو گھونٹ بھی نہ بادہ گلگوں کے پی سکے واہی تباہی بکنے لگے رات شیخ جی
واہی تباہی پھرنا	آوارہ اور حیران و پریشان پھرنا ۔ خراب و خستہ حالت میں پھرتے رہنا ۔	
وبالِ جان ہونا	جان کے لئے تکلیف کا باعث ہونا ۔	؎ وبالِ جان ہوئی جاتی ہیں تن آسانیاں مجھ کو کہ جینا اور مشکل اور مشکل ہوتا جاتا ہے (احسان سرحدی)
وجد میں آنا	مستی دکھانا ۔ مسحور ہو جانا ۔ مست ہو جانا ۔	؎ سب طائرِ مل کر گانے لگے عرفان کی تان اُڑانے لگے اشجار بھی وجد میں آنے لگے دلکش وہ سماع طیور ہوا (ناظر)
وحشت برسنا	اُداسی چھا جانا ۔ دیوانگی کا ظاہر ہونا ۔	؎ کیا کہوں اپنے جنون کا احوال گھر میں بھی اب ہے برستی وحشت
وضع کہے دیتی ہے	حلیہ سے ظاہر ہے ۔	؎ تمہاری وضع تو کہتی ہے تم ہو پارسا لیکن تمہارے کام بھی اتنے ہی اچھے ہوں تو کیا کہنا
وضو ٹوٹ جانا	نیت میں فرق آنا ۔ ارادہ بدل جانا ۔	؎ زہد و تقویٰ پہ تھا ہر ایک نمازی کو غرور آیا مسجد میں جو وہ سب کا وضو ٹوٹ گیا
وعدہ آپہنچنا	مرنے کی گھڑی کا آجانا ۔	؎ ہائے وعدے یہ تمہارے کبھی پورے نہ ہوئے تم نہ آئے مگر آپہنچا ہمارا وعدہ
وقت نکل جانا	موقعہ ہاتھ سے جاتے رہنا ۔	؎ کام انساں کو انسان سے پڑتا ہے ضرور بات رہ جاتی ہے اور وقت نکل جاتا ہے

وقت پر کام آنا	ضرورت کے وقت فائدہ مند ثابت ہونا۔ مصیبت میں کام آنا۔	بے ضرورت تو تھے سارے تیار وقت پر کام نہ آیا کوئی
وقت ہاتھ سے نہ دینا	موقع سے فائدہ اٹھانا۔ وقت ضائع نہ کرنا۔	وقت کی قدر جو پہچانتے ہیں ہاتھ سے وقت نہیں دیتے وہ
دل را دل میشناسد	(ترجمہ :۔ دل کو دل پہچانتا ہے) آدمی اپنے ہم صفت کو خوب پہچان لیتا ہے۔	
وہ دن گئے جب خلیل خاں فاختہ اڑایا کرتے تھے	عیش کے دن گزر گئے۔ اچھا وقت بیت گیا۔	
وہم کا علاج لقمان کے پاس بھی نہیں	وہم (شک و شبہ) لا علاج بیماری ہے۔	مجھ میں کیا باتی ہے تو دیکھے ہے جو ان کے پاس بدگماں وہم کا دارو نہیں لقمان کے پاس

ہ

ہاتھ اٹھا لینا	دستبردار ہو جانا۔ الگ ہو جانا۔ ؎	جب سے ترے غم نے آلیا ہے ہر کام سے ہاتھ اٹھا لیا ہے
ہاتھ سے دینا	ضائع کرنا۔ چھوڑ دینا۔ ؎	قاتل کے کیوں قدم سے تڑپ کر پڑا ہے دور بسمل ذرا اپنے ہاتھ سے شرطِ وفا نہ دے
ہاتھ ملنا	دیکھیں "کفِ افسوس ملنا"۔	
ہاتھوں ہاتھ لینا	عزت کرنا۔ اچھا سلوک کرنا۔ ؎	یا ہاتھوں ہاتھ لو مجھے مانندِ جامِ مے یا تھوڑی دور ساتھ چلو میں نشے میں ہوں (دبیر)
ہاتھ پاؤں پھول جانا	خوش ہونا۔ ؎	اسد خوشی سے مرے ہاتھ پاؤں پھول گئے کہا جو اس نے ذرا میرے پاؤں داب تو دے (غالب)
ہاتھا پائی ہونا	لڑنا جھگڑنا۔ مار پیٹ کرنا۔ ؎	ذرا سی بات پہ غصہ دکھانے والے ہیں وہ ہاتھا پائی سے کب باز آنے والے ہیں
ہاتھ پسارنا (یا) ہاتھ پھیلانا	ہاتھ پھیلانا۔ بھیک مانگنا۔	کس نے گلی میں تجھ کو پکارا سامنے تیرے ہاتھ پسارا
ہاتھ اٹھا کر کوسنا	سخت سست کہنا۔ بد دعائیں دینا۔ ؎	ہاتھ اٹھا کے بھی کوسیں گے اگر آپ مجھے دیکھنے والے یہ سمجھیں گے دعا کرتے ہیں
ہاتھ آنا	قبضہ میں آنا۔ ملنا۔ سمجھنا ؎	ہاتھ آوے کس کے آپ سے عیار کا مزاج ہے ان دنوں کچھ اور ہی سرکار کا مزاج
ہاتھ بٹانا	مدد کرنا۔ مل کر کام کرنا۔	
ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہنا	بے کار اور نکما بیٹھ جانا۔ ؎	کماتے جو دولت تھے دن رات بیٹھے وہ ہیں اب دھرے ہاتھ پر ہاتھ بیٹھے

ہاتھ تنگ ہونا	معاشی حالت خراب ہونا ۔	
ہاتھ پاؤں مارنا	کوشش کرنا ۔ ؎	دسترس جب دامنِ قاتل تک ممکن نہیں ہاتھ پاؤں مارتا ہے خوں میں اے بسمل عبث
ہاتھ پر ہاتھ مارنا	اقرار کرنا۔ شرط لگانا ۔ ؎	نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دے کر جو اس نے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا (ذوق)
ہاتھ پکڑنا	ہمت بندھانا۔ مدد کرنا۔ دلجوئی کرنا ۔	
ہاتھ پاؤں چلنا	کام کرنے کے قابل ہونا ۔ ؎	ضعیفی میں بھی کر لیتا ہوں سب کام ابھی تو ہاتھ پاؤں چل رہے ہیں
ہاتھ چڑھنا	قابو میں آنا ۔ ؎	چڑھ گیا جو میکدہ میں محتسب رندوں کے ہاتھ خوب ہی سیدھا بنایا سب نے اس کو جھاڑ کر
ہاتھ دھو کے پیچھے پڑنا	بُری طرح پیچھا کرنا۔ تنگ کرنا ۔ ؎	ہاتھ دھو کے پڑے ہو پیچھے تم جان پر آ بنی جو اس کی گم
ہاتھ رنگنا	فائدہ اُٹھانا۔ ناجائز دولت کمانا ۔ ؎	
ہاتھ سے جانا	اپنے اختیار میں نہ رہنا ۔ ؎	رازِ مخفی دلی ظاہر نہ کسو سے کرنا ہاتھ سے بات گئی اس کا پھر آنا مشکل (ولی)
ہاتھ کو دانتوں سے کاٹنا	افسوس کرنا۔ پچھتانا ۔ ؎	دامن چھڑا کے جب سے گیا ہے وہ بے وفا دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ
ہاتھوں کے طوطے اُڑ جانا	حیران و ششدر ہو جانا ؎ گھبرا جانا ۔	اس کے مرنے کی جب خبر آئی میرے ہاتھوں کے اُڑ گئے طوطے
ہاتھوں کلیجہ اُچھلنا	بے قرار ہونا۔ گھبرانا ۔ ؎	دلِ مضطر نے ہی جینے نہ دیا کیوں اچھلتا ہے کلیجہ ہاتھوں

ہاتھ کھینچنا	باز آنا۔ چھوڑ دینا ۔ سہ	واحسرتا کہ یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ ہم کو حریص لذت آزار دیکھ کر
ہاتھ میں ہاتھ دینا	ساتھ مل کر چلنا۔ اظہار محبت کرنا ۔ سہ	گرملوں میں کف افسوس تو ہنستا ہے وہ شوخ ہاتھوں میں ہاتھ کسی شخص کے دے کر اپنا
ہاتھ میں ہاتھ لینا	مدد کرنا۔ حوصلہ بڑھانا سہ	گر مروت مجھے دکھانی ہے ہاتھ میں ہاتھ لیجئے میرا
ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھنا	بوجہ تاریکی کچھ نظر نہ آنا ۔ سہ	وہ گھٹا ٹوپ اندھیرا ہے آج ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھے ہے
ہاتھ کنگن کو آرسی کیا	جس کا ثبوت خود بخود ظاہر ہو اس کے ثبوت کی مزید کیا ضرورت ۔	
ہاتھی کے دانت کھانے اور دکھانے کے اور	ظاہر کچھ باطن کچھ ۔	
ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں	بڑے کے سب مداح ہوتے ہیں۔ امیر کی سب طرفداری کرتے ہیں	
ہاتھی لٹے گا بھی تو کہاں تک	دولتمند اگر مفلس ہو جائے تو کچھ نہ کچھ امیرانہ خصائل اس میں موجود رہتے ہیں ۔ سہ	گیا مال لیکن ہے ٹھاٹھ اب بھی باقی لٹے گا بھی ہاتھی اگر تو کہاں تک
ہاتھی نکل چکا دم باقی ہے	زیادہ کام ہو چکا تھوڑا سا رہ گیا ۔ سہ	بس اور اس میں کام ہے تھوڑا سا رہ گیا دم رہ گئی ہے اور ہے ہاتھی نکل چکا
ہاں میں ہاں ملانا	تائید کرنا۔ خوشامد کرنا ۔ سہ	تمہارے ساتھ ہیں ہم جو کرو تم ملاتے ہیں تمہاری ہاں میں ہاں ہم
ہتھیار ڈال دینا	شکست تسلیم کر لینا ۔ ہار جانا ۔ سہ	خاطر میں ہم کسی کو بھی لاتے نہ تھے مگر ہتھیار ہم نے ڈال دیئے ان کے سامنے

ہتھیلی کا پھپھولا	تکلیف دینے والا ۔ ے	پھینک کر شیشۂ دل ہاتھ سے کہتا ہے دوست کیا بنایا تھا ہتھیلی کا پھپھولا اس کو
ہتھیلی پر سرسوں جمانا	عجیب کام کرنا مشکل کام ۔ سے انجام دینا ۔	عجب کھیل تم کو دکھائیں گے ہم ہتھیلی پہ سرسوں جمائیں گے ہم
ہیر پھیر کے	بالآخر ۔ انجام کار ۔ سے	ہیر پھیر کے دائرہ میں ہی رکھتا ہوں میں قدم آئی کہاں سے گردش پرکار پاؤں میں
ہر دیگچی چمچہ	ہرجائی ۔ خوشامدی ۔	
ہمت آزمانا	کوشش کرنا قسمت ۔ سے آزمانا ۔ امتحان لینا ۔	ہم کو جینا پڑے گا فرقت میں وہ اگر ہمت آزمانے لگے
ہمچو من دیگرے نیست	(میں بہت کچھ ہوں) متکبر قسم کا آدمی ۔ اپنی ہی کہنے والا ۔	
ہمہ یاراں دوزخ ہمہ یاراں بہشت	دوستوں کے ساتھ ہی رہیں گے ۔ خواہ فائدہ پہنچے خواہ نقصان ۔	
ہم نوالہ و ہم پیالہ	دوست ۔ قریبی ۔ ساتھ ۔ سے بیٹھ کر کھانے پینے والا ۔	ہم نوالہ و ہم پیالہ سب آخر کار خود غرض نکلے
ہمہ صفت موصوف	سب خوبیاں رکھنے والا ۔	
ہمتِ مرداں مددِ خدا	انساں کوشش کرے تو خدا ضرور اس کی مدد کرتا ہے ۔	
ہنسی اڑانا	بیوقوف بنانا ٹھٹھہ ۔ سے کرنا ۔	وہ بات بات میں الّو بنا رہے ہیں مجھے ہنسی اڑاتے ہیں جو بات بات پر میری
ہنسی میں اڑا دینا	ٹال دینا ۔ توجہ نہ دینا ۔ سے	ہر غم کو اڑا دیا ہنسی میں تم پیشِ نظر رہے ہو جب تک (شہرت)
ہنسی ہنسی میں	بلا وجہ ۔ دل لگی میں ۔ سے	مری فغاں پہ ہنسی ان کو آئی جاتی ہے ہنسی ہنسی میں یہ بجلی گرائی جاتی ہے (ارم)

ہنگامہ گرم ہونا	چہل پہل ہونا۔ شور و شر ہونا۔ دنگہ فساد ہونا ؎	ہنگامہ گرم ہستیٔ ناپائدار کا چشمک ہے برق کی کہ تبسم شرار کا
ہُن برسنا	دولت پانا۔ امیر بن جانا ؎	ہُن برسنے لگا جب ان کے ہاں وہ بھی مونچھوں پہ تاؤ دینے لگے
ہنوز دلّی دُور است	ابھی منزل بہت دُور ہے۔ ابھی بہت دقت ہے	
ہندی کی چندی نکالنا	نکتہ چینی کرنا	
ہوا باندھنا	خوشامد کرنا۔ سماں باندھنا ؎	ایک دم پر ہوا نہ باندھ حباب دم کو دم بھر یہاں ہوا دیکھا
ہُو کا عالم	ویرانی۔ اُجاڑ۔ سنسان ؎	جدھر بھی دیکھئے اک ہُو کا عالم ہے خموشی ہے یہاں خاموش لوگوں کی الٰہی کیسی بستی ہے
ہوا بدلنا	زمانے میں تغیر آنا۔ ناموافق ہونا۔ طریقہ بدلنا ؎	گنہ گاروں سے کہدو اس کی رحمت نے ہوا بدلی گل گلزار جنت بن گئے شعلے جہنم کے
ہوا بگڑنا	ناموافق ہونا۔ دنیا کا رُخ بدلنا ؎	صحبت گل ہے فقط بلبل سے کیوں بگڑی ہوئی آج کل سارے چمن کی ہے ہوا بگڑی ہوئی
ہوا بندھنا	شہرت ہونا۔ ترقی پر ہونا	
ہوا پر اُڑنا	مغرور و متکبر ہونا ؎	تکبر اور رعونت سے اٹھا کر سر وہ چلتے ہیں نشے میں مال و دولت کے ہوا پر اُڑ رہے ہیں وہ
ہوا پھانکنا	کچھ نہ کھانا۔ فاقوں سے بسر اوقات کرنا	
ہوا دینا	آگ کو تیز کرنا۔ اشتعال دینا ؎	باغباں نے آگ دی جب آشیانے کو مرے جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے (ثاقب لکھنوی)
ہوا سے باتیں کرنا	عیاری، چستی اور چالاکی دکھانا	
ہوا کا رُخ بدلنا	حالات کا تبدیل ہونا ؎	کئی دن تک رہا شادی کا عالم کچھ دن میں رُخ بدلا ہوا نے

ہو چکنا	مر جانا۔ ختم ہو جانا ÷ ؎	میں ہجر میں مرنے کے قریب ہو ہی چکا تھا تم وقت پہ آ پہنچے نہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)
ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا	بد مزاج ہونا۔ متکبر ہونا ÷ ؎	الٰہی خیر ہو مانند شعلۂ سرکش پھر آیا باد کے گھوڑے پہ وہ ادھر چڑھ کر
ہوا کا دم بھرنا	محبت کا خواہاں ہونا۔ دوستی کا دعوے کرنا ÷ ؎	دو چار دنوں کے اب ہیں مہمان کیا تیری ہوا کا دم بھریں ہم
ہوائی قلعے بنانا	ناممکن باتیں کرنا۔ شیخی بگھارنا ÷ ؎	جو کر سکو تو اٹھو اور کر کے دکھلاؤ ہوائی قلعے بنانا تمہیں بس آتا ہے
ہوا کھانا	جانا۔ چلے جانا۔ دور ہو جانا ÷ ؎	دیکھو دیکھو بہت نہ اتراؤ ٹھنڈی ٹھنڈی چلو ہوا کھاؤ
ہوا ہو جانا	غائب ہو جانا۔ تیزی سے چلا جانا ÷ ؎	جاں ہوا یوں ہوئی سن خاک کا بوسہ لے کر جیسے اڑ جائے دہن میں کوئی گشکا لے کر
ہوائی اڑانا	غلط بات کا چرچا کرنا ÷ ؎	ہر اک شخص سن کر ڈرا جا رہا ہے کسی نے یہ کیسی ہوائی اڑائی
ہوتی آئی ہے	ایسا ہمیشہ ہوتا رہا ہے۔ یہ دستور ہے: ؏ ہوتی آئی ہے کہ اچھوں کو برا کہتے ہیں	
ہوش اڑنا	گھبرا جانا ÷	دیکھ کر ان کی شعبدہ بازی ہوش والوں کے ہوش اڑتے ہیں
ہوا راس نہ آنا	ہوا کا ناموافق ہونا ÷ ؎	چار ہی دن میں ہوا سوکھ کے کانٹا اے قیس راس آئی نہ ہوا تجھ کو بیابانوں کی
ہوش کے ناخن لینا	عقل سے کام لینا۔ سوچنا غور کرنا ÷ ؎	اٹھو اب ہوش کے ناخن لو یہ جیلے رزق نہیں ملتا یوں پاؤں پسارے بیٹھے ہو کچھ آٹے دال کی فکر کرو
ہونٹ چاٹنا	گذشتہ مزے یاد کرنا ÷ ؎	کیا حلاوت ان لب لعلین میں تھی چاٹتا ہوں آج تک ہونٹوں کو میں

ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات	آئندہ کے متعلق ابتدائی زندگی ہی بہت کچھ بتا دیتی ہے ۔
ہیروں سے دامن بھرنا	امیر بنا دینا ۔ مالامال کر دینا ۔ مٹی کو جس کی حق نے زر کا اثر دیا تھا ترکوں کا جس نے دامن ہیروں سے بھر دیا تھا
ہیچ ہونا	بے وقعت ہونا ۔ کچھ بھی نہ ہونا ۔ کوئی قیمت نہ رکھنا ۔

ی

یار ماری کرنا	دوست ہو کر دغا دینا ۔ ؎	سامنے کچھ، پیٹھ پیچھے کچھ، کہیں دوستوں کی یار ماری دیکھئے
یار کی یاری سے غرض، اس کے فعلوں سے کیا	دوست کے عیب نہیں دیکھنے چاہئیں ۔ ؎	دوستو اک دوسرے پر نکتہ چینی مت کرو واسطہ تو یار کی یاری سے ہے فعلوں سے کیا؟
یاس کے اندھیرے	ناامیدی کی حالت۔ بدقسمتی ۔ ؎	کبھی آس کے سویرے، کبھی یاس کے اندھیرے مری صبح زندگانی، مری شام زندگانی
ید طولےٰ رکھنا	ماہر ہونا۔ دسترس رکھنا۔	
یک جان دو قالب	دیکھیں "ایک جان دو قالب"۔	
یکتائے زمانہ (دیا) یکتائے روزگار	دنیا میں واحد مثال بہت قابل ہستی ۔ ؎	نہ ان میں قابلیت ہے نہ کوئی ان میں جوہر ہے مگر اپنے کو یکتائے زمانہ جانتے ہیں وہ
یوسفِ ثانی	بے حد حسین ۔ ؎	ذرا آئینہ میں صورت تم اپنی غور سے دیکھو سمجھ بیٹھے ہو اپنے آپ کو تم یوسفِ ثانی
یہ گوئے یہ میدان	ابھی مقابلہ کر کے دیکھ لو ۔ ؎	للکار کر ہوں کہتا میرے مقابلہ پر آنا ہو جس کو آئے یہ گوئے اور یہ میدان
یہ قسمت کی بات ہے	اپنا نصیب ہے (طنزاً) بدقسمتی ہے ۔ ؎	آسودگی سے جینا میسر نہ ہو سکا سوئے رہے نصیب یہ قسمت کی بات ہے
یہ منہ اور مسور کی دال	یہ تم نہیں کر سکتے تم اس کے اہل نہیں ۔	پاس کرو میٹرک اس سال؟ یہ منہ اور مسور کی دال!

(مطبوعہ:- فیروز پرنٹنگ ورکس لاہور باہتمام عبدالحمید خاں پرنٹر، پبلشر)

تحریر و تقریر میں ضربُ الامثال
اور محاورات کا برمحل استعمال زبان
کو بے حد دل کش اور پُر لطف بنا
دیتا ہے اور قاری و سامع کے قلب و
ذہن پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔ ایسا
اندازِ تقریر و تحریر اعلیٰ انشا پردازی
اور زبان دانی کی ایک ممتاز صفت
ہے۔

اس کتاب میں اساتذۂ سخن
کے وہ تمام چیدہ چیدہ اشعار
درج کیے گئے ہیں، جن کے ساتھ
مُحاورات اور ضربُ الامثال وابستہ
ہیں۔ اصل مقصود کے علاوہ یہ کتاب
تفنّنِ طبع کے لیے بھی شعریّت کا
ایک حسین مرقّع ہے۔